اضافہ شدہ ایڈیشن

تَسۡهِيۡلُ الۡاَدَب

عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب

شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان

مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی، صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مَکتَبَہ فارُوقیَہ

شاہ فیصل ٹاؤن، کراچی

تسہیل الادب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على سيد الرُّسُل وخاتم النبيين محمد وعلى آله وصحبه وأزواجه وأتباعه أجمعين۔

عربی زبان سے اہل علم کا تعلق محتاج بیان نہیں، درسی کتابیں ان کے حواشی اور شروح تمام مآ خذ ومصادر عربی زبان میں ہیں اور شب وروز علماء وطلباء انہیں کتابوں کے درس وتدریس اور مطالعہ میں مشغول رہتے ہیں، ان تمام کتب کو وہ اچھی طرح سمجھتے بھی ہیں اور سمجھانے پر قادر بھی ہوتے ہیں، صرف، نحو، معانی، بیان، بدیع اور ادب لغۃ سے بھی ان کا سابقہ وواسطہ رہتا ہے، کئی ان میں سے عربی زبان میں شعر کہنے پر اچھی قدرت رکھتے ہیں، لیکن اکثریت نہ عربی بولنے پر قادر ہوتی ہے، نہ لکھنے کا سلیقہ ان کو ہوتا ہے، جو بہر حال ناپسندیدہ ہے۔ اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ ان کی ادہر توجہ نہیں ہوتی اور لکھنے اور بولنے کی مشق نہیں ہو پاتی، حالانکہ تمرین کے لئے کتابیں موجود ہیں اور ان میں سے بعض داخل نصاب بھی ہیں، لیکن صورت حال میں تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ میرے خیال میں جو کتابیں اس موضوع پر لکھی گئی ہیں وہ کافی تو ہیں لیکن مبتدی طلبہ کے لئے مشکل ہوتی ہیں، اس لئے ان کو دلچسپی نہیں ہوتی۔ اس بنا پر ایسی کتاب کی ضرورت محسوس ہوئی جو اسلوب کے اعتبار سے آسان ہو، صرف ونحو کے بنیادی اور انتہائی ضروری قواعد کی تمرین اس میں کرائی گئی ہو، الفاظ جدیدہ کا ذخیرہ بھی اس میں کافی مقدار میں آ گیا ہو اور مبتدی طلبہ سہولت سے اس کو سمجھ کر یاد کر سکیں، اسی مقصد کے لئے یہ سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں اسم وحرف کے ضروری قواعد کے ضمن میں، تمرینات اور الفاظ جدیدہ دیئے گئے ہیں اور طریقہ یہ اختیار کیا گیا ہے کہ اولاً آسان الفاظ میں ضروری قواعد بیان کئے گئے ہیں، پھر

(الأمثـــــــلة) کے عنوان کے تحت مثالیں دی گئی ہیں، تا کہ قواعد اچھی طرح ذہن نشین ہوں۔ اس کے بعد انہی قواعد کی مناسبت سے تمرینات اور مشقیں دی گئی ہیں اور آخر میں "الـكـلمات الـجديدة" کے عنوان سے جدید الفاظ دیئے گئے ہیں، اگر سبق کے ساتھ تمرینیں، زبانی بھی خوب یاد کرائی جائیں اور ان کو لکھوانے کا بھی پورا پورا اہتمام کیا جائے، تو امید ہے ان شاء اللہ اس سلسلہ کے ذریعہ طلبہ میں دلچسپی پیدا ہوگی اور طلبہ کے ذہن میں تعبیرات کا کافی حصہ محفوظ ہو جائے گا۔

دوسرے حصہ میں فعل کے مباحث آ گئے ہیں اور تمرینات کا وہی انداز ہے، البتہ طلبہ میں ترجمہ کی صلاحیت پیدا کرنے کی غرض سے مختلف عنوانات کے تحت، عربی مضمون اور اس کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

کتاب کے ہر سبق میں تمرینات اور مشقیں کافی تعداد میں آئی ہیں، تمرینات اور مشقوں سے ایک طرف جہاں قواعد کا اجراء خوب ہو جاتا ہے، وہاں دوسری طرف طلبہ میں عربی زبان لکھنے اور بولنے کی صلاحیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کے پیش نظر مشقوں کی تعداد نسبتاً زیادہ ہے تا کہ طلبہ میں عربی زبان لکھنے اور بولنے کی صلاحیت اور قدرت پیدا ہو سکے۔

اس کتاب کی تیاری کے وقت کئی کتابیں پیش نظر رہی ہیں، لیکن زیادہ استفادہ مولانا ندیم الواجدی (فاضل دیوبند) کی کتابوں سے کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سلسلہ کو طلبہ کے لئے زیادہ سے زیادہ فائدہ کا ذریعہ بنائیں۔ آمین

سلیم رشید خان
۱۸/ ۹/ ۱۴۱۸ھ (۱۴/ ۱/ ۱۹۹۷ء)

فهرست

الحصة الأولى

فہرست

الحصة الثانية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الدرس الأوّل

پہلا سبق

الإسم

جس لفظ سے کوئی بات سمجھ میں آتی ہے، عربی میں اس کو کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔

اسم نام کو کہتے ہیں۔ انسان، حیوان، جگہ اور چیزوں کے لئے جو لفظ نام کے طور پر ہم بولتے ہیں وہ اسم کہلاتا ہے۔

الأمثلة	مثالیں	الكلمات الجديدة	نئے الفاظ
مكةُ	شہر کا نام	السَّمَاءُ	آسمان
المدينةُ	شہر کا نام	النَّجمُ	ستارہ
كراتشي	شہر کا نام	الشَّمْسُ	سورج
اسلام آباد	شہر کا نام	القَمَرُ	چاند
حامد	مرد کا نام	النُّورُ	روشنی
ساجد	مرد کا نام	السَّحَابُ	بادل
محمد	مرد کا نام	المَطَرُ	بارش
سَلْمىٰ	عورت کا نام	الأَرْضُ	زمین
المدرسةُ	مدرسہ، اسکول	الشَّجَرُ	درخت
الكتابُ	کتاب	الثَّمرُ	پھل
الكُرَّاسَةُ	کاپی	الزَهرةُ	پھول

القَلَمُ	قلم	الوَرْدَةُ	گلاب کا پھول
الدَّوَاةُ	دوات	الشارِعُ	سڑک
الحَقِيْبَةُ	بیگ	الفَرَسُ	گھوڑا
الكُرْسِيُّ	کرسی	القِطَّةُ	بلی
الطاوِلَةُ	تپائی، اسٹول	الثَّوْبُ	کپڑا
الشُبَّاكُ	کھڑکی	الحِبْرُ	روشنائی

یہ تمام اسم کی مثالیں ہیں، ان میں کوئی شہر کا نام ہے، کوئی آدمی کا نام ہے، کوئی کسی دوسری چیز کا: جیسے الشَّمْسُ سورج کا نام ہے اور القِطَّة بلی کا۔

یہ نئے الفاظ سب اسم ہیں۔ آپ ان کے معنی یاد کیجئے۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) کلمہ کی تعریف کریں۔

(۲) کلمہ کی کل کتنی اقسام ہیں؟

(۳) اسم کس کو کہتے ہیں؟

التمرينات (مشقیں)

(۱) اردو میں اسم کی کم از کم دس مثالیں لکھئے۔

(۲) اردو میں ترجمہ کیجئے:

السَّحَابُ، الشُبَّاكُ، الفَرَسُ، الطَّاوِلَةُ، النَّجْمُ، النُّوْرُ، القَلَمُ، الكُرْسِيُّ، الوَرْدَةُ، الزَّهْرَةُ۔

(۳) عربی میں ترجمہ کیجئے:

بیگ، سڑک، آسمان، سورج، روشنی، بلی، کپڑا، کاپی، تپائی۔

اَلدَّرسُ الثَّانِي

دوسرا سبق

النَّكِرَةُ والمَعْرِفَةُ (نکرہ اور معرفہ)

اسم کبھی نکرہ ہوتا ہے۔ کبھی معرفہ، نکرہ غیر معین اور عام چیز کو اور معرفہ معیّن اور خاص چیز کو کہتے ہیں۔ جیسے آپ کہتے ہیں "ساجد نے ایک کتاب خریدی"۔ یہاں "سَاجِد" معرفہ ہے چونکہ وہ معین اور خاص معلوم شخص کا نام ہے، لیکن "ایک کتاب" نکرہ ہے، اس لئے کہ "ایک کتاب" کہنے سے کوئی معین اور خاص کتاب سمجھ میں نہیں آتی۔

نکرہ

اردو میں نکرہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کا ترجمہ "کوئی"، "ایک"، "کوئی ایک" یا "کچھ" جیسے الفاظ کے ساتھ کیا جاتا ہے، نکرہ کے آخری حرف پر تنوین ہوتی ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
كِتَابٌ	کوئی ایک کتاب	غُصْنٌ	کوئی شاخ
رَجُلٌ	کوئی مرد	مَطَرٌ	کچھ بارش
مَاءٌ	کچھ پانی	غُرْفَةٌ	کوئی ایک کمرہ
مِرْسَمٌ	کوئی پنسل	حُجْرَةٌ	کوئی ایک کمرہ

مِنْضَدَةٌ	کوئی تپائی یا ڈیسک	ذُبَابَةٌ	کوئی مکھی
عُصْفُوْرٌ	کوئی ایک چڑیا	عَمُوْدٌ	ایک ستون
وَرَقٌ	ایک پتہ، کاغذ		

معرفہ

اردو میں معرفہ کے ترجمہ میں "کوئی"، "ایک"، "کوئی ایک" یا "کچھ" کے الفاظ نہیں ہوتے۔ عربی میں معرفہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کے شروع میں الف لام (ال) ہوتا ہے۔ شہروں، مردوں اور عورتوں کے نام معرفہ ہوتے ہیں۔ ان کے آخر میں تنوین آتی ہے، لیکن شروع میں الف لام نہیں آتا، بعض ایسے نام بھی ہوتے ہیں کہ نہ ان کے شروع میں الف لام ہوتا ہے اور نہ آخر میں تنوین آتی ہے جیسے: سلمى، فاطمة ۔ اسی طرح بعض شہروں کے نام پر الف لام داخل ہوتا ہے جیسے المدينة، الرِّياض ۔ جب کہ عام طریقہ یہی ہے کہ شہروں کے نام الف لام کے بغیر ہی ہوتے ہیں، اس کے لئے کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے، نکرہ کو معرفہ بنانا ہو تو اس کے شروع میں الف لام لے آتے ہیں۔

اوپر دی گئی نکرہ کی مثالوں کو آپ الف لام داخل کر کے معرفہ بنا سکتے ہیں، جیسے:

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الكِتَابُ	کتاب	المِنْضَدَةُ	تپائی، ڈیسک
الذُبابَةُ	مکھی	الرَّجُلُ	آدمی
الغُصْنُ	شاخ	العُصْفُوْرُ	چڑیا
المَاءُ	پانی	المَطَرُ	بارش
السَّبُّوْرَةُ	تختہ سیاہ	المِرْسَمُ	پنسل
الغُرْفَةُ	کمرہ	العَمُوْدُ	ستون

آپ نے غور کیا یہ الفاظ جب الف لام کے بغیر تھے تو نکرہ تھے اور ان کے ترجمہ میں لفظ ''کوئی''، ''کوئی ایک''، یا ''کچھ'' آ رہا تھا اور جب ان پر الف لام داخل ہو گیا تو یہ معرفہ ہو گئے اور ترجمے میں لفظ ''کوئی''، ''کوئی ایک''، یا ''کچھ'' نہیں آیا۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

الأُمُّ	ماں	تِلْمِيْذٌ	ایک شاگرد
الأَبُ	باپ	المُجْتَهِدُ	محنتی
الأَخُ	بھائی	الطَّاهِرُ	پاک
الأُخْتُ	بہن	النَّظِيْفُ	صاف ستھرا
البِنْتُ	لڑکی	الجَمِيْلُ	خوبصورت
الوَلَدُ	لڑکا	اللاَّمِعُ	چمکدار
الطِّفْلُ	بچہ	صَدِيْقٌ	کوئی دوست
الجَدُّ	دادا	دَرْسٌ	ایک سبق
الجَدَّةُ	دادی	الفَصْلُ	درسگاہ
العَمُّ	چچا	بَيْتٌ	ایک گھر
العَمَّةُ	پھوپھی	اَلدَّارُ	گھر
الخَالُ	ماموں	اَلْمَكْتَبُ	دفتر
الخَالَةُ	خالہ	اَلْعُشُّ	گھونسلا
المُعَلِّمُ	استاد	اَلمِظَلَّةُ	چھتری
الرِّزْمَةُ	بنڈل		

الأسئلة (سوالات)

(۱) نکرہ اور معرفہ کی تعریف کریں؟

(۲) اردو میں نکرہ کا ترجمہ کن الفاظ سے کیا جاتا ہے؟

(۳) عربی میں معرفہ کی کیا پہچان ہے؟

(۴) نکرہ کو معرفہ بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱) معرفہ کی پانچ مثالیں ذکر کریں۔

(۲) نکرہ کی پانچ مثالیں ذکر کریں۔

(۳) معرفہ کو نکرہ میں اور نکرہ کو معرفہ میں تبدیل کریں:

اَلسَّبُّوْرَةُ، مَكْتَبٌ، بَيْتٌ، اَلمِرْسَمُ ، طَاهِرٌ، دَرْسٌ

(۴) معرفہ اور نکرہ کا لحاظ کرتے ہوئے اردو میں ترجمہ کریں:

مِنْضَدَةٌ، ذُبَابَةٌ، اَلرَّجُلُ ، اَلعَمُوْدُ، غُرْفَةٌ، قَلَنْسُوَةٌ، اَلقُفْلُ ،

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

تیسرا سبق

اَلْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّث (مذکر اور مونث)

جس طرح انسانوں اور حیوانوں میں مذکر اور مؤنث ہوتے ہیں، عابد مذکر ہے اور نفیسہ مؤنث ہے، بیل مذکر ہے اور گائے مؤنث ہے، اسی طرح الفاظ میں بھی کچھ مذکر ہوتے ہیں اور کچھ مؤنث۔ اسم کے مؤنث ہونے کی علامتیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں، انہیں خوب یاد کیجئے۔

(۱) وہ اسم جس کے آخر میں گول "ۃ" (تائے تانیث) ہو وہ مؤنث ہوگا، جیسے: الوَرْدَةُ: **گلاب کا پھول**، "الزَّهْرَةُ": پھول، کلی، الرَّزْمَةُ: بنڈل۔

(۲) وہ اسم جس کے آخر میں الف ممدودہ یا الف مقصورہ ہو وہ مؤنث ہوگا، الف ممدودہ اس الف کو کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ ہو، یہ الف کھینچ کر پڑھا جاتا ہے، جیسے: حَمْرَاءُ: سرخ، زَهْرَاءُ: آب وتاب والی۔ اور الف مقصورہ کے بعد ہمزہ نہیں ہوتا، یہ الف کھینچ کر نہیں پڑھا جاتا، جیسے: حُسْنٰی: خوبصورت عورت۔

(۳) وہ اسم جو عورتوں کے لئے استعمال ہوتا ہو مؤنث ہوگا، جیسے: الأُخْتُ: بہن، الأم: ماں، زَيْنَبُ: لڑکی کا نام، رُقَيَّةُ: لڑکی کا نام۔

(۴) ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام اکثر مؤنث ہوتے ہیں، جیسے: باکستان، مِصر، الهِند، الشام، ملکوں کے نام ہیں۔ كَراتشِي، دِمَشق، ملتان، شہروں کے نام ہیں۔ قُرَيْش، اَوْس، خَزْرَج، قبیلوں کے نام ہیں، یہ سب مؤنث ہیں۔

(۵) جسم کے وہ ظاہری اعضاء جو دو یا دو سے زائد ہیں، ان کے نام بھی غالباً مؤنث ہیں، جیسے: الأُذُنُ: کان، اَلْعَيْنُ: آنکھ، السِّنُّ: دانت، الشَّفَةُ: ہونٹ، الإِصْبَعُ: انگلی، اليَدُ: ہاتھ، الرِجْلُ: پیر، القَدَمُ: پاؤں، الرُکْبَةُ: گھٹنا، الساقُ: پنڈلی، الفَخِذُ: ران۔ مگر الحَاجِبُ: آبرو، الخَدُّ: گال یہ آخری دونوں اسم مذکر ہیں۔

(۶) بعض اسماء ایسے بھی ہیں کہ ان میں مؤنث کی کوئی علامت نہیں، لیکن عرب انہیں مؤنث استعمال کرتے ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں: أرْضٌ: زمین، دَارٌ: گھر، شَمْسٌ: سورج، حَرْبٌ: لڑائی، رِيْحٌ: ہوا، نَارٌ: آگ، خَمْرٌ: شراب، سُوْقٌ: بازار، نَفْسٌ: جان، بِئْرٌ: کنواں۔

اسم مذکر کی علامت یہ ہے کہ اس میں تانیث کی کوئی علامت موجود نہ ہو، جیسے: المَطَرُ: بارش، السَّحَابُ: بادل۔ مردوں کے لئے جو اسماء استعمال ہوتے ہیں وہ بھی مذکر ہوتے ہیں، اگرچہ ان کے آخر میں ''ۃ'' ہو، جیسے طُرفَةُ (ایک شاعر کا نام ہے) طلحَةُ (ایک مرد کا نام ہے) خَلِيْفَةٌ (مسلمانوں کا بادشاہ) عَلاَّمَةٌ (بہت بڑا عالم) ان اسموں کے آخر میں ''ۃ'' ہے، لیکن اس کے باوجود یہ مؤنث نہیں ہیں، کیونکہ یہ مردوں کے لئے بولے جاتے ہیں۔

کسی اسم مذکر کو اگر مؤنث بنانا ہو تو آخر میں گول ''ۃ'' بڑھا دی جائے، جیسے: السَاجِدُ سے السَاجِدَةُ، الصَّائِمُ سے الصَّائِمَةُ۔

الأمثلة (مثالیں)

مذکر	مؤنث
مَفْتُوْحٌ	مَفْتُوْحَةٌ
قَائِمٌ	قَائِمَةٌ
عَابِدٌ	عَابِدَةٌ
زَاهِدٌ	زَاهِدَةٌ
العَالِمُ	العَالِمَةُ
الجَمِيْلُ	الجَمِيْلَةُ

ثَمِيْنٌ	ثَمِيْنَةٌ
الجَدُّ	الجَدَّةُ
الخَالُ	الخَالَةُ
زَمِيْلٌ	زَمِيْلَةٌ
اَلصَّدِيْقُ	اَلصَّدِيْقَةُ
نَظِيْفٌ	نَظِيْفَةٌ

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
البَابُ	دروازہ	الجَيِّدُ	عمدہ
النَّافِذَةُ	کھڑکی	الرَّدِيُّ	خراب
الفَتْحَةُ	روشندان	الهَزِيْلُ	لاغر، دبلا
السِّتَارَةُ	پردہ	السَّمِيْنُ	موٹا
الضَّعِيْفُ	کمزور	اَلتُّفَّاحَةُ	سیب
القَوِيُّ	طاقتور	المَقَالَةُ	مضمون
البَرْقُ	بجلی	الإمْرَأَةُ	عورت
الحَلِيْبُ	دودھ	القَامُوْسُ	ڈکشنری
سُعْدَى	عورت کا نام	الرِّوَايَةُ	ڈرامہ، افسانہ
الجَدِيْدُ	نیا	القَاعَةُ	ہال
القَدِيْمُ	پرانا		

الأسئلة (سوالات)

(۱) اسم مؤنث کی عربی میں کتنی علامتیں ہیں؟

(۲) اسم مذکر اور اسم مؤنث میں کیا فرق ہے؟ ہر ایک کی پانچ پانچ مثالیں دے کر یہ فرق واضح کیجئے۔

(۳) الدار، البیر، العین اور الأذن کے مؤنث ہونے کی وجہ کیا ہے؟

(۴) سعدی، سلمی اور فاطمة سے پہلے الف لام لگایا جا سکتا ہے یا نہیں؟

التمرينات (مشقیں)

(۱) **الدرس الثانی** کے الفاظ جدیدہ میں مذکر اور مؤنث کو اپنی کاپی میں علیحدہ علیحدہ لکھئے۔

(۲) **الدرس الثالث** کے الفاظ جدیدہ میں ہر ہر لفظ کے مذکر یا مؤنث ہونے کی وجہ تلاش کیجئے۔

(۳) اَلصَّبِيُّ، اَلْجَدُّ، اَلْعَمُّ، اَلتِّلْمِيْذُ، اَلْمُعَلِّمُ، اَلْحَمَّامُ سے مؤنث بنایئے اور ترجمہ کیجئے۔

(۴) اردو میں ترجمہ کیجئے:

اَلنَّظِيْفَةُ، اَلطَّاهِرَةُ، اَللَّامِعَةُ، اَلْجَمِيْلَةُ، اَلْمُجْتَهِدُ، اَلْحَمَامَةُ، اَلْقَامُوْسُ، اَلْحَلِيْبُ ۔

(۵) عربی میں ترجمہ کیجئے:

ایک لڑکی، کوئی بچہ، دادی اماں، ابا جان، امی، بادل، کچھ بارش، کوئی چھتری، کوئی آنکھ، سورج، چچا، پھوپھی۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

اسم الإشارة (اسمائے اشارات)

کسی مخصوص چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عربی میں دس الفاظ استعمال ہوتے ہیں، بعض ان میں مذکر کی طرف اور بعض مؤنث کی طرف اشارہ کے لئے ہوتے ہیں اور بعض قریب کی طرف اور بعض بعید کی طرف اشارہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور بعض ایک چیز کی طرف، بعض دو چیزوں کی طرف اور بعض کئی چیزوں کی طرف اشارہ میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس وقت ہم صرف چار اسمائے اشارہ ذکر کرتے ہیں۔

هٰذَا	یہ	مذکر قریب کے لئے	ذٰلِكَ	وہ	مذکر بعید کے لئے
هٰذِهٖ	یہ	مؤنث قریب کے لئے	تِلْكَ	وہ	مؤنث بعید کے لئے

جس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں وہ اسم اشارہ ہے اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے وہ مشار الیہ ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
هٰذَا الْوَلَدُ	یہ لڑکا	هٰذَا وَلَدٌ	یہ لڑکا ہے
هٰذَا الْعُصْفُوْرُ	یہ چڑیا	هٰذَا عُصْفُوْرٌ	یہ چڑیا ہے

هٰذِهِ الْكُرَةُ	یہ گیند	هٰذِهِ كُرَةٌ	یہ گیند ہے
هٰذِهِ السَّاعَةُ	یہ گھڑی	هٰذِهِ سَاعَةٌ	یہ گھڑی ہے
ذٰلِكَ الطِّفْلُ	وہ بچہ	ذٰلِكَ طِفْلٌ	وہ بچہ ہے
تِلْكَ الْحَدِيْقَةُ	وہ باغیچہ	تِلْكَ حَدِيْقَةٌ	وہ باغیچہ ہے

ان مثالوں میں آپ نے دیکھ لیا کہ اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر اگر الف لام (ال) داخل ہے تو یہ مشار الیہ ہے، اسی لئے ترجمہ میں لفظ ''ہے'' نہیں ہے اور بات نامکمل ہے، کیونکہ اسم اشارہ اور مشار الیہ مل کر مرکب ناقص ہوتا ہے، مرکب تام نہیں ہوتا اور جہاں اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر الف لام نہیں ہے اور وہ نکرہ ہے تو وہاں بات مکمل ہے اور ترجمہ میں لفظ ''ہے'' آیا ہے، کیونکہ ایسی صورت میں بعد میں آنے والا لفظ مشار الیہ نہیں ہے، بلکہ خبر ہے اور مشار الیہ مقدر ہے۔ (اس کی مزید تفصیل آگے آ رہی ہے، یہاں اتنا ہی سمجھیں)

الکلمات الجدیدۃ (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
المَحَطَّةُ	اسٹیشن	القِطَارُ	ریل گاڑی
الرَّصِيْفُ	پلیٹ فارم	اَلتَّذْكِرَةُ	ٹکٹ
السَّفْرُ	سفر	المُسَافِرُ	مسافر
الحَمَّالُ	قلی (مزدور)	السَّائِقُ	ڈرائیور
اَلسَّيَّارَةُ	موٹر، گاڑی	العَرَبَةُ	ریل کا ڈبہ، تانگہ، رکشا
المَتَاعُ	سامان	الصُّنْدُوْقُ	بکس
الجَرَسُ	گھنٹی	الصَّفَارَةُ	سیٹی
الشَّنْطَةُ	سوٹ کیس	اَلْمِحْفَظَةُ	بستہ

الأسئلة (سوالات)

(۱) جس لفظ سے اشارہ کیا جاتا ہے اس لفظ کو کیا کہا جاتا ہے؟

(۲) اسم اشارہ کے لئے عربی میں کتنے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں؟

(۳) اسمائے اشارہ میں سے چار کا ذکر کریں۔

(۴) مشارالیہ کس کو کہتے ہیں؟

التمرينات (مشقیں)

(۱) حسب ذیل الفاظ کے شروع میں **ذلک** اور **هذا** لگا کر ترجمہ کیجئے:

اَلْبَيْتُ، اَلْقَمَرُ، عُصْفُوْرٌ، طِفْلٌ، اَلْحَمَّامُ، اَلْعُشُّ، اَلْغُصْنُ

(۲) حسب ذیل الفاظ کے شروع میں هذه اور تلك لگایئے اور ترجمہ کیجئے:

اَلنَّافِذَةُ، اَلْفَتْحَةُ، السِّتَارَةُ، التُّفَّاحَةُ، اَلْمَقَالَةُ، اَلْقَاعَةُ، اَلرِّوَايَةُ، اَلْمِظَلَّةُ، اِصْبَعٌ، قَدَمٌ، سِنٌّ۔

(۳) عربی میں ترجمہ کرو۔

وہ گھر۔ یہ مدرسہ۔ وہ کرسی۔ یہ کمرہ۔ وہ روٹی ہے۔ یہ پانی ہے۔ وہ فاطمہ ہے۔ یہ پھول ہے۔ وہ گلاب۔ یہ درخت ہے۔ وہ آسمان۔ یہ کتاب ہے۔ وہ گھوڑا۔ یہ تپائی ہے۔ وہ روشنائی ہے۔ یہ بلیک بورڈ۔ وہ باغیچہ۔

(۴) نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے ساتھ تلك اور هذه لگا کر اردو میں ترجمہ کیجئے۔

بَقَرَةٌ، اَلْجَدَّةُ، اَلْأُخْتُ، بِنْتٌ، اَلدَّارُ، بِئْرٌ، اَلْأُذُنُ، الطِّفْلَةُ، الدَّوَاةُ، نَافِذَةٌ، مُعَلِّمَةٌ، التِّلْمِيْذَةُ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

اَلْمُثَنّٰى وَالْجَمْعُ (تثنیہ اور جمع)

دو شخصوں یا دو چیزوں کے لئے جو لفظ بولا جاتا ہے عربی میں اسے تثنیہ اور مثنی کہتے ہیں۔ تین یا تین سے زائد اشخاص یا اشیاء کے لئے جو لفظ بولا جائے گا اس کو جمع کہتے ہیں۔ تثنیہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ لفظ کے آخر میں خواہ وہ مذکر ہو یا مؤنث، حالت رفعی میں الف ونون اور حالت نصبی، جری میں یا ونون بڑھا دیتے ہیں جیسے کِتَابٌ سے کِتَابَانِ اور کُرَّاسَةٌ سے کُرَّاسَتَانِ اور حالت نصبی جری میں کِتَابَیْنِ، کُرَّاسَتَیْنِ.

جمع بنانے کے قاعدے مشکل بھی ہیں اور زیادہ بھی، ہم یہاں جمع سالم بنانے کا قاعدہ بتاتے ہیں۔

مردوں کے نام اور ان کی صفات کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کی جمع بنانے کے لئے لفظ کے آخر میں حالت رفعی میں واونون اور حالت نصبی جری میں یا نون لگاتے ہیں، جیسے مُحَمَّدٌ سے مُحَمَّدُوْنَ، حَمَّادٌ سے حَمَّادُوْنَ، عُمَيْرٌ سے عُمَيْرُوْنَ، یہ مثالیں مردوں کے نام کی ہیں۔ مردوں کے لئے صفت میں استعمال ہونے والے الفاظ کی مثال جیسے اَلصَّالِحُ سے اَلصَّالِحُوْنَ، اَلْمُجْتَهِدُ سے اَلْمُجْتَهِدُوْنَ اور اَلطَّاهِرُ سے الطَّاهِرُوْنَ اور حالت نصبی وجری حَمَّادِيْنَ، صَالِحِيْنَ، عُمَيْرِيْنَ، مُجْتَهِدِيْنَ، طَاهِرِيْنَ.

عورتوں کے ناموں اور ان کی صفت کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کی جمع بنانے کے لئے الف تا آخر میں لگاتے ہیں، جیسے: فَاطِمَةُ سے فَاطِمَاتٌ، نَعِيْمَةُ سے نَعِيْمَاتٌ، جَمِيْلَةٌ سے جَمِيْلَاتٌ، شَجَرَةٌ سے شَجَرَاتٌ، اَلصَّائِمَةُ سے اَلصَّائِمَاتُ، اَلْقَانِتَةُ سے اَلْقَانِتَاتُ، اَلْمُعَلِّمَةُ سے اَلْمُعَلِّمَاتُ۔ دوسری چیزوں کی جمع کا

کوئی مقررہ قاعدہ نہیں، جیسے: الکِتَابُ کی جمع الکُتُبُ اور القَلَمُ کی جمع الاَقْلَامُ ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

مَدِیْنَتَانِ: کوئی سے دوشہر، دَرْسَانِ: کوئی دوسبق، خَالِدُوْنَ: بہت سے خالد، اَلصَّالِحَاتُ: نیک عورتیں، الأَزْهَارُ: بہت سے پھول، اَلمَدْرَسَتَانِ: دومدرسے، اَلْوَلَدَانِ: دولڑکے، اَلسَّائِقُوْنَ: بہت سے ڈرائیور، الکَرَاسِيُّ: بہت سی کرسیاں، بَائِعُوْنَ: بہت سے بیچنے والے مرد۔

الأسئِلَةُ (سوالات)

(۱) تثنیہ اور جمع کی تعریف کریں۔
(۲) حالت رفعی میں تثنیہ بنانے کا طریقہ لکھیں۔
(۳) مردوں کے نام اور ان کی صفات کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ لکھیں۔
(۴) عورتوں کے ناموں اور ان کی صفات کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ لکھیں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلْمَتِیْنُ	مضبوط	شُفْرَةٌ	بلیڈ
اَلْمَتَانَةُ	مضبوطی	مِسْحَاةٌ	پھاوڑہ
زَهرِيَّةٌ	ایک گلدان	سِكِّيْنٌ	چھری
بَاقَةٌ	ایک گلدستہ	فَانُوْسٌ	لالٹین
عُنْقُوْدٌ	ایک گچھا	مِرْوَحَةٌ	پنکھا
نَوْرٌ	کلی	شَمْعَةٌ	موم بتی
مِنْجَلٌ	درانتی	فَتِيْلَةٌ	بتی

مِنْشَارٌ	آرہ	حَطَبٌ	لکڑی
مِطْرَقَةٌ	ہتھوڑا	بَابٌ	دروازہ
مِكْوَاةٌ	استری	دُوْلَابٌ	الماری
فَأْسٌ	کلہاڑی	مِخَدَّةٌ	تکیہ
مِقْرَاضٌ	قینچی	بِسَاطٌ	دری
مِطْواً	جیبی چاقو	دَرَّاجَةٌ	سائیکل

اَلتَّمْرِيْنَاتُ (مشقیں)

(۱) اردو میں ترجمہ کرو۔

اَلْفَرَسَانِ، تِلْمِيْذَانِ، اَلشَّجَرَتَانِ، مَكْتَبَانِ، بِنْتَانِ، اَلصَّدِيقَانِ، نَافِذَتَانِ، اَلْمِنْضَدَتَانِ، اَلْمُعَلِّمَتَانِ، رُجُلَانِ، مُسَافِرُوْنَ، اَلطَّاهِرُوْنَ، اَلطَّوِيْلَاتُ، اَلسَّمِيْنَاتُ، اَلْمَسْرُوْرَاتُ، نَظِيْفَاتٌ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

دو دواتیں، دونوں پھول، دو باغیچے، دو پتے، دونوں میزیں، دو پنسلیں، دونوں پلیٹ فارم، دونوں ریل گاڑیاں، دو بہنیں، دو مریض، دونوں طالب علم، دو سہیلیاں، چند محنتی عورتیں، بہت سے پسندیدہ مرد، بہت سی اچھی عورتیں، چند فروخت کرنے والے، سب نیک مرد، چند صاف ستھری عورتیں، بہت سی طالبائیں، کچھ اساتذہ، کچھ کھلاڑی، بہت سے قلم۔

(۳) نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے آخر میں واونون بڑھا کر ان کی جمع بنائیے اور ترجمہ کیجئے۔

اَلْعَابِدُ، اَلرَّاكِبُ، اَلْبَائِعُ، اَلْمُشْتَرِيْ، اَلْمُجْتَهِدُ، اَلصَّالِحُ، اَلعَاقِلُ، اَلصَّائِمُ۔

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ کا تثنیہ بنا کر ترجمہ لکھئے۔

اَلطَّبِيْبُ، اَلنَّهْرُ، اَلْمُسَافِرُ، اَلسِّتَارَةُ، اَلدُّكَّانُ، اَلسَّاعَةُ، اَلقَفَصُ، اَلْحَدِيْقَةُ، اَلدُّمْيَةُ،

اَلرِّسَالَةُ، اَلسَّمَكَةُ، خَاتَمٌ، جَدٌّ، صَبِيٌّ، مَسْجِدٌ، اَلصَّالِحُ، عِبَادَةٌ، اَلْمُجْتَهِدُ .

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

اَلْعَرَبَةُ، اَلسَّيَّارَةُ، اَلْبِنتُ، اَلْخَاسِرُ، اَلْمُتَعَلِّمَةُ، اَلْمَسْرُوْرُ، اَلنَّشِيْطُ، اَلْكَسْلَانُ .

ان کو یاد کیجئے اور غور کر کے بتایئے کہ ان کا مفرد کیا ہے؟

اَلرِّيَاحُ: ہوائیں۔ اَلْقُطُرُ: ریل گاڑیاں۔ اَلسَّاعَاتُ: گھڑیاں۔ اَلْأَوْلَادُ: لڑکے۔ اَلْأَثْمَارُ: پھل۔ اَلرَّصَائِفُ: پلیٹ فارم۔ اَلْعَصَافِيْرُ: چڑیاں۔ اَلْفَوَاكِهُ: میوے۔ اَلْأَسْوَاقُ: بازار۔ اَلْأَغْصَانُ: ٹہنیاں۔ اَلصَّلَوَاتُ: نمازیں۔ اَلْأُمَّهَاتُ: مائیں۔ اَلْأَيْدِي: ہاتھ۔ اَلرَّسَائِلُ: خطوط، پیغامات۔ اَلْمَدَارِسُ: مدرسے۔ اَلسَّتَائِرُ: پردے۔ اَلدُّرُوْسُ: اسباق۔ اَلْأَسْوَارُ: چاردیواریاں۔ اَلْبَنَاتُ: لڑکیاں۔ اَلْمَصَابِيْحُ: بلب۔ اَلْكَرَارِيْسُ: کاپیاں۔ اَلْمَسَاجِدُ: مسجدیں۔ اَلْبَسَاتِيْنُ: باغات۔ اَلْجِبَالُ: پہاڑ۔ اَلْأَكْوَاسُ: گلاس۔ اَلْفَنَاجِيْنُ: چائے کی پیالیاں۔ اَلشَّوَارِعُ: سڑکیں۔ اَلرَّوَائِحُ: خوشبوئیں۔ اَلْأَضْوَاءُ: روشنیاں۔ اَلْكِلَابُ: کتے۔ اَلْحَمِيْرُ: گدھے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

الضَّمَائِرُ (ضمیریں)

یوں تو پانچ قسم کی ضمیریں ہیں، لیکن ہم یہاں ۱۴ مرفوع منفصل ضمیریں بیان کریں گے اور ۱۴ ضمیریں جو حرف جر کے ساتھ یا اضافت میں استعمال کی جاتی ہیں بیان کریں گے، یہ ۱۴ ضمیریں مجرور ہوتی ہیں۔

مرفوع منفصل کی غائب کے لئے ۶ ضمیریں ہیں:

هُوَ واحد مذکر کے لئے	وہ ایک مرد	هُمَا تثنیہ مذکر کے لئے	وہ دو مرد
هُمْ جمع مذکر کے لئے	وہ سب مرد	هِيَ واحد مؤنث کے لئے	وہ ایک عورت
هُمَا تثنیہ مؤنث کے لئے	وہ دو عورتیں	هُنَّ جمع مؤنث کے لئے	وہ سب عورتیں

اسی طرح مرفوع منفصل کی حاضر کے لئے ۶ ضمیریں ہیں:

أَنْتَ واحد مذکر کے لئے	تو ایک مرد	أَنْتُمَا تثنیہ مذکر کے لئے	تم دو مرد
أَنْتُمْ جمع مذکر کے لئے	تم سب مرد	أَنْتِ واحد مؤنث کے لئے	تو ایک عورت
أَنْتُمَا تثنیہ مؤنث کے لئے	تم دو عورتیں	أَنْتُنَّ جمع مؤنث کے لئے	تم سب عورتیں

مرفوع منفصل کی متکلم کے لئے صرف دو ضمیریں ہیں:

أَنَا واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لئے		میں ایک مرد یا میں ایک عورت

نَحْنُ تثنیہ مذکر ومؤنث کے لئے اور جمع مذکر مؤنث کے لئے، ہم دومرد یا ہم دوعورتیں اور ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔

الأمثلة (مثالیں)

هُوَ مُعَلِّمٌ	وہ ایک مرد استاد ہے	هِيَ مُعَلِّمَةٌ	وہ ایک عورت استانی ہے
هُمَا مُعَلِّمَانِ	وہ دونوں مرد استاد ہیں	هُمَا مُعَلِّمَتَانِ	وہ دونوں عورتیں استانیاں ہیں
هُمْ مُعَلِّمُوْنَ	وہ سب مرد استاد ہیں	هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ	وہ سب عورتیں استانیاں ہیں
أَنْتَ مُعَلِّمٌ	تو ایک مرد استاد ہے	أَنْتِ مُعَلِّمَةٌ	تو ایک عورت استانی ہے
أَنْتُمَا مُعَلِّمَانِ	آپ دومرد استاد ہیں	أَنْتُمَا مُعَلِّمَتَانِ	آپ دونوں عورتیں استانیاں ہیں
أَنْتُمْ مُعَلِّمُوْنَ	آپ سب مرد استاد ہیں	أَنْتُنَّ مُعَلِّمَاتٌ	آپ سب عورتیں استانیاں ہیں
أَنَا مُعَلِّمٌ	میں ایک مرد استاد ہوں		
نَحْنُ مُعَلِّمَانِ	ہم دونوں مرد استاد ہیں		
نَحْنُ مُعَلِّمُوْنَ	ہم سب مرد استاد ہیں		

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
أُمَّهَاتٌ	مائیں	مِينَاءُ	بندرگاہ
مُجْتَهِدَاتٌ	کوشش کرنیوالیاں	خِزَانَةٌ	الماری
فَلَّاحٌ	کسان	حَارَةٌ	محلّہ
تَعْبَانٌ	تھکا ہوا	قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی

كَسْلاَنٌ	سست	سُلَّمٌ	سیڑھی
نَجّارٌ	بڑھئی	مِيْزَابٌ	پرنالہ
مُهَنْدِسٌ	انجینئر	مَلَفٌّ	فائل
خَيَّاطٌ	درزی	زَاوِيَةٌ	کونہ
نِسَاءٌ	عورتیں	سَجَّادٌ	قالین
حَشِيْشٌ	گھاس	قُفْلٌ	تالہ
نُزْهَةٌ	تفریح	مِفْتَاحٌ	چابی

الأسئلة (سوالات)

(۱) مرفوع منفصل کی کل کتنی ضمیریں ہیں؟
(۲) مرفوع منفصل غائب کی چھ ضمیریں لکھیں۔
(۳) مرفوع منفصل حاضر کی چھ ضمیریں لکھیں۔
(۴) أَنَا کی ضمیر کس لئے استعمال کی جاتی ہے؟

التمرينات (مشقیں)

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں۔

هُوَ قَائِمٌ، هِيَ جَالِسَةٌ، اَنْتُمْ شُعَرَاءُ، نَحْنُ مُعَلِّمُوْنَ، اَنَا تِلْمِيْذٌ، اَنْتُنَّ أُمَّهَاتٌ، هُمَا اُخْتَانِ، اَنْتُمَا رَجُلاَنِ، هُمَا وَلَدَانِ، اَنْتُمَا اِمْرَأَتَانِ، نَحْنُ مُعَلِّمَاتٌ، هُوَ تَعْبَانٌ، نَحْنُ جَالِسُوْنَ، اَنْتُنَّ تِلْمِيْذَاتٌ، هُمَا مُعَلِّمَتَانِ، اَنْتُمَا نَجَّارَانِ، اَنَا شَاعِرٌ، هُمَا خَيَّاطَانِ، اَنْتُمَا نَظِيْفَانِ، نَحْنُ مُجْتَهِدَاتٌ، هُوَ صَالِحٌ، هِيَ قَائِمَةٌ، اَنْتُمْ مُسَافِرُوْنَ، نَحْنُ مُهَنْدِسُوْنَ، اَنْتُنَّ نِسَاءٌ، هُمَا بِنْتَانِ، اَنْتُمَا جَمِيْلاَنِ، اَنَا نَشِيْطٌ، هُمَا فَلاَّحَانِ، اَنْتُمَا كَسْلاَنَتَانِ، نَحْنُ مُسْلِمَاتٌ۔

غائب کے لئے مجرور ضمیریں ٦ ہیں۔

ضمیر مجرور حرف جر کے ساتھ:

لفظ		معنی
١۔ لَهُ	واحد مذکر غائب کے لئے	اس ایک مرد کے لئے
٢۔ لَهُمَا	تثنیہ مذکر غائب کے لئے	ان دو مردوں کے لئے
٣۔ لَهُمْ	جمع مذکر غائب کے لئے	ان سب مردوں کے لئے
٤۔ لَهَا	واحد مؤنث غائب کے لئے	اس ایک عورت کے لئے
٥۔ لَهُمَا	تثنیہ مؤنث غائب کے لئے	ان دو عورتوں کے لئے
٦۔ لَهُنَّ	جمع مؤنث غائب کے لئے	ان سب عورتوں کے لئے

ضمیر مجرور حاضر کے لئے بھی ٦ ہیں:

لفظ		معنی
٧۔ لَكَ	واحد مذکر حاضر کے لئے	تجھ ایک مرد کے لئے
٨۔ لَكُمَا	تثنیہ مذکر حاضر کے لئے	تم دو مردوں کے لئے
٩۔ لَكُمْ	جمع مذکر حاضر کے لئے	تم سب مردوں کے لئے
١٠۔ لَكِ	واحد مؤنث حاضر کے لئے	تجھ ایک عورت کے لئے
١١۔ لَكُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر کے لئے	تم دو عورتوں کے لئے
١٢۔ لَكُنَّ	جمع مؤنث حاضر کے لئے	تم سب عورتوں کے لئے

ضمیر مجرور متکلم کے لئے دو ہیں:

١٣۔ لِيْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم کے لئے	مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت کے لئے

۱۴۔ لَنَا	تثنیہ مذکر ومؤنث یا جمع مذکر ومؤنث متکلم کے لئے	ہم دو مردوں یا ہم سب مردوں کے لئے ہم دو عورتوں یا ہم سب عورتوں کے لئے

اضافت کے ساتھ مجرور ضمیریں غائب کے لئے ٦ ہیں۔

لفظ		معنی
۱۔ کِتَابُهُ	واحد مذکر غائب کے لئے	اس ایک مرد کی کتاب
۲۔ کِتَابُهُمَا	تثنیہ مذکر غائب کے لئے	ان دو مردوں کی کتاب
۳۔ کِتَابُهُمْ	جمع مذکر غائب کے لئے	ان سب مردوں کی کتاب
٤۔ کِتَابُهَا	واحد مؤنث غائب کے لئے	اس ایک عورت کی کتاب
٥۔ کِتَابُهُمَا	تثنیہ مؤنث غائب کے لئے	ان دو عورتوں کی کتاب
٦۔ کِتَابُهُنَّ	جمع مؤنث غائب کے لئے	ان سب عورتوں کی کتاب

اضافت کے ساتھ مجرور ضمیریں حاضر کے لئے ٦ ہیں۔

لفظ		معنی
۷۔ کِتَابُكَ	واحد مذکر حاضر کے لئے	تجھ ایک مرد کی کتاب
۸۔ کِتَابُكُمَا	تثنیہ مذکر حاضر کے لئے	تم دو مردوں کی کتاب
۹۔ کِتَابُكُمْ	جمع مذکر حاضر کے لئے	تم سب مردوں کی کتاب
۱۰۔ کِتَابُكِ	واحد مؤنث حاضر کے لئے	تجھ ایک عورت کی کتاب
۱۱۔ کِتَابُكُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر کے لئے	تم دو عورتوں کی کتاب
۱۲۔ کِتَابُكُنَّ	جمع مؤنث حاضر کے لئے	تم سب عورتوں کی کتاب

اضافت کے ساتھ متکلم کی مجرور ضمیریں ۲ ہیں۔

۱۳۔ کِتَابِيْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم کے لئے	مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت کی کتاب
۱٤۔ کِتَابُنَا	تثنیہ مذکر و مؤنث یا جمع مذکر و مؤنث متکلم کے لئے	ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں کی کتاب، ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں کی کتاب

الأمثلة (مثالیں)

مِنْجَلُهُ	اس کی درانتی	مِصْبَاحُكُمَا	تم دو مردوں یا دو عورتوں کا بلب
مِنْشَارُهُ	اس کا آرہ	فَانُوْسُكُمَا	تم دو مردوں یا دو عورتوں کی لالٹین
مِطْرَقَتُهُمَا	ان دو مردوں یا دو عورتوں کا ہتھوڑا	شَمْعَتُكُنَّ	تم سب عورتوں کی موم بتی
مِكْوَاتُهُمَا	ان دو مردوں یا دو عورتوں کی استری	مِرْوَحَتُكُنَّ	تم سب عورتوں کا پنکھا
شُفْرَتُهُمْ	ان سب مردوں کا بلیڈ	مِسْحَاتِيْ	میرا پھاوڑہ، واحد متکلم مذکر و مؤنث دونوں کے لئے
مِطْوَاتُكِ	تجھ ایک عورت کا جیبی چاقو	فِرَاشُنَا	ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں کا بستر یا ہم سب مردوں یا سب عورتوں کا بستر
لِبَاسُهَا	اس ایک عورت کا لباس	دُوْلَابُهُنَّ	ان سب عورتوں کی الماری
رِسَالَتُكَ	تجھ ایک مرد کا خط		

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
عِنْدَلِيْبٌ	بلبل	أَسَدٌ	شیر

عُصْفُوْرٌ	چڑیا	بَغْلٌ	خچر
غُرَابٌ	کوّا	جَامُوْسٌ	بھینس
بَبْغَاءٌ	طوطا	خَرُوْفٌ	دنبہ
نَمْلَةٌ	چیونٹی	بَقَرَةٌ	گائے
طَاؤُسٌ	مور	شَاةٌ	بکری
حِدَاءٌ	چیل	هِرَّةٌ	بلّی
حَمَامَةٌ	کبوتر	حِصَانٌ	گھوڑا
هُدْهُدٌ	ہدہد	جَمَلٌ	اونٹ
طَائِرٌ	پرندہ	إِبِلٌ	اونٹ
أَرْنَبٌ	خرگوش	نَاقَةٌ	اونٹنی
ظَبْيَةٌ	ہرنی	مَالِكُ الْحَزِين	بگلا
ظَبْيٌ	ہرن		

الأسئلة (سوالات)

(۱) غائب کے لئے مجرور کی چھ ضمیریں لکھئے۔

(۲) ضمیر مجرور متکلم کے لئے کتنی ضمیریں ہیں؟

(۳) اضافت کے ساتھ حاضر کی چھ ضمیریں لکھئے۔

(۴) واحد متکلم کے لئے کون سی ضمیر استعمال کی جاتی ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

اِسْمِيْ، دَجَاجَتُهَا، رِسَالَتُهُ، صَدِيْقُكَ، مَدْرَسَتُكُمْ، بَيْتُكُنَّ، أُمُّكُمْ، مِحْفَظَتُه، بِلَادُهُمْ، مِظَلَّتُكِ، دُمْيَتُهَا، بَرَّايَتُكُمَا، سَاعَتِيْ، فِرَاشُه، فَرَسُكُمَا، اِبْنُهَا، وَلَدُه، قِطُّكَ، مِرْسَمِيْ، كُرَّاسَتُكَ، مُعَلِّمَتُكُنَّ، مُعَلِّمُكُمْ، دَرْسُنَا، أُخْتُه، جَدُّهَا، سَرِيْرُكَ، مَقْعَدُنَا.

(۲) عربی میں ترجمہ کرو۔

تیری استانی، میرے استاد، ہمارا مدرسہ، اس کا شاگرد، تم سب مردوں کا گھر، ان سب مردوں کی بلی، ہماری گڑیا، میری چھتری، تم سب مردوں کی مرغی، تم سب مردوں کی کاپی، ان دو عورتوں کا قلم، ان دو مردوں کا گھوڑا، تم دو عورتوں کی کتاب، تجھ ایک مرد کا دروازہ۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

ساتواں سبق

اَلْمُضَافُ وَالْمُضَافُ إِلَيْه (مضاف اور مضاف الیہ)

ایک لفظ کی نسبت جب دوسرے لفظ کی طرف کی جائے تو اس نسبت کو اضافت اور جس لفظ کی نسبت کی گئی ہے اسے مضاف اور جس لفظ کی طرف وہ نسبت کی جاتی ہے اس کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں ہوتا ہے۔ كِتَابُ حَامِدٍ میں کتاب مضاف اور حامد مضاف الیہ ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ ہے: ''حامد کی کتاب''۔ عربی میں مضاف پہلے آیا اور مضاف الیہ بعد میں اور اردو ترجمہ میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں، اسی طرح قَلَمُ سَاجِدٍ، نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ، شَجَرَةُ الْوَرْدَةِ اور غُصْنُ الشَّجَرِ میں ہے۔

اردو میں مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ''کا''، ''کے''، ''کی'' آتا ہے، جیسا کہ مذکورہ مثالوں میں آپ نے دیکھا۔ اسی طرح مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ''را''، ''رے''، ''ری'' بھی آتا ہے جیسے: رَأْسِيْ: میرا سر عَمُّكُمْ: تمہارے چچا، اُمِّي: میری ماں۔

مضاف اگر تثنیہ یا جمع ہے تو اس سے نون تثنیہ اور نون جمع گرا دیتے ہیں، مثلاً مُسْلِمَانِ، مُسْلِمُوْنَ کو اگر مضاف بنائیں گے تو کہیں گے مُسْلِمَا بَاكِسْتَان، مُسْلِمُوْا بَاكِسْتَان، اسی طرح مضاف پر نہ الف لام آتا ہے اور نہ تنوین اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، اگر مضاف الیہ الف لام کے ساتھ ہو تو تنوین نہیں آتی ورنہ تنوین آئے گی، جیسے: فِنَاءُ الدَّارِ میں تنوین نہیں آئی اور نَافِذَةُ حُجْرَةٍ میں تنوین ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
خَاتَمُ الفِضَّةِ	چاندی کی انگوٹھی	نَافِذَةُ حُجْرَةٍ	ایک کمرے کی کھڑکی
لَوْنُ السَّمَاءِ	آسمان کا رنگ	غُرْفَةُ حَامِدٍ	حامد کا کمرہ
سَمَكَةُ النَّهْرِ	نہر کی مچھلی	جُنَيْنَةُ المَدْرَسَةِ	مدرسے کا باغیچہ
كِتَابُ اللّٰهِ	اللہ کی کتاب	فِنَاءُ المَدْرَسَةِ	مدرسے کا صحن
رِسَالَةُ مُحَمَّدٍ	محمد ﷺ کی نبوت	بَابُ العِلْمِ	علم کا دروازہ
سُوْرُ حَدِيْقَةِ الْمَدِيْنَةِ	مدینہ کے باغیچہ کی چہار دیواری	بَابُ غُرْفَةِ حَامِدٍ	حامد کے کمرے کا دروازہ
سُوْرُ جُنَيْنَةِ الْمَدْرَسَةِ	مدرسہ کے پارک کی چہار دیواری	مَاءُ بِرْكَةِ زَيْدٍ	زید کے تالاب کا پانی
قَلَمُ تِلْمِيْذِ المَدرَسَةِ	مدرسہ کے شاگرد کا قلم	وَرَقُ كِتَابِ الطِّفْلِ	بچے کی کتاب کا ورق
كِتَابُ أُخْتِ حَامِدٍ	حامد کی بہن کی کتاب	سَاعَةُ يَدِ الرَّجُلِ	آدمی کے ہاتھ کی گھڑی
لَوْنُ سَمَكَةِ البِرْكَةِ	تالاب کی مچھلی کا رنگ	مَسْجِدُ مَحَطَّةِ كَرَاتشِيْ	کراچی کے اسٹیشن کی مسجد

الأسئلة (سوالات)

(۱) مضاف اور مضاف الیہ کی تعریف کریں۔

(۲) اردو میں مضاف اور مضاف الیہ کے لئے کونسا لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟

(۳) اضافت کے ساتھ حاضر کی چھ ضمائر لکھئے۔

(۴) مضاف الیہ پر کونسا اعراب داخل ہوتا ہے؟

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
قَلَمُ الحِبْرِ	فونٹن پین	مَكْتَبُ المُدِيْرِ	مہتمم کا دفتر
قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل، بال پین	مُدِيْرُ التَّعْلِيْمِ	ناظم تعلیم
رِيْشَةُ القَلَمِ	قلم کی نب	اَمِينُ المَكْتَبَةِ	ناظم کتب خانہ
مِرْوَحَةُ السَّقْفِ	چھت کا پنکھا	غُرْفَةُ الجُلُوْسِ	ڈرائنگ روم
مِصْبَاحُ الكَهْرَبَاءِ	بجلی کا بلب	غُرْفَةُ النَّوْمِ	سونے کا کمرہ
ضَوْءُ الكَهْرَباءِ	بجلی کی روشنی	دَارُ الضُّيُوْفِ	مہمان خانہ
مِرْوَحَةُ الطَّاوِلَةِ	ٹیبل فین	اِدَارَةُ البَرِيْدِ	ڈاکخانہ
حَدِيْقَةُ الحَيْوانَاتِ	چڑیا گھر	مَكْتَبُ الشُّرْطَةِ	تھانہ
رَبْطَةُ الفِرَاشِ	بستر بند	طَابِعُ البَرِيْدِ	ڈاک کا ٹکٹ
تَنَكَةُ الزَّيْتِ	تیل کا کنستر	شُرْطِيُّ المُرُوْرِ	ٹریفک پولیس
رَصِيْفُ المَحَطَّةِ	اسٹیشن کا پلیٹ فارم	شُرْطِيُّ الدَّوْرِيَّةِ	گشتی پولیس
قِمَّةُ الجَبَلِ	پہاڑ کی چوٹی	مُدِيْرُ الشُّرْطَةِ	تھانیدار
حَقْلُ القُطْنِ	روئی کا کھیت	دَفْتَرُ الحُضُوْرِ	رجسٹر حاضری
زُجَاجُ النَّافِذَةِ	کھڑکی کا شیشہ		

التمرينات (مشقیں)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

كُرَّاسَةُ التِّلْمِيْذِ، مُعَلِّمُ الْمَدْرَسَةِ، غُرْفَةُ البَيْتِ، لَوْنُ الزَّهْرَةِ، فِنَاءُ الدَّارِ، بَابُ الْمَسْجِدِ،

سَمَكَةُ الْبِرْكَةِ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

بہن کی انگوٹھی، کتاب کا ورق، باغ کا پھول، نہر کا پانی، لڑکی کا بستہ، اسٹیشن کا قلی، ریل کا ٹکٹ۔

(۳) نیچے دی گئی مثالوں کو صحیح کیجئے۔

مُسَافِرِ الْقِطَارُ، نَافِذَةُ الْحُجْرَةَ، اَلسَّاعَةُ الْيَدِ، الْحَدِيْقَةِ مَدِيْنَةً، تِلْمِيْذُ الْمَدْرَسَةِ، قَلَمِ تِلْمِيْذُ.

کبھی کبھی دو اضافتیں ایک ساتھ بھی جمع ہو جاتی ہیں، جیسے: حِبْرُ دَوَاةِ حَامِدٍ، یہاں حِبْرُ مضاف ہے، اسی لئے اس پر الف لام نہیں آیا۔ دواۃ اپنے سے پہلے لفظ حِبْرُ کے لئے مضاف الیہ ہے اور بعد والے لفظ حامد کے لئے مضاف ہے۔ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے دواۃ پر زیر آیا اور مضاف ہونے کی وجہ سے اس پر الف لام نہیں آیا۔

(۱) اردو میں ترجمہ کرو۔

مَاءُ بِرْكَةِ الْجُنَيْنَةِ، لَوْنُ وَرَقِ الْكِتَابِ، طَائِرُ قَفَصِكَ، حُمْرَةُ وَجْهِهَا، سَقْفُ بَيْتِهِمْ، دُكَّانُ زَمِيْلِيْ، سُرْعَةُ فَرَسِه، لَوْنُ قَلَنْسُوَتِيْ، مِظَلَّةُ ابْنِ حَامِدٍ، فِرَاشُ عَمِّ خَالِدٍ، دُمْيَةُ بِنْتِكَ، كُرَّةُ ابْنِهَا، حَقْلُ صَدِيْقِكَ، اِسْمُ زَوْجَتِكَ، سَقْفُ بَيْتِكُمَا، مُعَلِّمُ مَدْرَسَتِهِمْ، دَجَاجَةُ أُمِّه، قَلَنْسُوَةُ وَلَدِي، فِنَاءُ دَارِكَ، مَحَطَّةُ بَلَدِكُمَا.

(۲) آپ کے چہرے کا رنگ، اس عورت کے چہرے کی زردی، میری دوکان کا دروازہ، ہمارے گھر کی چھت، اس عورت کے کمرے کی کھڑکی، ان عورتوں کی گڑیا کا لباس، ان مردوں کے دوست کی ٹوپی، تمہارے دوست کا گھر، میرے استاذ کا چہرہ، ہمارے کمرے کی چھت۔

الدرسُ الثَّامِنُ

آٹھواں سبق

اَلْمَوْصُوْفُ وَالصِّفَةُ (موصوف اور صفت)

جس لفظ کے ذریعہ سے چیز کی اچھائی، برائی، حالت یا کیفیت بیان کی جاتی ہے اس کو صفت کہتے ہیں اور جس اسم کی یہ برائی، بھلائی یا حالت اور کیفیت بیان کی جاتی ہے اسے موصوف کہتے ہیں، مثلاً ''ٹھنڈا پانی'' موصوف صفت ہیں، یہاں پانی کی خوبی ٹھنڈا ہونا بیان کی گئی ہے تو پانی کو موصوف اور ٹھنڈا کو صفت کہیں گے۔ ''نئی کتاب'' میں ''کتاب'' موصوف اور ''نئی'' صفت ہے۔ موصوف پہلے اور صفت بعد میں ہوتی ہے، مذکورہ مثالوں کو عربی میں یوں کہیں گے "اَلْمَاءُ البَارِدُ، اَلْكِتَابُ الْجَدِيْدُ، اَلْكُرَّاسَةُ الجَيِّدَةُ"۔ موصوف اور صفت کے لئے چند باتیں یاد رکھئے۔

(۱) معرفہ اور نکرہ ہونے میں موصوف صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے۔ موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہوگی، جیسے: اَلكِتَابُ الجَدِيْدُ (نئی کتاب) موصوف نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہوگی، جیسے: كِتَابٌ جَدِيْدٌ (ایک نئی کتاب)۔

(۲) مذکر اور مؤنث ہونے میں موصوف صفت میں مطابقت ہوگی، دونوں مذکر ہوں گے، جیسے: رَجُلٌ كَبِيْرٌ یا دونوں مؤنث ہوں گے، جیسے: اِمْرَأَةٌ كَبِيْرَةٌ۔

(۳) اعراب میں موصوف صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوں گی۔ دونوں پر رفع ہوگا یا نصب یا جر ہوگا، جیسے: مَاءٌ بَارِدٌ، مَاءً بَارِداً، بِمَاءٍ بَارِدٍ۔

(۴) مفرد، تثنیہ، جمع میں موصوف صفت میں مطابقت ہوگی، دونوں مفرد ہوں گے، یا تثنیہ ہوں گے، یا جمع

ہوں گے، جیسے: رَجُلٌ قَوِيٌّ، رَجُلاَنِ قَوِيَّان، رِجَالٌ اَقْوِيَاءُ۔

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الفلاَّحُ التَّعْبَانُ	تھکا ہوا کسان	اَلْاُمُّ المَسْرُوْرَةُ	خوش وخرم ماں
الشَّايُ الحَارُّ	گرم چائے	بِنْتٌ حَزِيْنَةٌ	ایک غمگین لڑکی
حَلِيْبٌ بَارِدٌ	کچھ ٹھنڈا دودھ	وَلَدٌ نَشِيْطٌ	ایک چست لڑکا
لَحْمٌ طَرِيٌّ	کچھ تازہ گوشت	اَلْمَاءُ العَذْبُ	میٹھا پانی
التِّجَارَةُ الرَّابِحَةُ	نفع بخش تجارت	سُوْقٌ كَبِيْرَةٌ	ایک بڑا بازار
الشَّمْسُ المُشْرِقَةُ	روشن سورج	نَجْمٌ لاَمِعٌ	ایک چمکدار ستارہ
اَدِيْبٌ مُعَاصِرٌ	ایک ہم عصر ادیب	وَلَدٌ ذَكِيٌّ	ایک ذہین لڑکا

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

المُشْرِقَةُ	روشن	اَلرَّابِحَةُ	منافع
مُعَاصِرٌ	ہم عصر	ذَكِيٌّ	ذہین
السُّوْقُ	بازار	اَلرَّدِيُّ	پرانا، بوسیدہ
قِطٌّ	بلی کا بچہ	اَلْجَدِيْدُ	نیا
اَلنَّاضِجُ	پختہ، تیار	اَلرَّجُلُ	پاؤں
اَلْيَدُ	ہاتھ	اَلْعَيْنُ	آنکھ

اَلْاُذُنُ	کان	اَلسِّتَّارُ	پردہ
اَلْقَفَصُ	پنجرہ	اَلْبِئْرُ	کنواں
اَلْکُرَّۃُ	گیند	کُرَّۃُ الْقَدَمِ	فٹ بال

الأسئلة (سوالات)

(۱) صفت کس کو کہتے ہیں؟

(۲) موصوف اور صفت میں کتنی چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟

(۳) موصوف کی تعریف کریں۔

التمرینات (مشقیں)

(۱) پانچ مثالیں ایسی لکھئے، جن میں موصوف صفت دونوں معرفہ ہوں اور پانچ مثالیں ایسی لکھئے، جن میں دونوں نکرہ ہوں۔

(۲) پانچ مثالیں ایسی لکھئے، جن میں موصوف صفت دونوں مذکر ہوں اور پانچ مثالیں ایسی لکھئے، جن میں دونوں مؤنث ہوں۔

(۳) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

اَلْمَدْرَسَةُ الْكَبِيْرَةُ، فَرَسٌ جَيِّدٌ، اَلْقَلَمُ الْجَدِيْدُ، قِطٌّ جَمِيْلٌ، فَاطِمَةُ الْعَالِمَةُ، اَلْحِبْرُ الْأَسْوَدُ، رَجُلٌ قَصِيْرٌ، اَلْغُصْنُ الْاَخْضَرُ، زَهْرَةٌ جَمِيْلَةٌ، اَلثَّمَرُ النَّاضِجُ، اَلشَّايُ الْبَارِدُ، اَلْفَلَّاحُ الْكَسْلَانُ، رَجُلٌ حَزِيْنٌ، أَبٌ مَسْرُوْرٌ، أَخٌ تَعْبَانٌ، اَلرَّجُلُ الْاَبْيَضُ، اَللَّحْمُ الْكَثِيْرُ، حَلِيْبٌ قَلِيْلٌ، مِنْضَدَةٌ طَوِيْلَةٌ، اَلتِّجَارَةُ الرَّابِحَةُ، اَلْمَاءُ الْحَارُّ، اَلسُّوْقُ الصَّغِيْرَةُ، بَابٌ قَدِيْمٌ، نَافِذَةٌ صَغِيْرَةٌ،

(۴) عربی میں ترجمہ کرو۔

نیلا پردہ، کمزور دادا جان، طاقتور آدمی، پرانا گھر، نیا کمرہ، عمدہ گھڑی، خراب کتاب، لاغر لڑکی، موٹی عورت،

چھوٹی دوات، بڑا روشن دان، خوبرو چڑیا، سبز درخت، زرد چہرہ، لمبا ہاتھ، موٹا پاؤں، بڑی آنکھ، چھوٹا کان، خوبصورت گلاب، پست قدلڑکا، تھکی ہوئی عورت، کمزور گھوڑا، بڑی مسجد، نئی دکان، خوبصورت پردہ، چھوٹا پنجرہ، زرد پھول۔

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے لئے مناسب صفت استعمال کیجئے، ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے۔

المظلة، المطر، البرق، السحاب، العين، الصبي، الدار، البير، العصفور، الكرة، الفاكهة، الحديقة، البراية، الفناء، البركة، النور، الفصل، الدجاجة، المجتهد، الجميل، اللامع، النظيف، الطاهر، الأصفر، الأحمر، الحمراء، الأبيض، الأسود، السوداء، الصغير، الكبير، الضعيف، الردي، القصير، الطويل، الكثير، القليل، العالم، القوي، البارد، السمين ۰

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں باب

حُرُوْفُ الْجَرِّ (حروف جر)

اب تک تمام اسباق میں اسم کے متعلق گفتگو کی گئی تھی، اج کے سبق میں حرف کی بحث ہے۔ حرف اس لفظ کو کہتے ہیں جس کے معنی کسی دوسرے لفظ کو ملائے بغیر پوری طرح سمجھ میں نہیں آتے، جیسے اردو میں ''سے''، ''تک''، ''پر''، ''میں'' حروف ہیں۔ ان الفاظ کا مطلب اس وقت تک سمجھ میں نہیں آتا جب تک دوسرے لفظ کو ان کے ساتھ نہ ملایا جائے۔ مثلاً اگر آپ کہیں ''گھر سے''، ''مسجد تک''، ''تکیے پر''، ''کتاب میں'' تو اب ان الفاظ کے معنی واضح ہو جاتے ہیں، پہلے جب دوسرا لفظ ملائے بغیر ان کو بولا گیا تھا تو کچھ سمجھ میں نہیں آیا تھا۔

عربی حروف کی بہت قسمیں ہیں، لیکن ہم صرف حروف جر کا ذکر کریں گے۔ یہ حروف اسم کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے اسم پر داخل ہونے سے وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے یعنی اسم پر زیر آتا ہے، اگر اسم پر الف لام ہے تو ایک زیر آئے گا جیسے "فِي الْمَدْرَسَةِ" فی حرف جر ہے اور اگر اسم پر الف لام نہیں تو دو زیر آئیں گے جیسے "فِي مَدْرَسَةٍ" حروف جر ۱۷ ہیں۔

لیکن ضروری حروف جر، جن کا استعمال زیادہ ہوتا ہے یہ ہیں: "ب" (سے، ذریعہ، ساتھ) "عَنْ" (سے، بارے میں) "ل" (لئے، واسطے) "عَلٰی" (پر، اوپر) "مِنْ" (سے) "فِي" (میں، اندر) "إِلٰی" (تک)۔

الأمثلة (مثالیں)

بِالْقِطَارِ: ریل کے ذریعہ، لِلْمُسَافِرِ: مسافر کے لئے، مِنَ الْبَيْتِ: گھر سے، عَنِ التَّذْكِرَةِ: **ٹکٹ کے بارے میں**، عَلَى الرَّصِيْفِ: **پلیٹ فارم پر**، إِلَى الْمَسْجِدِ: **مسجد تک**، فِي الْمِحْفَظَةِ: **بستے میں**، فِي السَّمَاءِ: **آسمان میں**، عَلَى الْأَرْضِ: **زمین کے اوپر**، فِي الدَّارِ: **گھر میں**، إِلَى الْمَحَطَّةِ: **اسٹیشن تک**، فِي الْبِرْكَةِ: **تالاب میں**، بِالْبَرَّايَةِ: **پنسل تراش کے ذریعہ**، فِي الْفِنَاءِ: **صحن میں**، بِالْإِشَارَةِ: **اشارے سے**، فِي اللَّيْلِ: **رات میں**، عَلَى الصُّنْدُوْقِ: **صندوق کے اوپر**، لِلْإِمْرَأَةِ: **عورت کے لئے**، فِي الْحَمَّامِ: **غسل خانے میں**، لِلْبُسْتَانِيِّ: **مالی کے لئے**۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اَلْقِطَارُ	ٹرین	اَلْفَصْلُ	درسگاہ
اَلْوَرَقُ	کاغذ	حَافِلَةٌ	بس
اَلتَّذْكِرَةُ	ٹکٹ	اَلْجُنْدِيُّ	سپاہی
اَلْوِسَادَةُ	تکیہ	اَلْقُرْطُ	بالی
اَلْخَاتَمُ	انگوٹھی	إِلَىٰ	تک
مِنْ	سے	عَلَىٰ	پر
اَلْعَامِلُ	مزدور	اَلْمِيْنَاءُ	ڈائل
اَلرَّمْيُ	تیراندازی	اَلْمَنَاخُ	آب وہوا
اَلسَّيَّاحُ	سیاح	اَلْحِجْلُ	پازیب

الأسئلة (سوالات)

(۱) حرف کی تعریف کریں۔

(۲) حرف جر کل کتنے ہیں؟

(۳) وہ حرف لکھئے جن کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔

التمرينات (مشقیں)

(۱) حسب ذیل الفاظ کو نکرہ بنایئے اور مناسب حرف جر داخل کر کے ترجمہ کیجئے۔

اَلْبِرْكَةُ، اَلْفِنَاءُ، اَلْمَسْجِدُ، اَلْمِحْفَظَةُ، اَلْبُسْتَانُ، الأَرْضُ، اَلْجُنْدِيُّ، اَلْغُرْفَةُ.

(۲) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

عَلَى الْفَرَسِ، فِي الْمَدِيْنَةِ، بِالشَّمْسِ، عَنِ الزَّهْرَةِ، عَلَى الْكُرْسِيِّ، مِنْ كِرَاتَشِيْ، بِالْعَيْنِ، فِي جُنَيْنَةٍ، عَلَى مِنْضَدَةٍ، إِلَى حُجْرَةٍ، لِلطِّفْلِ، مِنْ بِيْرٍ، لِلْبَقَرَةِ، عَلَى النَّافِذَةِ، إِلَى بَابٍ، فِي الدَّارِ، مِنَ الْقَمَرِ، عَنِ الْفَصْلِ، لِلإِمْرَأَةِ۔

(۳) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

کان کے ذریعہ، ملتان سے، رکشہ پر، ٹرین میں، چھتری کے ذریعہ، آسمان پر، شاخ پر، مسجد تک، تالاب میں، قلم سے، کاغذ پر، ایک روشندان سے، کسی کھڑکی پر، ایک بس کے ذریعہ، سفر میں، کسی مسافر کے لئے، پلیٹ فارم پر، قلی پر، ٹکٹ سے۔

اَلدَّرْسُ العَاشِرُ

دسواں باب

اَلْمُبْتَدَأُ وَالْخَبَرُ (مبتدا اور خبر)

اب تک آپ نے زیادہ تر نامکمل جملے اور مفرد کلمات پڑھے ہیں۔ اس سبق سے پورے جملوں کا بیان شروع کرتے ہیں۔ مکمل (پورا جملہ وہ ہوتا ہے کہ اس سے سننے والا پورا مطلب سمجھ جائے) جملہ صرف اسموں سے بھی بنتا ہے اور فعل اور اسم سے بھی، ابھی صرف ان جملوں کا بیان ہوگا جو اسموں سے مل کر بنتے ہیں۔

اَلْکِتَابُ جَیِّدٌ کتاب اچھی ہے۔ یہاں "اَلْکِتَابُ" مبتدا ہے اور "جَیِّدٌ" اس کی خبر ہے، یہ جملہ مکمل ہے، اس سے پوری بات سمجھ میں آ رہی ہے۔

نیچے مبتدا اور خبر کے چند ضروری قواعد لکھے جاتے ہیں۔

(۱) مبتدا اور خبر دونوں پر پیش آئے گا۔

(۲) مبتدا ہمیشہ معرفہ ہوگا اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔

(۳) مفرد، تثنیہ، جمع میں، مبتدا خبر ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، مبتدا اگر واحد ہے تو خبر بھی واحد ہوگی، مبتدا تثنیہ ہے تو خبر بھی تثنیہ ہوگی، مبتدا جمع ہے تو خبر بھی جمع ہوگی۔ تذکیر و تانیث میں بھی مبتدا خبر میں مطابقت ہوگی، مبتدا مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

(۵) وہ چیزیں جن میں انسان کی طرح عقل نہ ہو، ان کی جمع کا حکم واحد مؤنث کا ہوتا ہے، اس لئے جمع (غیر عاقل) کی خبر واحد مؤنث لائی جاتی ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی
اَلْوَلَدُ نَشِيْطٌ	لڑکا چست ہے
اَلتِّلْمِيْذَانِ كَسْلاَنَانِ	دونوں طالب علم ست ہیں
اَلأَسَاتِذَةُ مُجْتَهِدُوْنَ	اساتذہ محنتی ہیں
اَلْأُمُّ حَزِيْنَةٌ	ماں غمگین ہے
اَلْبِنْتَانِ مَسْرُوْرَتَانِ	دونوں لڑکیاں خوش ہیں
اَلتِّلْمِيْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ	طالبات محنتی ہیں
اَلْكُتُبُ رَخِيْصَةٌ	کتابیں سستی ہیں

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اَلْحفْرَةُ	کھودنا	نَشِيْطٌ	چست
رَخِيْصٌ	سستا	اَلْمُؤَذِّنُ	اذان دینے والا
اَلْفرْعُ	شاخ	اَلْحَائِطُ	چاردیواری
اَلْعُرْسُ	شادی	اِمْتَنَعَ	باز آنا
اَلْجزَاْءُ	صلہ، بدلہ	اَلرَّائِقُ	خوشگوار
اَلْمَحَامِيْ	وکیل	اَلْوَفِيُّ	وفادار
اَلْمَرْكَبُ	سواری	اَلْكَفُوْرُ	ناشکرا
إتَّقَدَ	روشن ہونا (چراغ وغیرہ)	اَلضَّارِيَّةُ	خون خوار
اَلذِّئْبُ	بھیڑیا	أَيْقَظَ	جگانا
تَسَحَّرَ	سحری کھانا	اِنْفِسَادُ	بگڑنا
رَسْبٌ	فیل ہونا		

الأسئلة (سوالات)

(۱) مبتدا اور خبر پر کونسا اعراب جاری ہوتا ہے؟

(۲) خبر ہمیشہ کیا ہوتی ہے؟

(۳) مبتدا اور خبر میں کن چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟

(۴) جمع غیر عاقل کا کیا حکم ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) دس جملے ایسے بنائیے جن میں مبتدا اور خبر دونوں واحد ہوں، لیکن پانچ جملوں میں مبتدا اور خبر مذکر ہوں اور پانچ جملوں میں مؤنث۔

(۲) دس جملے ایسے بنائیے جن میں مبتدا اور خبر تثنیہ ہوں، لیکن پانچ جملوں میں دونوں مذکر ہوں اور پانچ جملوں میں دونوں مؤنث۔

(۳) دس جملے ایسے بنائیے جن میں مبتدا اور خبر جمع ہوں، لیکن پانچ جملوں میں مبتدا واو، نون والی جمع ہو اور پانچ جملوں میں مبتدا الف، تا والی جمع ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

اَلشَّايُ حَارٌّ، اَللَّبَنُ بَارِدٌ، اَلسُّوْقُ كَبِيْرَةٌ، اَللَّحْمُ طَرِيٌّ، اَلثَّمَرُ نَاضِجٌ، اَلْمَدْرَسَةُ كَبِيْرَةٌ، سَاجِدٌ عَالِمٌ، اَلْقِطَّانِ جَمِيْلَانِ، اَلْقَلَمَانِ جَيِّدَانِ، اَلْمَكْتَبَانِ مُرْتَفِعَانِ، اَلْمَاءُ عَذْبٌ، اَلتِّجَارَةُ رَابِحَةٌ، اَلْأُمَّهَاتُ مَسْرُوْرَاتٌ، اَلْبَنَاتُ حَزِيْنَاتٌ، اَلْفَلَّاحُوْنَ كَسْلَانُوْنَ، اَلْمُؤَذِّنُوْنَ نَشِيْطُوْنَ، اَلْمَنَاضِدُ طَوِيْلَةٌ، اَلسَّاعَاتُ جَيِّدَةٌ، اَلْأَزْهَارُ جَمِيْلَةٌ، اَلْآبَاءُ مَسْرُوْرُوْنَ، اَلْمُعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ، اَلتَّلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ، اَلدَّوَاءُ مُفِيْدٌ،

اَلْأَطِبَّاءُ مُشْفِقُوْنَ، اَلْمِصْبَاحُ مُضِيءٌ، اَلسَّمَكَةُ حَمْرَاءُ، اَلْمَاءُ رَائِقٌ، اَلْهَوَاءُ نَقِيٌّ ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کرو۔

پرندہ نیلا ہے، دادا جان ضعیف ہیں، روشندان بڑا ہے، چڑیا خوبصورت ہے، گلاب کا پھول سرخ ہے، ٹہنیاں سبز ہیں، دونوں مسجدیں بڑی ہیں، چہار دیواریاں بلند ہیں، اساتذہ مہربان ہیں، کسان محنتی ہیں، تجارت نقصان دہ ہے، کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں، قلی تھکے ہوئے ہیں، ڈاکٹر نیک ہیں، دروازے بند ہیں، صحن کشادہ ہیں، باغیچے خوبصورت ہیں، اسباق آسان ہیں، انبیاء سچے ہیں، خالد بیٹھا ہوا ہے، والد کھڑے ہیں، ستارے چمکدار ہیں، طلباء محنتی ہیں، سہیلیاں سچی ہیں، پتے زرد ہیں، ریل گاڑی لمبی ہے۔

(۳)

(۱) حسب ذیل الفاظ میں ہر لفظ کے ساتھ خبر لگا کر ترجمہ کیجئے۔

اَلْـمَـاءُ، اَلرَّجُلُ، اَلزَّهْرَةُ، اَلْغُصْنَانِ، اَلْبَابُ، اَلْبِنْتُ، اَلنَّوَافِذُ، اَلإِمْرَأَةُ، اَلْأَشْجَارُ، اَلْأَوْلَادُ، اَلْبَنَاتُ، اَلسَّاعَاتُ، اَلْهَوَاءُ، اَلدَّارُ، اَلْمُعَلِّمُ، اَلاَزْهَارُ، اَلْكُرَّاسَاتُ، اَلْغُرَفُ، اَلْوَلَدُ، اَلْمَنْظَرُ ۔

(۲) حسب ذیل الفاظ میں ہر لفظ کو خبر بنا کر استعمال کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

رَائِقٌ، قَصِيْرٌ، جَمِيْلَةٌ، أَخْضَرَانِ، مَفْتُوْحٌ، هَزِيْلَةٌ، مُغْلَقَةٌ، سَمِيْنَةٌ، نَقِيٌّ، كَبِيْرَةٌ، ضَعِيْفٌ، مُفَتَّحَةٌ، جَيِّدَةٌ، وَاسِعَةٌ، مَحْبُوْبٌ، عَزِيْزٌ ۔

(۳) ذیل میں مضاف مضاف الیہ، موصوف صفت اور مبتدا و خبر کی مثالیں لکھی گئی ہیں، آپ ان کو الگ الگ کیجئے۔

خَاتَمُ الْفِضَّةِ، اَلْمَاءُ الحَارُّ، اَلنَّافِذَةُ مَفْتُوْحَةٌ، الأُمُّ الْمَسْرُوْرَةُ، اَلتِّلْمِيْذَةُ صَالِحَةٌ، سُوْرُ الْجُنَيْنَةِ، اَلنَّبِيُّ الصَّادِقُ، اَلنَّبِيُّ صَادِقٌ، دَرْسُ الْكِتَابِ، اَلدَّرْسُ سَهْلٌ، اَلدَّرْسُ السَّهْلُ، ثَمَرُ الشَّجَرِ، اَلشَّجَرُ الْمُثْمِرُ، اَلْأَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ ۔

اَلدَّرْسُ الحَادِی عَشَرَ

گیارہواں باب

اَلْمُبْتَدَأُ إِذَا كَانَ ضَمِيراً (مبتدا جب ضمیر ہو)

(۱) کلام میں ضمیر بھی مبتدا واقع ہوتی ہے۔ ذیل میں اس کی مثالیں دی جاتی ہیں:

الأمثلة (مثالیں)

هُوَ مُعَلِّمٌ	هِيَ مُعَلِّمَةٌ
هُمَا مُعَلِّمَانِ	هُمَا مُعَلِّمَتَانِ
هُمْ مُعَلِّمُوْنَ	هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ
أَنْتَ مُعَلِّمٌ	اَنْتِ مُعَلِّمَةٌ
اَنْتُمَا مُعَلِّمَانِ	اَنْتُمَا مُعَلِّمَتَانِ
اَنْتُمْ مُعَلِّمُوْنَ	اَنْتُنَّ مُعَلِّمَاتٌ
اَنَا مُعَلِّمٌ	اَنَا مُعَلِّمَةٌ
نَحْنُ مُعَلِّمَانِ	نَحْنُ مُعَلِّمَتَانِ
نَحْنُ مُعَلِّمُوْنَ	نَحْنُ مُعَلِّمَاتٌ

الأسئلة (سوالات)

(۱) کیا ضمیر مبتدا واقع ہوتی ہے؟

(۲) کیا اسم کی جگہ ضمائر کو لایا جاسکتا ہے؟

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	جمع	لفظ	معنی	جمع
اَلظُّلْمَةُ	اندھیرا	اَلظُّلُمَاتُ	اَلْأَغْنِيَةُ	گانا	اَلْأَغَانِي
اَلْحَضَارَةُ	تہذیب وتمدن	اَلْحَضَارَاتُ	اَلْخَطِيْبُ	مقرّر	اَلْخُطَبَاءُ
اَلتَّيَّارُ	کرنٹ (لہر)	اَلتَّيَّارَاتُ	اَلْأَمِيْنُ	ایمان دار	اَلْأُمَنَاءُ
اَلشَّاعِرُ	شاعر	اَلشُّعَرَاءُ	اَلنَّجَّارُ	بڑھئی	اَلنَّجَّارُوْنَ
اَلْمُهَنْدِسُ	انجینئر	اَلْمُهَنْدِسُوْنَ	اَلْعَدُوُّ	دشمن	اَلْأَعْدَاءُ
اَلْخَبَّازُ	باورچی	اَلْخَبَّازُوْنَ	اَلضَّيْفُ	مہمان	اَلضُّيُوْفُ
اَلْخَفِيْرُ	چوکیدار	اَلْخُفَرَاءُ	اَلْقِدْرُ	دیگچی	اَلْقُدُوْرُ
اَلْمَوْقِدُ	چولہا	اَلْمَوَاقِدُ	اَلإِبْرِيْقُ	لوٹا	اَلْأَبَارِيْقُ
اَلْغِطَاءُ	ڈھکن	اَلاَغْطِيَةُ	اَلْفُنْدُقُ	قیام کرنے کا ہوٹل	اَلْفَنَادِقُ
اَلْمَقْهَى	چائے کا ہوٹل	اَلْمَقَاهِي	اَلْفَتَاةُ	نوجوان لڑکی	اَلْفَتَيَاتُ
اَلْمَطْعَمُ	کھانے کا ہوٹل	اَلمَطَاعِمُ			

التمرينات (مشقیں)

(۲) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

هُوَ قَائِمٌ، هِيَ جَالِسَةٌ، اَنْتُمْ شُعَرَاءُ، نَحْنُ مُعَلِّمُوْنَ، اَنْتُنَّ مُجْتَهِدَاتٌ، هُمَا أُخْتَانِ، اَنْتُمَا

رَجُلَانِ، اَنَا تِلْمِيْذٌ، هُمَا وَلَدَانِ، أَنْتُمَا اِمْرَأَتَانِ، نَحْنُ مُعَلِّمَاتٌ، هُوَ تَعْبَانٌ، هِيَ جَوْعَانَةٌ، اَنْتُمْ كَسْلَانُوْنَ، نَحْنُ جَالِسُوْنَ، اَنْتُنَّ تِلْمِيْذَاتٌ، هُمَا مُعَلِّمَتَانِ، اَنْتُمَا نَجَّارَانِ، اَنَا شَاعِرٌ، هُمَا خَيَّاطَانِ، اَنْتُمَا نَظِيْفَتَانِ، نَحْنُ مُجْتَهِدَاتٌ، هُوَ صَالِحٌ، هِيَ قَائِمَةٌ، اَنْتُمْ مُسَافِرُوْنَ، نَحْنُ مُهَنْدِسُوْنَ، اَنْتُنَّ نِسَاءٌ، هُمَا بِنْتَانِ، اَنْتُمَا جَمِيْلَانِ، اَنَا نَشِيْطٌ، هُمَا فَلَّاحَانِ، اَنْتُمَا كَسْلَانَتَانِ، نَحْنُ مُسْلِمَاتٌ ۔

(۳) عربی میں ترجمہ کرو۔

وہ شاعر ہے، ہم سب مرد سچے ہیں، وہ سب عورتیں مسافر ہیں، تو ڈرائیور ہے، وہ دونوں لڑکے بھائی بھائی ہیں، تم دونوں مرد مسلمان ہو، تم دونوں لڑکیاں غمگین ہو، ہم سب عورتیں خوش ہیں، میں بیٹھا ہوا ہوں، وہ سب مرد نیک ہیں، تم سب مرد مقرر ہو، وہ دونوں لڑکیاں سہیلیاں ہیں، ہم سب مرد خوش ہیں، وہ سب عورتیں بیٹھی ہوئی ہیں، تو ایک مرد مسلمان ہے، تو ایک عورت غمگین ہے، وہ دونوں لڑکے صاف ستھرے ہیں، تم دونوں مرد محنتی ہو، تم دونوں لڑکیاں معلّمہ ہو، ہم سب لڑکیاں پستہ قد ہیں، ہم سب کھلاڑی ہیں، وہ دونوں بڑھئی ہیں۔

(۴) ذیل میں لکھے ہوئے جملوں میں مبتدا اسم کی جگہ ضمیر کو لائیے اور ترجمہ کیجئے۔

فَاطِمَةُ اِمْرَأَةٌ، اَلِابْنُ تَاجِرٌ، اَلْوَلَدَانِ كَبِيْرَانِ، اَلتَّلَامِيْذُ لَاعِبُوْنَ، اَلْمُعَلِّمُوْنَ نَشِيْطُوْنَ، اَلرَّجُلَانِ صَادِقَانِ، اَلْبِنْتَانِ نَظِيْفَتَانِ، اَلْأُمَّهَاتُ حَزِيْنَاتٌ، اَلتِّلْمِيْذَانِ مُهْمَلَانِ، اَلْوَلَدُ مَحْبُوْبٌ، اَلْمُهَنْدِسُ جَالِسٌ، اَلنَّجَّارُ مُجْتَهِدٌ، اَلشَّاعِرُ كَاذِبٌ، اَلتَّاجِرُ أَمِيْنٌ ۔

(۵) خالی جگہ پر کیجئے۔

.... عَابِدُوْنَ .... صَالِحَتَانِ .... مُجْتَهِدَانِ

.... خُطَبَاءُ .... خَبَّازٌ .... مُهَنْدِسَاتٌ

.... صَادِقَةٌ .... أُمَنَاءُ .... كَاذِبُوْنَ

.... لَاعِبَانِ .... نَشِيْطٌ .... قَوِيَّانِ

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَر

بارہواں سبق

اَلْمُبْتَدأُ إِذَا كَانَ اسْمَ الْإِشَارَةِ (مبتدا جب کہ اسم اشارہ ہو)

مبتدا کبھی اسم اشارہ بھی ہوتا ہے، کسی مخصوص چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عربی میں عام طور پر دس الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں اسمائے اشارہ کہتے ہیں، بعض ان میں مذکر کی طرف اور بعض مؤنث کی طرف اشارہ کے لئے ہیں، بعض قریب کی طرف اور بعض بعید کی طرف اشارہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور بعض ایک چیز کی طرف، بعض دو چیزوں کی طرف اور بعض کئی چیزوں کی طرف اشارہ میں استعمال کئے جاتے ہیں، درس رابع میں اس کی کچھ تفصیل گزری ہے۔

(۱) هٰذَا: یہ (مفرد مذکر قریب کے لئے) هٰذَانِ: یہ دو (تثنیہ مذکر قریب کے لئے) هٰؤُلَاءِ: یہ سب (جمع مذکر قریب کے لئے)۔

(۲) هٰذِهٖ: یہ (مؤنث قریب کے لئے) هَاتَانِ: یہ دو (تثنیہ مؤنث قریب کے لئے) هٰؤُلَاءِ: یہ سب (جمع مؤنث قریب کے لئے)۔

(۳) ذٰلِكَ: وہ (مفرد مذکر بعید کے لئے) ذَانِكَ: وہ دو (تثنیہ مذکر بعید کے لئے) أُولٰئِكَ: وہ سب (جمع مذکر بعید کے لئے)۔

(۴) تِلْكَ: وہ (مفرد مؤنث بعید کے لئے) تَانِكَ: وہ دو (تثنیہ مؤنث بعید کے لئے) أُولٰئِكَ: وہ سب (جمع مؤنث بعید کے لئے)۔

یہاں یہ بات ضرور یاد رکھئے کہ هٰؤُلَاءِ اور أُولٰئِكَ صرف انسانوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں، اگر کسی ایسی

چیز کی جمع کی طرف اشارہ کرنا ہو جس میں عقل نہیں ہے، تو اس کے لئے واحد مؤنث کا اشارہ کافی ہوگا، قریب کے لئے هٰذِه اور بعید کے لئے تِلْكَ جیسے هٰذِه الكُتُبُ: یہ کتابیں۔ تِلْكَ الأَقْلَامُ: وہ قلم۔

جس لفظ سے اشارہ کیا جاتا ہے وہ اسم اشارہ ہے اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے وہ مشار الیہ ہے۔ اسم اشارہ اور مشار الیہ مل کر جملے کا ایک جز یعنی مبتدا یا فاعل یا مفعول ہوتے ہیں۔

البتہ دونوں کے استعمال میں تھوڑا سا فرق ہے، اگر مشار الیہ معرف باللام ہو تو اسم اشارہ پہلے لایا جاتا ہے جیسے: هذا الكتاب: یہ کتاب۔ اور اگر مضاف ہو تو اسم اشارہ مشار الیہ کے بعد لایا جاتا ہے جیسے: كِتَابُكُمْ هٰذِه: آپ کی یہ کتاب۔ اگر اس کو برعکس کر کے پڑھیں گے هٰذَا كِتَابُكُمْ تو اس صورت میں "كِتَابُكُمْ" مشار الیہ نہیں، خبر ہوگا اور ترجمہ ہوگا "یہ تمہاری کتاب ہے"۔

مشار الیہ چونکہ ہمیشہ معرف باللام ہوتا ہے، اس لئے اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر اگر الف لام (ال) نہیں تو سمجھ لیجئے کہ وہ مشار الیہ نہیں بلکہ خبر ہے جیسے هذا كتابٌ: یہ کتاب ہے۔ اس میں "کتاب" مشار الیہ نہیں بلکہ خبر ہے، مشار الیہ یہاں مقدر ہے، یعنی هٰذَا الشَّيءُ كِتَابٌ۔ اس فرق کو خوب سمجھ لیجئے، ذیل میں مثالوں کے ذریعے سے اس کی مزید وضاحت کی جاتی ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

هٰذَا الْقَلَمُ	یہ قلم	هٰذَا قَلَمٌ	یہ قلم ہے
هٰذِهِ الْكُرَّاسَةُ	یہ کاپی	هٰذِهِ كُرَّاسَةٌ	یہ کاپی ہے
ذٰلِكَ الشَّجَرُ	وہ درخت	ذٰلِكَ شَجَرٌ	وہ درخت ہے
تِلْكَ السَّبُّوْرَةُ	وہ تختہ سیاہ	تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ	وہ تختہ سیاہ ہے
هٰذَانِ الرَّجُلَانِ	یہ دونوں مرد	هٰذَانِ رَجُلَانِ	یہ دونوں مرد ہیں
هَاتَانِ الإِمْرَأَتَانِ	یہ دونوں عورتیں	هَاتَانِ إِمْرَأَتَانِ	یہ دونوں عورتیں ہیں
ذَانِكَ الْكِتَابَانِ	وہ دو کتابیں	ذَانِكَ كِتَابَانِ	وہ دو کتابیں ہیں

تَانِكَ الْكُرَّاسَتَانِ	وہ دو کاپیاں	تَانِكَ كُرَّاسَتَانِ	وہ دو کاپیاں ہیں
هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ	یہ عورتیں	هٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ	یہ عورتیں ہیں
أُوْلٰئِكَ الرِّجَالُ	وہ مرد	أُوْلٰئِكَ رِجَالٌ	وہ مرد ہیں

ان مثالوں میں آپ نے دیکھ لیا کہ اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر اگر الف لام (ال) داخل ہے تو وہ مشار الیہ ہے، اس لئے ترجمہ میں لفظ ''ہے''، ''ہیں'' وغیرہ نہیں ہے اور بات نامکمل ہے کیونکہ اسم اشارہ اور مشار الیہ مل کر مکمل جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملہ کا ایک جز ہوتا ہے۔ اور جہاں اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر الف لام نہیں ہے اور وہ نکرہ ہے تو وہاں بات مکمل ہے اور ترجمہ میں ''ہے''، ''ہیں'' وغیرہ آیا ہے کیونکہ ایسی صورت میں بعد میں آنے والا لفظ مشار الیہ نہیں ہے، بلکہ خبر ہے اور مشار الیہ مقدر ہے۔

کچھ مزید مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

(۲)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
هٰذَا شَجَرٌ	یہ ایک درخت ہے	ذَانِكَ كِتَابَانِ	وہ دو کتابیں ہیں
هٰذَانِ رَجُلَانِ	یہ دو مرد ہیں	تِلْكَ طِفْلَةٌ	وہ ایک بچی ہے
هٰذِهٖ ثَمَرَةٌ	یہ ایک پھل ہے	تَانِكَ كُرَّاسَتَانِ	وہ دو کاپیاں ہیں
هَاتَانِ اِمْرَأَتَانِ	یہ دو عورتیں ہیں	أُوْلٰئِكَ مُعَلِّمَاتٌ	وہ سب استانیاں ہیں
هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ	یہ سب لڑکیاں ہیں	أُوْلٰئِكَ مُعَلِّمُوْنَ	وہ سب اساتذہ ہیں
هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ	یہ سب مرد ہیں	تِلْكَ أَزْهَارٌ	وہ پھول ہیں
هٰذِهٖ اَشْجَارٌ	یہ درخت ہیں	هٰذَا الشَّجَرُ طَوِيْلٌ	یہ درخت لمبا ہے
ذٰلِكَ طِفْلٌ	وہ ایک بچہ ہے		

الکلمات الجدیدۃ (نئے الفاظ)

(الف)

الفاظ	معانی	جمع	الفاظ	معانی	جمع
اَلدِّیْنُ	دین، مذہب	اَلْأَدْیَانُ	اَلْجِدَارُ	دیوار	اَلْجُدْرَانُ
اَلْمَکْتَبَةُ	لائبریری، کتب خانہ	اَلْمَکْتَبَاتُ	اَلرِّحْلَةُ	سفر	اَلرِّحْلَاتُ
اَلْمَکْتَبُ	دفتر، آفس	اَلْمَکَاتِبُ	اَلْمَکَانُ	جگہ	اَلْأَمْکِنَةُ
اَلْفُرْصَةُ	موقعہ	اَلْفُرَصُ	اَلْقَصْرُ	محل	اَلْقُصُوْرُ
اَلْمَقْعَدُ	صوفہ، نشست	اَلْمَقَاعِدُ	اَلصَّفْحَةُ	صفحہ	اَلصَّفْحَاتُ
اَلاِنَاءُ	برتن	اَلآنِیَةُ	اَلْقَرْیَةُ	گاؤں	اَلْقُرَی

(ب)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سَلَّةُ الْمُهْمَلَاتِ	ردی کی ٹوکری	دَارُ الآثَارِ	میوزیم، عجائب گھر
جُنَیْنَةُ الْحَیْوَانَاتِ	چڑیا گھر	اَلْمَسْجِدُ الْجَامِعُ	جامع مسجد
اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	اَلْقَیِّمُ	سیدھا
اَلْبُکَاءُ	رونا	اَلضِّحْكُ	ہنسی
اَلْکَرِیْمُ	شریف	اَلْمَعْرُوْف	مشہور
اَلْعَظِیْمُ	بڑا عظیم	اَلْفَرْضُ	ضروری، فرض
اَلْمُضِیْءُ	روشن	اَلْمُتَلَأْلِأُ	چمکدار
اَلْجَالِسُ	بیٹھنے والا، بیٹھا ہوا	اَلْقَائِمُ	کھڑا ہونے والا، کھڑا ہوا
اَلصَّادِقُ	سچا	اَلْکَاذِبُ	جھوٹا
اَلرَّائِقُ	خوشگوار	اَلنَّقِیُّ	صاف ستھرا

اَلثَّمِیْنُ	قیمتی	اَلسَّھْلُ	آسان
اَلْھَوَاءُ	ہوا	اَلْمُغْلَقُ	بند
اَلْغَزِیْرُ	بہت زیادہ (موسلادھار)		

الأسئلة (سوالات)

(۱) اسم اشارہ کل کتنے ہیں؟

(۲) کیا اسم اشارہ مبتدا واقع ہوسکتا ہے؟

(۳) غیر ذوی العقول کے لئے کونسے اسماء اشارہ استعمال کئے جاتے ہیں؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) نو جملے ایسے بنایئے جن میں مذکر قریب کے تینوں اشاروں (ھٰذَا، ھٰذَانِ، ھٰؤُلَاءِ) کو مبتدا بنایا گیا ہو۔

(۲) نو جملے ایسے بنایئے جن میں مؤنث قریب کے تینوں اشاروں (ھٰذِہٖ، ھَاتَانِ، ھٰؤُلَاءِ) کو مبتدا بنایا جائے۔

(۳) نو جملے ایسے بنایئے جن میں مذکر بعید کے تینوں اشاروں (ذٰلِكَ، ذَانِكَ، أُوْلٰئِكَ) کو مبتدا بنایا گیا ہو۔

(۴) نو جملے ایسے بنایئے جن میں مؤنث بعید کے تینوں اشاروں (تِلْكَ، تَانِكَ، أُوْلٰئِكَ) کو مبتدا بنایا گیا ہو۔

(۵) چھ جملے ایسے بنایئے جن میں انسان کے علاوہ چیزوں کی جمع کو خبر بنایا گیا ہو اور اسمائے اشارہ کو مبتدا۔

(۶) پانچ جملے ایسے بنایئے جن میں مبتدا اشارہ اور مشار الیہ سے مل کر بنا ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

ھٰذَا رَجُلٌ، ھٰذِہٖ اِمْرَأَۃٌ، ذٰلِكَ غُصْنٌ، تِلْكَ سَبُّوْرَۃٌ، ھٰذَانِ کُرْسِیَّانِ، ھَاتَانِ حُجْرَتَانِ، ذَانِكَ فَصْلَانِ، تَانِكَ نَافِذَتَانِ، ھٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ، ھٰؤُلَاءِ مُسَافِرُوْنَ، أُوْلٰئِكَ حَمَّالُوْنَ، أُوْلٰئِكَ بَنَاتٌ، تِلْكَ اَقْلَامٌ، ھٰذِہٖ کُتُبٌ، ھٰذَا الرَّجُلُ اَبْیَضُ، ھٰذِہِ الْغُرْفَۃُ وَاسِعَۃٌ، تِلْكَ السَّتَارَۃُ زَرْقَاءُ، ذٰلِكَ الْقَلَمُ

أَحْـمَرُ، هَذَانِ الكُرْسِيَّانِ جَدِيْدَانِ، هَاتَانِ الْحُجْرَتَانِ وَاسِعَتَانِ، ذَانِكَ الشَّجَرَانِ طَوِيْلاَنِ، تَانِكَ الـدَّوَاتَـانِ مَـمْـلُـوءَ تَـانِ، أُولٰـئِكَ الْمُسَافِرُوْنَ تَعْبَانُوْنَ، هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٌ، هٰذَا مَوْقِدٌ، هٰذِهِ أَغْـطِيَةٌ، تِـلْكَ الأَبَـارِيْـقُ، ذَلِكَ الْـفُنْدُقُ جَمِيْلٌ، هٰذَا الْمَطْعَمُ جَدِيْدٌ، تِلْكَ الفَتَاةُ جَمِيْلَةٌ، هَذَانِ عُـصْـفُـوْرَانِ، هَـاتَـانِ سَـاعَتَـانِ، هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ، أُوْلٰئِكَ الْمُعَلِّمُوْنَ نَشِيْطُوْنَ، هٰذِهِ السَّاعَاتُ غَالِيَةٌ، تِلْكَ الدُّرُوْسُ سَهْلَةٌ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

یہ چڑیا ہے، وہ مرد ہیں، یہ گنبد ہے، وہ کرسی اچھی ہے، یہ باغیچہ ہے، وہ دونوں میزیں ہیں، یہ دونوں روشندان ہیں، وہ گلاب کا پھول ہے، یہ دوات بھری ہوئی ہے، وہ طالب علم محنتی ہے، یہ میوے لذیذ ہیں، وہ آسمان ہے، یہ ستارے ہیں، وہ لوگ کسان ہیں، یہ قلی طاقتور ہے، وہ لوگ ناتواں ہیں، یہ پلیٹ فارم کشادہ ہے، وہ لڑکی تعلیم یافتہ ہے، یہ تجارت نفع بخش ہے، یہ دکان ہے، وہ دکانیں کھلی ہوئی ہیں، یہ عورتیں افسردہ ہیں، وہ عورتیں خوش ہیں، یہ سڑکیں کشادہ ہیں، یہ لوگ مسلمان ہیں، وہ دونوں دوست ہیں، وہ ہوائی جہاز ہے، یہ ڈاکٹر ہے، وہ دونوں دروازے بند ہیں۔

(۳)

(۱) حسب ذیل الفاظ کو خبر بنائیے اور مناسب اسم اشارہ کو مبتدا قرار دیجئے۔

اَلـصَّـدِيْـقَةُ، اَلآبَـاءُ، اَلْـمُسَـافِـرَاتُ، اَلْعَصَافِيْرُ، اَلطُّيُوْرُ، اَلسَّبُّوْرَتَانِ، اَلْمَجَلَّةُ، اَلْجَرَائِدُ، اَلآنِيَةُ، اَلْقَرْيَةُ، اَلْخُطْبَاتُ، اَلشَّاعِرُ، اَلْخَبَّازُوْنَ، اَلْمُهَنْدِسُوْنَ، اَلْمَقَاهِيْ، اَلضُّيُوْفُ .

(۲) اشارہ لگا کر مکمل کیجئے، اعراب لگائیے۔

........زهرة	........طويلان	........جالستان	.........منارتان
.......امهات	..........أثمار	..........شعراء	.........مساجد
..... كسلانون	..........شاة	........فرسان	.... حمير
.... كلاب			

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

تیرہواں سبق

اَلْمُبْتَدَأُ إِذَا كَانَ مُرَكَّباً إِضَافِياً (مبتدا جب کہ مرکب اضافی ہو)

مبتدا صرف مفرد لفظ ہی نہیں ہوتا، بلکہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر بنا ہوا مرکب بھی مبتدا ہوتا ہے۔ کبھی کبھی تو مضاف اور مضاف الیہ دونوں ہی ظاہری لفظ ہوتے ہیں اور کبھی مضاف ظاہری لفظ ہوتا ہے اور مضاف الیہ ضمیر۔ یہ سب قواعد آپ پڑھ چکے ہیں۔ یہاں اتنی بات یاد رکھیں کہ خبر مضاف کے مطابق ہوگی مضاف الیہ کے مطابق نہیں ہوگی۔ یعنی اگر مضاف مذکر ہے تو خبر بھی مذکر ہوگی، مضاف مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔ واحد تثنیہ اور جمع میں بھی مضاف کا اعتبار کیا جائے گا، جس طرح ایک اضافت والا مرکب مبتدا بنتا ہے اسی طرح کئی اضافتوں والا مرکب بھی مبتدا بن سکتا ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

تِلْمِيْذُ الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدٌ	مدرسہ کا طالب علم محنتی ہے
تِلْمِيْذَا الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدَانِ	مدرسہ کے دونوں طالب علم محنتی ہیں
تَلَامِيْذُ الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدُوْنَ	مدرسہ کے طالب علم محنتی ہیں
تِلْمِيْذَةُ الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدَةٌ	مدرسہ کی طالبہ محنتی ہے
تِلْمِيْذَتَا الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدَتَانِ	مدرسہ کی دونوں طالبات محنتی ہیں

دُرُوْسُ الْكِتَابِ سَهْلَةٌ	کتاب کے اسباق آسان ہیں
دُمْيَتُهَا جَمِيْلَةٌ	اس ایک عورت کی گڑیا خوبصورت ہے
لَوْنُ قَلَنْسُوَتِي اَسْوَدُ	میری ٹوپی کا رنگ سیاہ ہے

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

دُمْيَةٌ	گڑیا	سَائِقٌ	ڈرائیور
اَلثَّرْوَاتُ	دولتیں	اَلْقَذَرُ	میل، گندگی
اَلشَّنَقُ	پھانسی	نَسْجٌ	کپڑا بننا
اَلسَّاسِمُ	شیشم	اَلسَّقْطُ	کوڑا کرکٹ
اَلسَّبَّاقُ	ایکسپریس/تیز رفتار	تَوَرَّمَ	سوجنا
اَلزَّعِيْمُ	لیڈر	اَلْبَائِسُ	پریشان حال
اَلْحَبُوْبُ	غلہ	اَلتَّشْجِيْعُ	ہمت افزائی

الأسئلة (سوالات)

(۱) خبر مضاف کے مطابق ہوگی یا مضاف الیہ کے؟

(۲) کیا ایک سے زیادہ اضافت والا مرکب مبتدا بن سکتا ہے؟

(۳) اگر مضاف مؤنث ہو تو کیا خبر بھی مؤنث آئے گی؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا مرکب اضافی ہو لیکن مضاف واحد مذکر ہو۔

(۲) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا مرکب اضافی ہو لیکن مضاف تثنیہ مذکر ہو۔

(۳) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا مرکب اضافی ہو لیکن مضاف جمع مذکر ہو۔

(۴) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا مرکب اضافی ہو لیکن مضاف واحد مؤنث ہو۔

(۵) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا دوہری اضافت سے مرکب ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

خَاتَمُ الْفِضَّةِ جَدِيْدٌ، لَوْنُ السَّمَاءِ اَزْرَقُ، نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ مُغْلَقَةٌ، مُعَلِّمُ الْمَدْرَسَةِ مُشْفِقٌ، فِنَاءُ الْمَدْرَسَةِ وَاسِعٌ، بَابُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحٌ، سَاعَةُ الْيَدِ غَالِيَةٌ، قَلَمُ الْحِبْرِ جَيِّدٌ، قَلَمُ الرَّصَاصِ مَتِيْنٌ، رِسَالَةُ مُحَمَّدٍ عَظِيْمَةٌ، سِتَارَتَا النَّافِذَةِ جَدِيْدَتَانِ، قَلَمَا الوَلَدَيْنِ رَخِيْصَانِ، بِنْتَا امْرَأَةٍ مُجْتَهِدَتَانِ، غُصْنَا الشَّجرِ طَوِيْلَانِ، مُسَافِرُوْ الْقِطَارِ تَعْبَانُوْنَ، سَائِقُوْ السَّيَّارَاتِ نَشِيْطُوْنَ، كَرَاسِيُّ الْحُجْرَةِ جَدِيْدَةٌ، اُمَّهَاتُ الاَوْلَادِ مُشْفِقَاتٌ، مُعَلِّمَاتُ الْمَدْرَسَةِ نَشِيْطَاتٌ، صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ، جُدْرَانُ الْبَيْتِ مُرْتَفِعَةٌ، اِسْمِيْ حَامِدٌ، مَدْرَسَتُكُمْ قَدِيْمَةٌ، دُرُوْسُنَا سَهْلَةٌ، مُعَلِّمُوْنَا مُشْفِقُوْنَ، خَالِقُنَا اللّٰه، سُوْرُ جُنَيْنَةِ الْمَدْرَسَةِ مُرْتَفِعٌ، بَابُ غُرْفَةِ حَامِدٍ كَبِيْرٌ، لَوْنُ سَمَكَةِ الْبِرْكَةِ اَحْمَرُ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

نہر کی مچھلیاں خوبصورت ہیں، گھر کے کمرے کشادہ ہیں، طالب علم کی کاپی نئی ہے، مدرسہ کی استانی سست ہے، گلاب کے پھول کا رنگ سرخ ہے، کھڑکی کا پردہ سفید ہے، قلم کی روشنائی نیلی ہے، کنویں کا پانی میٹھا ہے، مدینہ کے دونوں پہاڑ بلند ہیں، ایک عورت کے دونوں بچے بیمار ہیں، مدرسہ کی دونوں استانیاں نیک ہیں، چھت کا پنکھا عمدہ ہے، بجلی کا بلب روشن ہے، جامع مسجد خوبصورت ہے، دونوں مردوں کے دونوں لڑکے محنتی ہیں، لڑکیوں کے مدرسہ کی استانی تعلیم یافتہ ہے، درخت کی شاخیں لمبی ہیں، باغیچے کے پھول خوبصورت ہیں، ہمارا دوست سچا ہے، تمہاری والدہ ضعیف ہیں، ہمارا ملک عظیم ہے۔

(۳) کچھ الفاظ کی جمع اور مفرد لکھی جارہی ہیں، آپ انہیں یاد کریں اور غور کر کے بتائیں کہ مفرد کی جمع اور جمع کی مفرد کیا ہے؟

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلْأَفْرَاسُ	گھوڑے	اَلْأَطْفَالُ	بچے	اَلْقَلَانِسُ	ٹوپیاں
اَلْمَرْضىٰ	مریض	اَلْأَسْمَاءُ	نام	اَلسَّبُّوْرَاتُ	تختہائے سیاہ
اَلْوَصَفَاتُ	نسخے	اَلْأَرَاضِي	زمینیں	اَللُّحُوْمُ	گوشت
اَلْأَسْفَارُ	اسفار	اَلدُّوِيُّ	دواتیں	اَلطُّيُوْرُ	پرندے
اَلْأَقْفَاصُ	پنجرے	اَلْأَدْوِيَةُ	دوائیں	اَلْبُلْدَانُ	شہر
اَلسُّقُوْفُ	چھتیں	اَلْأَطْعِمَةُ	کھانے	اَلدَّكَاكِيْنُ	دوکانیں
اَلْوُجُوْهُ	چہرے	اَلْفَتْحَاتُ	روشندان	اَلْعَرَبَاتُ	گاڑیاں
اَلْخُدَّامُ	بہت سے نوکر	اَلْحَاجَاتُ	ضرورتیں	اَلثِّيَابُ	کپڑے
اَلثَّرَوَاتُ	دولتیں	اَلْبَارُّ	نیک	مِنْدِيْلٌ	رومال
حَجَرٌ	پتھر	اَلْمِصْبَاحُ	چراغ، بلب	اَلْقَذِرُ	گندہ
اَلنَّظَّارَةُ	عینک	اَللَّعُوْبُ	کھلاڑی	دَرَّاجَةٌ	سائیکل
طَيْرٌ	پرندہ	اَلْحَلُوْبُ	دودھار	كَرِيْمٌ	شریف مزاج
مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ	پوسٹ آفس	سَاعِيُ الْبَرِيْدِ	ڈاکیا	جِيْلٌ	نسل، قبیلہ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعِ عَشَرَ

چودھواں سبق

اَلْمُبْتَدأُ إِذَا كَانَ مُرَكَّباً تَوْصِيفِيًّا (مبتدا جب کہ مرکب توصیفی ہو)

مبتدا اگر مرکب توصیفی ہے تو اس کی خبر لانے سے پہلے یہ دیکھ لیجئے کہ موصوف صفت کیسے ہیں؟ اگر واحد ہیں تو خبر بھی واحد لائیے۔ جمع یا تثنیہ ہیں تو خبر بھی جمع یا تثنیہ لائیے۔ مذکر یا مؤنث ہیں تو خبر بھی مذکر یا مؤنث لائیے۔ انسانوں کے علاوہ دوسری چیزوں کی جمع مبتدا ہو تو خبر واحد مؤنث ہوگی، جیسا کے پہلے بھی آپ یہ قاعدہ پڑھ چکے ہیں۔

الأمثلة (مثالیں)

اَلتِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ صَالِحٌ	محنتی طالب علم نیک ہے
اَلتِّلْمِيْذَانِ الْمُجْتَهِدَانِ صَالِحَانِ	دونوں محنتی طالب علم نیک ہیں
اَلتَّلَامِيْذُ الْمُجْتَهِدُوْنَ صَالِحُوْنَ	محنتی طلباء نیک ہیں
اَلتِّلْمِيْذَةُ الْمُجْتَهِدَةُ صَالِحَةٌ	محنتی طالبہ نیک ہے
اَلتِّلْمِيْذَتَانِ الْمُجْتَهِدَتَانِ صَالِحَتَانِ	دونوں محنتی طالبات نیک ہیں
اَلتِّلْمِيْذَاتُ الْمُجْتَهِدَاتُ صَالِحَاتٌ	محنتی طالبات نیک ہیں
اَلأَزْهَارُ الْمُفَتَّحَةُ جَمِيْلَةٌ	کھلے ہوئے پھول خوبصورت ہیں

الأسئلة (سوالات)

(۱) انسانوں کے علاوہ دوسری چیزوں کی جمع مبتدا ہو تو خبر کیسی ہوگی؟

(۲) کیا مرکب توصیفی مبتدا واقع ہو سکتا ہے؟

(۳) مبتدا اگر مرکب توصیفی ہو تو اس کی خبر لانے سے پہلے کس چیز کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

تَمْرٌ	کھجور	اَلْبَطَاطَسُ	آلو
رُمَّانٌ	انار	اَلْجَزَرُ	گاجر
عِنَبٌ	انگور	اَلطَّمَاطَمُ	ٹماٹر
تُفَّاحٌ	سیب	اَلْبَاذِنْجَانُ	بینگن
مَوْزٌ	کیلا	اَلدُّبَّاءُ	کدو
أَنَنَّاسٌ	اناس	السُّكَّرُ	شکر، چینی
مِشْمِشٌ	خوبانی	بَسِلَّةٌ	مٹر
خَوْخٌ	آڑو	بَصَلٌ	پیاز
بِطِّيْخَةٌ	خربوزہ	فُجْلٌ	مولی
بِطِّيْخٌ اَحْمَرُ	تربوز	عَجُوْرٌ	ککڑی
كُمَّثَرىٰ	ناشپاتی	ثَوْمٌ	لہسن
بُرْتَقَالٌ	سنترا	خِيَارٌ	کھیرا
جَوَّافَةٌ	امرود	اَللَّيْمُوْنُ	لیموں
اَلْفَاكِهِيُّ	میوہ فروش	اَلْخُضَرِيُّ	سبزی فروش

اَلْجَرَسُ (جمع اَجْرَاس)	گھنٹہ (بجانے کا)	مِدَقَّةٌ (جمع مِدَقَّاتٌ)	ہتھوڑی
صُنْدُوْقٌ (جمع صَنَادِيْقُ)	بکس، صندوق	اَلْقُطْنُ	روئی

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) پانچ جملے بنایئے جن میں موصوف صفت مفرد (مذکر ومؤنث) کو مبتدا بنایا گیا ہو اور ہر مبتدا کے لئے کوئی مناسب خبر لکھئے۔

(۲) پانچ جملے بنائے جن میں موصوف صفت تثنیہ (مذکر ومؤنث) کو مبتدا بنا کر کسی خبر کے ساتھ استعمال کیا گیا ہو۔

(۳) پانچ جملے ایسے بنایئے جن میں موصوف صفت جمع (مذکر ومؤنث) کو مبتدا بنایا گیا ہو اور کوئی مناسب خبر، ان کے ساتھ ہو۔

(۴) پانچ جملے ایسے لکھئے جن میں موصوف صفت غیر عاقل چیزوں کی جمع ہوں اور انہیں مبتدا بنا کر استعمال کیا گیا ہو۔

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

اَلْفَلاَّحُ التَّعْبَانُ رَابِحٌ، اَلْوَلَدُ الْمُهْمَلُ مَذْمُوْمٌ، اَلتِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوْبٌ، اَلْبِنْتُ الْحَزِيْنَةُ جَالِسَةٌ، اَلْأُمُّ الْمَسْرُوْرَةُ قَائِمَةٌ، اَلْأَزْهَارُ الْحَمْرَاءُ مُفَتَّحَةٌ، اَلْغُصْنُ الْأَخْضَرُ جَمِيْلٌ، اَلنَّافِذَةُ الصَّغِيْرَةُ مَفْتُوْحَةٌ، اَلْاَوْلَادُ الْبَارُّوْنَ مَحْبُوْبُوْنَ، اَلْفَلاَّحُوْنَ الْكَسْلاَنُوْنَ خَاسِرُوْنَ، اَلرَّجُلاَنِ الْعَالِمَانِ صَالِحَانِ، اَلْبَقَرَاتُ السَّمِيْنَةُ حَلُوْبَةٌ، اَلْوَرْدَتَانِ الْمُفَتَّحَتَانِ جَمِيْلَتَانِ، اَلْغُصْنَانِ الطَّوِيْلاَنِ طَرِيَّانِ، اَلْأَثْمَارُ النَّاضِجَةُ لَذِيْذَةٌ، اَلْاَقْلاَمُ الْجَدِيْدَةُ غَالِيَةٌ، اَلْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ صَالِحَاتٌ، اَلْاُمَّهَاتُ الْمُشْفِقَاتُ مَسْرُوْرَاتٌ، اَلنَّوَافِذُ الْكَبِيْرَةُ مَفْتُوْحَةٌ،

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

سست لڑکا ناپسند ہے، ٹھنڈا پانی مفید ہے، گرم چائے نقصان دہ ہے، نیلا پردہ خوبصورت ہے، دبلی پتلی لڑکیاں کھڑی ہوئی ہیں، موٹی عورت رورہی ہے، دو بڑی دواتیں بھری ہوئی ہیں، اچھی گھڑیاں گراں ہیں، نئے کمرے بڑے ہیں، چست کسان خوش وخرم ہیں، تھکے ہوئے مسافر بیٹھے ہوئے ہیں، صاف ستھرے بچے پسندیدہ ہیں، امانت دار آدمی سچا ہے، سفید گائے دودھ دینے والی ہے، نیک اساتذہ مہربان ہیں۔

(۲)

(۱) ذیل کی مثالوں میں مبتدا یا خبر کی جگہ پُر کیجئے اور اعراب لگائیے۔

الولدان الصالحان .... الدار ....

المسجد الكبير .... المنارتان ....

الرجل الصادق .... كسلانتان ....

هذه الساعة .... أولئك المعلمون ....

مسجد دار العلوم .... ماء النهر .... مضيئة .

.... الطبيب .

اَلدَّرْسُ الْخَامِس عَشَرَ

پندرہواں سبق

اَلْخَبَرُ إِذَا كَانَ مُرَكَّبًا إِضَافِيًّا (خبر جب مرکب اضافی ہو)

مرکب اضافی خبر بھی ہوسکتا ہے، اس کے لئے آپ کو کوئی خاص عمل نہیں کرنا پڑے گا، بلکہ مبتدا کو پڑھے ہوئے قاعدے کے مطابق لانا ہوگا اور پھر اس کی مناسب خبر لکھنی ہوگی۔ خبر میں اس کا خیال رکھیئے کہ وہ تذکیر، تانیث، واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق ہو۔ اردو میں آپ کہتے ہیں ''رشاد مدرسہ کا طالب علم ہے''۔ اس جملے کا عربی میں ترجمہ ہوگا ''رَشَادٌ تِلْمِيْذُ الْمَدْرَسَةِ'' اس جملے میں ''رَشَادٌ'' مبتدا ہے اور ''تِلْمِيْذُ الْمَدْرَسَةِ'' خبر مرکب اضافی ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

هٰذَا حَقْلُ الْقُطْنِ	یہ روئی کا کھیت ہے
تِلْكَ مَنَارَةُ قُطْبٍ	وہ قطب مینار ہے
هِيَ أُمُّ خَالِدَةٍ	وہ عورت خالدہ کی ماں ہے
نَحْنُ مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ	ہم مدرسہ کے اساتذہ ہیں
أُولٰئِكَ فَلَّاحُو الْبَلَدِ	وہ شہر کے کاشت کار ہیں

الأسئلة (مشقیں)

(۱) کیا مرکب اضافی خبر ہوسکتا ہے؟

(۲) خبر میں کن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

(۳) رَشَادُ تِلْمِيْذُ الْمَدْرَسَةِ کی ترکیب کریں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

(الف)

لفظ	معنی	جمع
اَلْقَلْبُ	دل	اَلْقُلُوْبُ
اَلْخَدُّ	رخسار	اَلْخُدُوْدُ
اَلانْفُ	ناک	اَلاُنُوْفُ
اَلسِّنُّ	دانت	اَلاَسْنَانُ
اَلاِصْبَعُ	انگلی	اَلاَصَابِعُ
اَلنَّاصِيَةُ	پیشانی	اَلنَّوَاصِي

(ب)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلسِّبَاحَةُ	تیراکی	اَلسَّمِيْعُ	سننے والا
اَلْجَرْيُ	دوڑ	اَلْعَلِيْمُ	جاننے والا
اَلْهِدَايَةُ	ہدایت، رہنمائی	اَلْبَصِيْرُ	جاننے والا
اَلْمُسْتَقِيْمُ	سیدھا	عُطْلَةُ الصَّيْفِ	گرمی کی چھٹی
عُطْلَةُ الاِمْتِحَانِ	امتحان کی چھٹی		

التمرينات (مشقیں)

(۱) دس جملے لکھئے جن میں مبتدا اسم اشارہ اور خبر مرکب اضافی ہو۔

(۲) چودہ جملے لکھئے جن میں مبتدا ضمیر ہو اور خبر مرکب اضافی ہو۔

(۳) دس جملے لکھئے جن میں مبتدا کوئی ظاہری لفظ ہو اور خبر مرکب اضافی ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

اَلْـقُـرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، هٰذِهٖ جُنَيْنَةُ الْمَدْرَسَةِ، ذٰلِكَ سُوْرُ الْجُنَيْنَةِ، هُوَ بُسْتَـانِـيُّ الْـجُـنَيْـنَةِ، ذٰلِكَ الـرَّجُـلُ أُسْتَاذِيْ، هُوَ وَلَدُ الْبُسْتَانِيِّ، أُوْلٰئِكَ تِلْمِيْذَاتُ الْمَدْرَسَةِ، هُنَّ مُـعَـلِّـمَـاتُ الْـمَـدْرَسَةِ، تِـلْكَ شَجَرَةُ الْوَرْدِ، هٰذَا حَقْلُ الْجَزَرِ، تِلْكَ سَمَكَةُ الْبِرْكَةِ، هٰذِهٖ مِدَقَّةُ الـجَـرَسِ، هٰذِهٖ صَنَادِيْقُ الْخَشَبِ، هٰذَا بَابُ الْبَيْتِ، ذٰلِكَ كِتَابِىْ، هٰذَا شَرَابُ اللَّيْمُوْنِ، هُوَ بَائِعُ الْخُضَرِ، هٰذَا دُكَّانُ الْفَاكِهَانِيِّ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

حامد میرا بھائی ہے، میرے والد ایک مدرسہ کے استاد ہیں، یہ مدرسہ کا گھنٹہ ہے، یہ سبق کا گھنٹہ ہے، وہ چائے کا کپ ہے، یہ شربت کا گلاس ہے، تم لوگ اخبار بیچنے والے ہو، وہ لوگ مدرسہ کے اساتذہ ہیں، اسلام اللہ کا دین ہے، یہ خالد کا بھائی ہے، وہ لڑکی ماجد کی بہن ہے، وہ آدمی مسجد کا مؤذن ہے، یہ سبزی فروش کی دکان ہے، ہم لوگ مچھلی کے شکاری ہیں، یہ ایک گلاب کا پھول ہے۔

(۳)

(۱) مندرجہ ذیل الفاظ گذشتہ سبق میں پڑھے ہوئے کچھ الفاظ کی جمع ہیں، آپ ان کا مفرد تلاش کریں۔ پھر ان کے معنی کیجئے اور انہیں مبتدا خبر جملوں میں استعمال کریں۔

اَلْهُزَلَاءُ، اَلتُّجَّارُ، اَلَا نْوَارُ، اَلضُّعَفَاءُ۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولھواں سبق

اَلْخَبَرُ إِذَا كَانَ مُرَكَّباً تَوْصِيفِيًّا (خبر جب کہ مرکب توصیفی ہو)

جس طرح مرکب توصیفی مبتدا بن سکتا ہے اسی طرح خبر بھی بن سکتا ہے، مبتدا مرکب توصیفی کی صورت میں آپ پڑھ چکے ہیں اور اس قاعدے کی تمام مشقیں آپ نے مکمل کر لی ہیں۔ اب آپ مرکب توصیفی کو خبر کی صورت میں استعمال کیجئے۔ مبتدا خبر کے قاعدوں کا آپ کو علم ہے، ان ہی قاعدوں کو سامنے رکھ کر جملے بنائیے۔

الأمثلة (مثالیں)

مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ صَادِقٌ	محمد ایک سچے رسول ہیں
هٰذَا كِتَابٌ عَرَبِيٌّ	یہ ایک عربی کتاب ہے
تِلْكَ مَجَلَّةٌ أُرْدِيَّةٌ	وہ ایک اردو رسالہ ہے
هُوَ تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ	وہ ایک محنتی طالب علم ہے
هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ صَادِقُوْنَ	یہ سب سچے آدمی ہیں
اَلتِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ رَجُلٌ رَابِحٌ	محنتی طالب علم ایک کامیاب (نفع اٹھانے والا) آدمی ہے

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	جمع	لفظ	معنی	جمع
اَلسَّنَةُ	سال	اَلسَّمٰوَاتُ	اَلسَّاعَةُ	گھنٹہ	اَلسَّاعَاتُ
اَلشَّهْرُ	مہینہ	اَلشُّهُوْرُ	اَلدَّقِيْقَةُ	منٹ	اَلدَّقَائِقُ
اَلْاُسْبُوْعُ	ہفتہ	اَلاَسَابِيْعُ	اَلثَّانِيَةُ	سیکنڈ	اَلثَّوَانِي
اَلْيَوْمُ	دن	اَلاَ يَّامُ			

(ب)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلذَّهَبِيُّ	سونے کا	اَلْحَجَرِيُّ	پتھر کا
اَلْفِضِّيُّ	چاندی کا	اَلْخَشَبِيُّ	لکڑی کا
اَلْحَدِيْدِيُّ	لوہے کا	اَلْكَهْرَبِيُّ	بجلی کا

التمرينات (مشقیں)

(ا)

(۱) پانچ جملے بنایئے جن میں موصوف صفت کسی اسم اشارہ کی خبر ہوں۔

(۲) پانچ جملے بنایئے جن میں موصوف صفت کسی ضمیر کی خبر ہوں۔

(۳) پانچ جملے بنایئے جن میں موصوف صفت کسی ظاہری لفظ کی خبر ہوں۔

(۴) پانچ جملے بنایئے جن میں مبتدا موصوف صفت یا مضاف الیہ یا اشارہ مشار الیہ ہوں اور خبر موصوف صفت ہوں۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

اَلْـخُضَرِيُّ رَجُلٌ أَمِيْنٌ، حَامِدٌ رَجُلٌ صَالِحٌ، اَلإِسْلَامُ دِيْنٌ قَيِّمٌ، هٰذِهِ سَاعَةٌ غَالِيَةٌ، ذٰلِكَ خَاتَمٌ فِضِّيٌّ، اَلْجَامِعَةُ الْفَارُوْقِيَّةُ مَدْرَسَةٌ عَظِيْمَةٌ، حَامِدٌ وَلَدٌ نَشِيْطٌ، هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ، هُنَّ مُؤْمِنَاتٌ صَادِقَاتٌ، هُوَ تَاجِرٌ اَمِيْرٌ، هُمَا رَجُلَانِ قَوِيَّانِ، اَنْتُمَا فَلَّاحَانِ نَشِيْطَانِ، هٰذَا بَيْتٌ ضَيِّقٌ، ذٰلِكَ بَابٌ كَبِيْرٌ، اَنْتُمَا اِمْرَأَتَانِ سَمِيْنَتَانِ، هُمَا تِلْمِيْذَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ، اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ مُقَدَّسٌ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

یہ ایک گھڑی ہے، وہ ایک خوبصورت باغ ہے، حامد ایک توانا آدمی ہے، میرے بھائی محنتی طالب علم ہیں، تیرا دوست مہمل طالب علم ہے، محمود کا باپ نیک آدمی ہے، یہ لوگ محنتی کاشتکار ہیں، وہ لوگ سست کاشتکار ہیں، یہ قیمتی قلم ہیں، وہ دو لمبے مینار ہیں، یہ ایک بھری ہوئی دوات ہے، وہ ایک خوبصورت مسجد ہے، اقبال اسلامی شاعر ہے، یہ ایک عربی اخبار ہے، خالد اور راشد محنتی لڑکے ہیں، یہ تازہ میوے ہیں۔

(۳)

(۱) مکمل کیجئے، اعراب لگائیے۔

.... الفلاح التعبان	.... الشاي الحار
.... لحم طري	.... لبن بارد
.... ماء عذب	.... ولد حزين
.... أم مسرورة	.... تجارة رابحة
.... بنت متعلمة	.... زهرة جميلة

(۳) درج ذیل جملوں کو صحیح لکھئے۔

هٰذِه نَافِذَةٍ صَغِيْرَةٍ، ذٰلِكَ فَرَساً جَيِّدُ، هُوَ رَجُلُ قَصِيْرٍ، هُمَا اِمْرَأَةُ جَمِيْلَةُ، ذٰلِكَ ثَمَرٍ نَاضِجُ، تَانِكَ قَلَمَانِ جَيِّدَانِ۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

ستر ہواں سبق

اَلْخَبَرُ إِذَا كَانَ مُرَكَّبًا مِنَ الْجَارِ وَالْمَجْرُوْرِ

(خبر جب جار مجرور سے مل کر بنے)

مبتدا اور خبر کے بارے میں آپ بہت سے قواعد بڑھ چکے ہیں، مبتدا کبھی مفرد ہوتا ہے اور کبھی مرکب، مرکب میں کبھی مضاف مضاف الیہ ہوتا ہے کبھی موصوف صفت اور کبھی اشارہ، مشار الیہ، خبر بھی کبھی مفرد ہوتی ہے اور کبھی مرکب، اس سبق میں یہ بتلانا ہے کہ کبھی جار مجرور بھی مبتدا یا خبر کی جگہ آجاتے ہیں، مثلاً آپ اردو میں کہیں ''گھر میں مرد ہے'' یا ''مرد گھر میں ہے''۔ ان دونوں جملوں کا عربی میں ترجمہ ہوگا: فِي الدَّارِ رَجُلٌ، اَلرَّجُلُ فِي الدَّارِ ۔

ان دونوں جملوں سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ مبتدا و خبر کے جو قانون بیان کئے گئے ہیں ان پر یہاں بھی عمل ہوگا۔

الأمثلة (مثالیں)

فِي الدَّارِ إِمْرَأَةٌ	گھر میں ایک عورت ہے	اَلرَّجُلُ فِي الدَّارِ	مرد گھر میں ہے
فِي الدَّارِ إِمْرَأَتَانِ	گھر میں دو عورتیں ہیں	اَلرَّجُلاَنِ فِي الدَّارِ	دونوں مرد گھر میں ہیں
فِي الدَّارِ نِسَاءٌ	گھر میں بہت سی عورتیں ہیں	اَلرِّجَالُ فِي الدَّارِ	سب مرد گھر میں ہیں

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

أَدَوَاتُ الْمَطْبَخ

اَلْمَوْقِدُ	چولہا	اَلتَّنُّوْرُ	تنور
اَلْقِدْرَةُ	ہانڈی	اَلْمِخْبَزَةُ	توا
اَلْمِقْلَاةُ	کڑاہی	اَلْإِبْرِيْقُ	لوٹا، جگ
اَلْجَرَّةُ	گڑھا	اَلْمِلْعَقَةُ	چمچا/ چمچہ
اَلْمِغْرَفَةُ	کف گیر	اَلْقَدَحُ	پیالہ
اَلْقَصْعَةُ	بڑا پیالہ	اَلصَّحْنُ	پلیٹ
اَلْفِنْجَانُ	چائے کی پیالی	اَلْكَأْسُ	گلاس
اَلْمَطْعَمُ	ریسٹورنٹ	اَلْفُنْدُقُ	ہوٹل
اَلْخَبَّازُ	نان بائی	اَلْمَقْهىٰ	قہوہ خانہ
اَلطَّبَّاخُ	باورچی	اَلآنِيَةُ	برتن
اَلرَّغِيْفُ	روٹی	اَلْعَجِيْنُ	گوندھا ہوا آٹا
اَلدَّقِيْقُ	آٹا	اَلطَّاحُوْنُ	چکی

الأسئلة (سوالات)

(۱) کیا جار مجرور مل کر خبر بن سکتے ہیں۔

(۲) جار مجرور مل کر اگر خبر بنیں تو اردو میں اس کا ترجمہ کس طرح کیا جاتا ہے، مثال سے واضح کریں۔

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) پانچ جملے بنایئے جن میں جار مجرور مبتدا کی جگہ ہوں اور خبر مذکر (واحد، تثنیہ، جمع) ہو۔

(۲) پانچ جملے بنایئے جن میں جار مجرور مبتدا کی جگہ ہوں اور خبر مؤنث (واحد، تثنیہ، جمع) ہو۔

(۳) پانچ جملے بنایئے جن میں جار مجرور خبر ہوں اور مبتدا کوئی مفرد لفظ بن رہا ہو۔

(۴) پانچ جملے بنایئے جن میں جار مجرور خبر ہوں اور مبتدا کوئی تثنیہ بن رہا ہو۔

(۵) پانچ جملے بنایئے جن میں جار مجرور خبر ہوں اور مبتدا جمع ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

اَلْمُعَلِّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ، أُمِّي فِي الْمَطْبَخِ، لِإِمَامِ الْمَسْجِدِ حُجْرَةٌ كَبِيْرَةٌ، فِي الْمِحْفَظَةِ بَرَّايَةٌ، عَلَى الْكُرَّاسَةِ كِتَابُ خَالِدٍ، فِي الْمَدْرَسَةِ حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ، اَلبَابُ فِي الدُّكَّانِ، فِي دُكَّانِ الْفَاكِهِيِّ فَوَاكِهُ جَيِّدَةٌ، فِي غُرْفَةِ صَدِيْقِيْ سَاعَةُ جِدَارٍ، عَلَى النَّافِذَةِ سِتَارَةٌ جَمِيْلَةٌ، اَلْمُسَافِرُوْنَ عَلَى الرَّصِيْفِ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

میرے استاذ اپنی درس گاہ میں ہیں، تیرے والد بازار میں ہیں، میرے ہاتھ میں بیگ ہے، بیگ میں نئی کتابیں ہیں، تیرا قلم میری کاپی کے اوپر ہے، ہمارے مدرسہ کے باغیچے کا ایک چست مالی ہے، میرے کمرے میں ایک بڑی میز ہے، مسافر انتظار کے کمرے میں ہیں، ابا جان لائبریری میں ہیں، میرے بھائی اپنے دفتر میں ہیں، خوبصورت پردہ بڑی کھڑکی پر ہے، عمدہ میوے، میوہ فروش کی دکان میں ہیں، سبزی فروش کی دکان میں تازہ سبزیاں ہیں۔

التمرين العام

(۱)

سابقہ قواعد وضوابط کی روشنی میں مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

المسجد

نَحْنُ فِي بَلْدَةٍ صَغِيْرَةٍ قَدِيْمَةٍ، بِجِوَارِ بَيْتِنَا مَسْجِدٌ كَبِيْرٌ، لَهُ بَابٌ رَئِيْسِيٌّ، جُدْرَانُ الْمَسْجِدِ مُرْتَفِعَةٌ، فِنَاءُهُ وَاسِعٌ، لِلْمَسْجِدِ مَنَارَتَانِ، تَانِكَ الْمَنَارَتَانِ شَامِخَتَانِ، بَيْنَ الْمَنَارَتَيْنِ قُبَّةٌ كَبِيْرَةٌ، تِلْكَ الْقُبَّةُ جَمِيْلَةٌ، هَاتَانِ حُجْرَتَانِ، اَلْحُجْرَةُ الْكَبِيْرَةُ لِلْامَامِ، وَالْحُجْرَةُ الصَّغِيْرَةُ لِلْمُؤَذِّنِ، مِفْتَاحُ الْحُجْرَةِ الْكَبِيْرَةِ عِنْدَالْاِمَامِ، وَمِفْتَاحُ الْحُجْرَةِ الصَّغِيْرَةِ عِنْدَ الْمُؤَذِّنِ، حُجْرَةُ الْاِمَامِ مُقَفَّلَةٌ وَنَافِذَتُهَا مَفْتُوْحَةٌ، حُجْرَةُ الْمُؤَذِّنِ مَفْتُوْحَةٌ وَنَافِذَتُهَا مُغْلَقَةٌ، عَلَى نَافِذَةِ حُجْرَةِ الْمُؤَذِّنِ سِتَارَةٌ حَمْرَاءُ، تِلْكَ السِّتَارَةُ رَدِيْئَةٌ.

التمرين العام

(۲)

الفصل

أَنَا طَالِبٌ فِي مَدْرَسَةٍ كَبِيْرَةٍ، اِسْمِي عَبْدُ اللّٰهِ، لِيْ صَدِيْقٌ مُخْلِصٌ وَفِيٌّ، اِسْمُهُ مُحَمَّدٌ، أَنَا وَمُحَمَّدٌ تِلْمِيْذَانِ، نَحْنُ فِي فَصْلِ الْمَدْرَسَةِ، هٰذَا الْفَصْلُ جَمِيْلٌ، لَهُ جُدْرَانٌ مَتِيْنَةٌ وَنَوَافِذُ كَبِيْرَةٌ وَاَبْوَابٌ خَشَبِيَّةٌ، عَلَى الْجِدَارِ سَبُّوْرَةٌ، اَلتَّلَامِيْذُ جَالِسُوْنَ عَلَى الْحَصِيْرِ، اَمَامَهُمْ مَنَاضِدُ طَوِيْلَةٌ، اَلْأُسْتَاذُ جَالِسٌ عَلَى الْحَصِيْرِ، اَمَامَهُ مِنْضَدَةٌ صَغِيْرَةٌ، عِنْدَالتَّلَامِيْذِ كُتُبٌ وَكُرَّاسَاتٌ وَاَقْلَامٌ، هُمْ مُؤَدَّبُوْنَ وَمُجْتَهِدُوْنَ وَمُعَلِّمُوْهُمْ مُشْفِقُوْنَ.

التمرين العام

(۳)

السوق

فِي الْبَلَدِ سُوْقٌ كَبِيْرَةٌ، فِيْهَا دَكَاكِيْنُ كَثِيْرَةٌ، هٰذَا دُكَّانُ الْخُضَرِ، ذٰلِكَ دُكَّانُ الْفَوَاكِهِ، دُكَّانُ الْفَوَاكِهِ مَعْرُوْفٌ، فِيْهِ فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ مُخْتَلِفَةٌ، اَشْكَالُ الْفَوَاكِهِ جَيِّدَةٌ، اَلْوَانُهَا جَمِيْلَةٌ، اَثْمَانُهَا رَخِيْصَةٌ، طَعْمُهَا لَذِيْذٌ، دُكَّانُ الْخُضَرِ بِجِوَارِ دُكَّانِ الْفَوَاكِهِ، اَنَا اَمَامَ دُكَّانِ الْخُضَرِ، فِيْهِ بَطَاطِسٌ، جَزَرٌ، طَمَاطِمٌ، بَاذِنْجَانٌ، دُبَّاءٌ، هٰذِهِ الْخُضَرُ طَازِجَةٌ، اَمَامَ الْخُضَرِيِّ سَلَّاتٌ، فِي كُلِّ سَلَّةٍ خُضْرَةٌ، هٰذَا مَطْعَمٌ نَظِيْفٌ، نِظَامُه جَيِّدٌ، مَكَانُهُ هَادِئٌ، اَسْعَارُهُ رَخِيْصَةٌ، طَعَامُهُ لَذِيْذٌ، بِجِوَارِهِ مَقْهًى جَمِيْلٌ، اَدَوَاتُ الْمَقْهٰى نَظِيْفَةٌ ،

التمرين العام

(۴)

الحَدِيْقَةُ

فِي الْمَدْرَسَةِ حَدِيْقَةٌ وَاسِعَةٌ، فِي الْحَدِيْقَةِ اَشْجَارٌ كَبِيْرَةٌ، عَلَى الأشْجَارِ اَزْهَارٌ، اَلْوَانُ الأزْهَارِ جَمِيْلَةٌ، اَشْكَالُهَا مُخْتَلِفَةٌ، رَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ، هٰذِهِ زَهْرَةُ وَرْدٍ، تِلْكَ زَهْرَةُ فُلٍّ، هٰذِهِ زَهْرَةُ بَنَفْسَجٍ، تِلْكَ زَهْرَةُ يَاسْمِيْنٍ، لِلْحَدِيْقَةِ بِرْكَةٌ وَاسِعَةٌ،اَلْبِرْكَةُ مَمْلُوءَةٌ مِنَ الْمَاءِ، بِجَانِبِ الْبِرْكَةِ عَمُوْدُ كَهْرَبَاءٍ، فِي الْبِرْكَةِ سَمَكٌ، لَوْنُه اَزْرَقُ وَاَصْفَرُ وَاَحْمَرُ وَاَبْيَضُ، عَلَى الزَّهْرَةِ فَرَاشَةٌ جَمِيْلَةٌ، هِيَ طَيْرٌ صَغِيْرٌ، لَهُ جَنَاحَانِ خَفِيْفَانِ، اَلْفَرَاشَةُ صَدِيْقَةُ الزَّهْرَةِ ،

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

اٹھارہواں سبق

كَلِمَاتُ الإِسْتِفْهَام

سوال کرنے کے لئے عربی زبان میں چند الفاظ استعمال ہوتے ہیں، اس سبق میں ان کو بیان کیا جارہا ہے "هَلْ" اور "أ" (ہمزہ استفہام) یہ دونوں حرف استفہام ہیں، ان سے جملہ میں استفہام کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے هَلْ هٰذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ؟ کیا یہ آدمی عالم ہے۔ أَزَيْدٌ عَالِمٌ؟ کیا زید عالم ہے؟ ان کے علاوہ باقی اسمائے استفہام ہیں: "مَنْ" (کون) "مَا" (کیا) "مَتَى" (کب) "أَيْنَ" (کہاں) "لِمَاذَا" (کیوں) "لِمَ" (کیوں) "كَم" (کتنا) "كَيفَ" (کیسے)۔

الأمثلة (مثالیں)

(۱)

مَاهٰذَا؟	یہ کیا ہے؟	هٰذَا كِتَابٌ	یہ کتاب ہے
مَا هٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟	هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ	یہ کاپی ہے

مَنْ هٰذَا؟	یہ کون ہے؟	هٰذَا أَخِي	یہ میرا بھائی ہے
مَنْ هٰذِهِ؟	یہ کون ہے؟	هٰذِهِ أُخْتِي	یہ میری بہن ہے
مَتَى جِئْتَ؟	آپ کب آئے ہیں؟	جِئْتُ صَبَاحاً	میں صبح آیا ہوں
لِمَ جِئْتَ؟	آپ کیوں آئے؟	جِئْتُ لِلتَّعَلُّمِ	میں پڑھنے آیا ہوں
كَمْ كِتَاباً قَرَأْتَ؟	آپ نے کتنی کتابیں پڑھی ہیں؟	قَرَأْتُ كُتُباً كَثِيْرَةً	میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں
أَيْنَ أَخُوْكَ؟	آپ کا بھائی کہاں ہے؟	أَخِي فِي الْمَدْرَسَةِ	میرا بھائی مدرسے میں ہے

(۲)

ذیل میں ایک مقدمہ کی کاروائی نقل کی جاتی ہے، ایک آدمی کی گائے گم ہوتی ہے، وہ دوسرے شخص پر عدالت میں دعویٰ دائر کرتا ہے، یہ دونوں آدمی عدالت میں حاضر ہوتے ہیں، مدعی اپنا دعوی پیش کرتا ہے اور مدعی علیہ اپنی صفائی بیان کرتا ہے اور قاضی فیصلہ کرتا ہے، یہ دلچسپ مقدمہ آپ پڑھئے اور اس کی تعبیرات خوب یاد کیجئے۔ ان تعبیرات میں الفاظ استفہام پر بھی غور کیجئے کہ کس طرح ان کو استعمال کیا گیا۔

اَلْجَلْسَةُ الأُوْلٰى

اَلْقَاضِيْ: بِاسْمِ اللّٰهِ أَفْتَحُ الْجَلْسَةَ، أَفْتَتِحُهَا بِقَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: ﴿وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ﴾۔

اَلْمُدَّعِي: أَمَامَكُمْ يَا فَضِيْلَةَ الْقَاضِي۔

اَلْقَاضِيْ: مَااسْمُكَ؟ وَمَاذَا تَعْمَلُ؟

المُدَّعِي: اسمِي نَاصِر، وَأَعْمَلُ بِالتِّجَارَةِ.

اَلْقَاضِي: مَاقَضِيَّتُكَ؟

المُدَّعِي: لَقَدْ فَقَدْتُ بَقَرَةً ۔

القَاضِي: وَ مَنْ تَدَّعِي عَلَيْهِ بِتُهْمَةِ سَرَقَةِ البَقَرَةِ؟

المدعِي: إِنَّنِي أَدَّعِي عَلَى جَارِي هٰذَا ۔

القَاضِي: وَأَيْنَ الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ؟

المدعیٰ عليه: أنا مَاثِلٌ أَمَامَكُم(۱) يَا فَضِيْلَةَ القَاضِي ۔

اَلقَاضِي: مَا اسْمُكَ؟ وَمَاذَا تَعْمَلُ؟

المدعیٰ عليه: اِسْمِي خَالِد وَأَعْمَلُ بِالتِّجَارَةِ ۔

اَلقَاضِي: مَا رَأْيُكَ فِي التُّهْمَةِ المُوَجَّهَةِ إِلَيْكَ؟ هَلْ سَرَقْتَ البَقَرَةَ؟

المدعیٰ عليه: لَا، يَا فَضِيْلَةَ القَاضِي، لَمْ أَسْرِق البَقَرَةَ، وَأَنَا بَرِيءٌ مِن هَذِهِ التُّهْمَةِ ۔

القَاضِي لِلمُدعِي: مَتَى عَرَفتَ أَنَّ البَقَرَةَ قَدْ فُقِدَتْ؟

اَلْمُدَّعِي: فِي السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ مِنْ مَسَاءِ يَومِ الخَمِيسِ المَاضِي ۔

القَاضِي لِلمُدعیٰ عَلَيْه: أَيْنَ كُنْتَ فِي الساعَةِ التَّاسِعَةِ مِن مَسَاءِ يومِ الخَمِيْسِ المَاضِي؟

المُدعیٰ عَلَيْه: كُنْتُ فِي دَارِي، مَعْ أُسْرَتِي ۔

القَاضِي: مَن يَّشْهَدُ عَلَى ذٰلِكَ؟

المُدعیٰ عَلَيه: يَشْهَدُ أَهْلِي وَجِيْرَانِي ۔

القَاضِي لِلْمُدَّعِي: كَيْفَ قَامَتِ الشُّبُهَاتُ حَوْلَ المُدَّعیٰ عَلَيْه ۔

المُدَّعِي: شُوهِدَ وَهُوَ يَحُومُ حَولَ بَيْتِي فَاشْتَبَهَ فِيْهِ رِجَالُ الشُّرْطَة ۔

القَاضِي: مَتَى شُوْهِدَ حَوْلَ مَكَانِ الجرِيْمَة؟

(۱) میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں۔

المُدَّعِي: فِي صَبَاحِ يَوْمِ الجُمُعَةِ؟

القَاضِي: وَمَاذاَ لَدَى المُدعِي مِن أَدِلَّةٍ أُخْرَي؟ هَلْ لَدَيْكَ بَيِّنَةٌ؟

المُدَّعِي: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ المُدَّعىٰ عَلَيْه نِزَاعٌ حَوْلَ صَفقَةٍ تِجَارِيَةٍ. (١)

اَلقَاضِي لِلمُدَّعيٰ عَلَيْه: مَاذَا كُنْتَ تَفْعَلُ حَوْلَ بَيْتِ المُدَّعِي؟

المُدَّعىٰ عَلَيْه: لَا شَيءَ ...... كُنْتُ مَاضِياً لِحَالِ سَبِيْلِي، وَ رَأَيْتُ تَجَمْهُراً (٢) فَوَقَفْتُ مُسْتَفْسِراً فَإذَا رِجَالُ الشُّرطَةِ يُمْسِكُونَ بِتَلابِيْبِي. (٣)

القَاضِي: هَلْ كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ المُدعِي نِزَاعٌ؟

المُدَّعىٰ عَلَيْه: نَعمْ كَانَ بَيْنَنَا نِزَاعٌ، وَلكِنَّنَا صَالَحْنا في المَسْجِدِ مُنْذُ أيَّامٍ عَمَلاً بِقَوله تعالي: ﴿وَالصَّلْحُ خَيْرٌ﴾.

القَاضِي للمُدَّعىٰ عَلَيه: هل تريدُ أنْ تقولَ شَيْئًا؟

المدعى عليه: نعم، لقد قامت الشُّبهةُ حولِي عن طريق الظنِّ وليس عن طريقِ اليقينِ، لقد كنتُ بعيداً عن مكانِ الجَرِيمَةِ حِيْنَ وُقُوعِها فكيفَ أكونُ أنا الجاني؟ (٤)

القاضي: هل لَديكَ دليلٌ علَى ما تقولُ؟

المدَّعيٰ عليه: نعم لديَّ شهادةُ الشُّهودِ.

القاضي: نستمعُ إلى الشهودِ في جلسةِ الغد -إنْ شاءَ اللّٰه-

تَنْتهِي الجلسةُ.

☆☆☆☆

غور کیجئے مذکورہ مکالے میں الفاظ استفہام کس طرح استعمال ہوئے ہیں اور جواب کیسے دیا گیا ہے؟

---

(۱) ایک تجارتی معاملہ

(۲) رش

(۳) گریبان، مفرد تلبیب

(۴) مجرم

مَنْ؟

مَنْ أَنْتَ؟ — أَنَا فُلَانٌ

مَن يَّشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ؟ — يَشْهَدُ أهلي وجِيرانِي

مَاذَا؟

مَاذَا تَعْمَلُ؟ — أَعْمَلُ فِي التجَارَةِ

مَا ذَا لَدَى المُدعِي مِن أَدِلَّةٍ؟ — كَانَ بَيْنِي وَ بَيْنَ المُدَّعيٰ عَلَيه نِزَاعٌ

مَاذَا كنتَ تَفْعَلُ حَوْلَ البَيْتِ؟ — لَا شَيْءَ ...... كُنْتُ مَاضِيًا لِحَالِ سَبِيْلِي

أَيْنَ؟

أَيْنَ الْمُتَّهَمَ فِي القَضِيَّة؟ — مَاثِلٌ أَمَامَكُم .

أَيْنَ كُنتَ في هٰذِهِ السَّاعَةِ؟ — كُنْتُ فِي دَارِي مَعَ أَسْرَتِي .

مَتىٰ؟

مَتَى عَرفتَ أَنَّ البقرةَ قد فُقِدتْ؟ — في الساعَةِ التاسِعَةِ مِنْ مَساءِ يومِ الخميس .

مَتَى شُوْهِدَ حَوْلَ مَكانِ الجَرِيمَةِ؟ — فِي صَباحِ يَومِ الجُمُعَةِ .

خلاصہ کلام یہ ہے:

مَنْ : کے ذریعے کسی عاقل شخص کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

مَاذَا: سے غیر عاقل چیزوں کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

أَيْنَ: سے مکان کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

مَتَى : سے وقت اور زمانہ کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

الجلسة الثانية

كَمْ – كَيْفَ – هَلْ

مَحْكَمةُ الفَصْلِ تَسْتَأنِفُ الجلسةَ

القاضي: (للمدعىٰ عليه) كَمْ شَاهِداً لَدَيْكَ؟

المدعىٰ عليه: شاهدان: جَارٌ لِي، وَحَارِسُ المَنْزِلِ.

القاضي يُسْتَدْعَى الشاهِدُ الأولُ (يَحضُرُ الشاهِدُ الأولُ)

القاضي: مَنْ أَنْتَ؟

الشاهد: مَاذَا رَأَيْتَ؟

الشاهد: رَأَيْتُ المُدَّعَى عَلَيه فِي دَارِهِ ...... إِذْ كُنْتُ فِي زِيَارَةٍ لَه.

القاضِي: مَتى كَانَ ذَلِكَ؟

الشاهد: مَسَاءَ يَومِ الخَمِيْسِ...... زُرْتُه قُرْبَ السَاعَةِ التاسِعَةِ.

القَاضِي: كَيْفَ عَرَفْتَ أَنَّهَا كَانَتِ التاسِعَةَ.

الشاهد: كَانَ المُذيعُ يَقرأُ نشرَةَ الأخبارِ حِينَ دَخَلْتُ، وَ هِيَ تَبْدأُ فِي التاسِعَةِ.

القاضِي: وَكَمْ قَضَيْتَ مِنَ الوَقْتِ فِي زِيَارَتِه؟

الشاهد: قَضَيْتُ سَاعَةً مِن التاسِعَةِ حَتى العَاشِرَةِ.

القاضي: هَلْ غَادَرَ (۱) جارُكَ المنزلَ في هذه الفَتْرَةِ؟

الشاهد: لا ...... لَمْ يُغَادِرِ المَنْزِلَ ...... لَقَدْ كَانَ مَعِي طِوَالَ الوَقتِ.

القَاضِي: يُسْتَدْعِي الشَّاهِدُ الثَّانِي: (يَدخُلُ الشَّاهِدُ الثانِي)

القَاضِي: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ هذه القَضِيَّةِ؟

---

(۱) غادر مغادرة: چھوڑنا

الشاهِدُ: أَنَا مُتَأَكِّدٌ مِنْ أن المدَّعىٰ عَلَيه كَانَ فِي بَيْتِه فِي الوَقْتِ الذي ضَاعَتْ فِيْه البَقَرَةُ ۔

القَاضِي: وَكَيْفَ عَرَفْتَ أنَّه كَانَ فِي بَيْتِه؟

الشاهِدُ: لَقَدْ عَلِمتُ أن جَارِي هذَا كَانَ فِي زِيَارَةٍ لَه فِي الوَقتِ الذِي ضَاعَتْ فِيْه البَقَرَةُ ۔

القَاضِي لِلمدعِي: هَلْ لَدَيكَ أَقْوَالٌ أُخْرىٰ غَيْرُ مَا سَمِعْنَاه؟

المدَّعى عَلَيْه: إنَّنِي بَرِيء، وَأَطْلُبُ إطْلَاقَ سِرَاحِي ۔

(وَفِي هذِه اللَّحْظَة يَدْخُلُ رَجُلٌ وَ يَطْلُبُ مِنَ القَاضِي أن يَّسْمَح لَه بِالكَلَامِ فَأذِنَ لَه القَاضِي)

القَاضِي: مَنْ أَنْتَ؟

الرجل: أَنَا جَارٌ لِلرَّجُل الذِي تُحَاكِمُونَه بَأخْذِ البَقَرَةِ ۔

القَاضِى: وَمَاذَا تَعْرِفُ عَنْ هذا المَوضُوع؟

الرجُلُ: لَقَدْ تَفَقَّدتُ حظيرةَ الحيواناتِ(١) المُلْحَقَةِ بدارِيْ فوجدتُ بقرةً غريبةً لم ارَهَا مِن قبلُ، فسألتُ جِيرَاني عَمَّن تَكُون لَه هذِه البَقَرَةُ، فَأخبَرُونِي بِأنَّها لِجَارِي هذَا، وَأنَّها قَدْ ضَاعَتْ مِنْهُ ۔

القاضِي: شُكْراً لَكَ عَلَى أَمَانَتِكَ، اِسْتَرِحْ، وَأَيْنَ البَقَرَةُ؟

الرجُلُ: أَحْضَرْتُها مَعِي إلى خَارِجِ المَحْكَمةِ ۔

القَاضِي لِلمُدعي: أُخرجْ وَأَخْبِرْنَا...... هَلْ تِلْكَ البَقَرَةُ لَكَ؟ (يَخْرُجُ المُدَّعِى وَمَعَه الرَّجُلُ– الشاهِدُ الثالِثُ– ثُمَّ يَعُودَان)

المُدعِي: نعم يا فَضيلةَ القَاضِي، هذِه البَقَرَةُ لِي، وَأنَا صَاحِبُهَا ۔

القَاضِي: (يَتَدَاوَلُ الرأي) (٢) مَعَ مُسْتَشَاريه (هَيئَة المَحْكَمَةِ) (٣) ثم يقول: لقد

(١) باڑہ

(٢) تبادلہ خیال کرتا ہے، مشورہ کرتا ہے۔

(٣) عدالتی بینچ

ظهرَ الحقُ وَأيّدَته الأدِلّةُ وَحَكَمنا بِبراءةِ المُدعى عَليه مِن التهمةِ التِي نُسِبتْ إليه ٠

و هُنَا يَتَقدّم المدعِي إلى القَاضِي وَيَقُولُ:

لَقَدْ ظلمتُ جَاري عن طَريق الظَّنِّ وَلَيْس عَن طَريقِ اليَقينِ وَصَدَقَ اللّٰه القَائِل: ﴿إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثمٌ﴾٠

وَ إنّنِي أطْلبُ مِن جَارِي أن يَّصْفَحَ عَنِّي (٣) أمَامَ هَيئَة المَحْكمَةِ ٠

المدعى عليه: مَادَامت براءتي قد ظهرتْ أمامكم فإني أُسامِحُ جَارِي هذا لوجهِ اللّٰه وَعسَى اللّٰه أن يتقبّلَ مِنّي ٠

☆☆☆☆☆☆

كَمْ

كَمْ شَاهِداً لَدَيْكَ؟ — شَاهِدَانِ

كَمْ قَضَيْتَ مِن الوَقْتِ فِي زِيَارَتِه؟ — قَضَيْتُ سَاعَةً

كَيْفَ

كَيْفَ قَامَتِ الشُّبُهَاتُ حَوْلَ المدّعى عَلَيه؟ — شُوْهِدَ وَهُوَ يَحُوْمُ حَولَ البَيْتِ ٠

كَيْفَ عَرَفتَ أنَّهَا كَانَت التَّاسِعَة؟ — كَانَ المُذِيعُ يَقْرأ نشرةَ الأخبارِ ٠

كَيْفَ عَرَفْتَ أنّه كَانَ فِي مَنْزِله؟ — كَانَ جَارِي فِي زِيَارَةٍ لَه فِي الوَقْتِ الذِي ضَاعَتْ فِيهِ البَقَرَةُ ٠

هَلْ

هَلْ غَادَرَ المَنْزِلَ فِي هَذِه الفَتْرةِ؟ — لَا ...... لَمْ يُغادِرِ المَنزلَ ٠

هَلْ كَانَ المُدعى عليه فِي بَيْتِهِ مَسَاء يومِ الْخَمِيْسِ؟

نَعم ...... كَانَ في مَنزِله ،

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مُدِيْرٌ	مہتمم	القِدْرُ	دیگچی
الأَمِيْنُ العَامُ	ناظم اعلی، سیکرٹری جنرل	شَوْكَةٌ	کانٹے والا چمچہ
حَافِلَةٌ	بس	مِرْكَنٌ	ٹب
دَبَّابَةٌ	ٹینک	الغَسَّالَةٌ	واشنگ مشین
حَمَّامٌ	غسل خانہ	شريطةٌ	کیسٹ
هَاتِف / تَلِفُوْن	ٹیلیفون	مُسَجِّلٌ	ٹیپ
ثَلَّاجةٌ	فریج	سَطَلٌ	بالٹی
طَبَقٌ	پلیٹ	كَنِيْفٌ	بیت الخلاء
حِلابٌ	دودھ کا برتن	بَاقَةٌ	گلدستہ
فِنجانٌ	چائے کی پیالی	مُمرِّضَةٌ	نرس
مِلْعَقَةٌ	چمچہ	الطَّرِيُّ	تازہ
كُوْزٌ	پیالہ	النَّاضِجُ	پکا ہوا
الدُّمْيَةُ	گڑیا	رَابِحٌ	نفع بخش

الأسئلة (سوالات)

(۱) سوال کرنے کے لئے عربی میں جو الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں ان میں چار الفاظ ذکر کریں۔

(۲) عربی میں کتنے حروف استفہام کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں؟

(۳) کلمات استفہام سے جملے میں کیا معنی پیدا ہوتے ہیں؟

التمرينات (مشقیں)

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

مَاهٰذِهِ؟ هٰذِهِ سَيَّارَةٌ، مَاهٰذِهِ؟ هٰذِهِ حَافِلَةٌ، هَلْ تِلْكَ دَرَّاجَةٌ؟ نعم، تلك درَّاجةٌ، مَا تِلْكَ؟ تِلْكَ دَبَّابَةٌ .

مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ؟ هٰذَا سَاعِي البَرِيْدِ، أَيْنَ المُدِيْرُ؟ اَلْمُدِيْرُ فِي المَكْتَبِ .

مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحاً .

أَيْنَ قَلَمُكَ؟ قَلَمِي فِي الْمِحْفَظَةِ، بِكَمْ دِرْهَمًا اِشْتَرَيْتَ؟ بِسَبْعَةِ دَرَاهِمَ .

(۲) عربی میں ترجمہ کریں۔

ٹہنی پر وہ کیا ہے؟ وہ پھول کی کلی ہے، وہ آسمان میں کیا ہے؟ وہ برسنے والا بادل ہے، کیا ستارہ چمکدار ہے؟ جی ہاں! ستارہ چمکدار ہے، آپ کے پاس کتنے روپے ہیں؟ میرے پاس سو روپے ہیں، آپ ہمارے پاس کب آئیں گے؟ ہم ان شاء اللہ جمعہ کو آپ کے پاس آئیں گے، آپ کی کتنی عمر ہیں؟ میری عمر اٹھارہ سال ہے، آپ کے درجے میں کتنے طلباء ہیں؟ ہمارے درجے میں چالیس طالب علم ہیں، ٹب اور دیگچی کہاں ہے؟ ٹب غسل خانہ میں اور دیگچی باورچی خانے میں ہے۔

(۳) پانچ پانچ جملے عربی میں ایسے بنائیں جن میں هَل، أين، مَتى، كَم، لماذا، مَن اور مَا استعمال ہوا ہو۔

الدرسُ الأوّلُ

پہلا سبق

اَلْفِعْلُ الْمَاضِي (فعل ماضی)

آج کے درس کی ابتداء ہم فعل ماضی سے کر رہے ہیں، فعل کی کئی قسمیں ہوتی ہیں، ماضی فعل کی پہلی قسم ہے، فعل کے ذریعہ آپ کو کسی کام کے ہونے کا، کرنے کا علم ہوتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ کام ماضی میں (گذرا ہوا زمانہ) حال (موجودہ زمانہ) یا مستقبل (آنے والا زمانہ) میں سے کسی ایک زمانے میں ہوا ہے۔ اگر کوئی کام گذرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے تو اسے بتلانے کے لئے فعل ماضی کا استعمال کیا جائے گا، عربی میں ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں، فعل مصدر سے بنتا ہے، مثلاً "اَلْكِتَابَةُ" (لکھنا) ایک مصدر ہے، اس مصدر سے اگر آپ فعل ماضی کے چودہ صیغے بنانا چاہیں تو اس طرح بنائیں گے۔

غائب کے چھ صیغے

واحد مذکر	كَتَبَ	اس ایک مرد نے لکھا
تثنیہ مذکر	كَتَبَا	ان دو مردوں نے لکھا
جمع مذکر	كَتَبُوْا	ان سب مردوں نے لکھا
واحد مؤنث	كَتَبَتْ	اس ایک عورت نے لکھا

تثنیہ مؤنث	كَتَبَتَا	ان دو عورتوں نے لکھا
جمع مؤنث	كَتَبْنَ	ان سب عورتوں نے لکھا

حاضر کے چھ صیغے

واحد مذکر	كَتَبْتَ	تجھ ایک مرد نے لکھا
تثنیہ مذکر	كَتَبْتُمَا	تم دو مردوں نے لکھا
جمع مذکر	كَتَبْتُمْ	تم سب مردوں نے لکھا
واحد مؤنث	كَتَبْتِ	تجھ ایک عورت نے لکھا
تثنیہ مؤنث	كَتَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے لکھا
جمع مؤنث	كَتَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے لکھا

متکلم کے دو صیغے

واحد مذکر ومؤنث	كَتَبْتُ	میں ایک مرد یا ایک عورت نے لکھا
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث	كَتَبْنَا	ہم دو مردوں یا دو عورتوں، یا سب مردوں یا سب عورتوں نے لکھا

الأمثلة (مثالیں)

كَتَبَ حَامِدٌ	حامد نے لکھا
دَخَلْتُ الْحُجْرَةَ	میں کمرہ میں داخل ہوا
هُمَا سَبَحَا فِي النَّهْرِ	وہ دونوں نہر میں تیرے
قَرَأَ الوَلَدُ الْكِتَابَ	لڑکے نے کتاب پڑھی

خَرَجْنَ مِنَ الحُجْرَةِ — وہ سب عورتیں کمرہ سے نکلیں

وَقَفُوا عَلَى الشَّارِعِ — وہ سب مرد سڑک پر کھڑے ہوئے

ان مثالوں میں غور کر کے بتایئے، کون کون سے صیغے استعمال ہوئے ہیں؟

الأسئلة (سوالات)

(۱) فعل ماضی کا استعمال کس زمانے کو بتلانے کیلئے ہوتا ہے؟
(۲) عربی زبان میں فعل ماضی کے لئے کل کتنے صیغے استعمال ہوتے ہیں؟
(۳) فعل کس چیز سے بنتا ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) اَلْخُرُوْجُ (نکلنا) سے ماضی کے چودہ صیغے بنایئے اور ہر صیغے کے معنی اس کے سامنے تحریر کیجئے۔
(۲) اَلدُّخُوْلُ (داخل ہونا، اندر جانا) سے غائب کے چھ صیغے بنایئے اور معنی تحریر کیجئے۔
(۳) اَلْقِرَاءَةُ (پڑھنا) سے حاضر کے چھ صیغے بنایئے اور ہر صیغے کے معنی تحریر کیجئے۔
(۴) اَلسَّمْعُ (سننا) سے متکلم کے دو صیغے بنایئے اور معنی تحریر کیجئے۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے اور صیغوں کی شناخت کیجئے۔

كَتَبَ حَامِدٌ رِسَالَةً، خَرَجَتِ الأُمُّ مِنَ الْمَطْبَخِ، الْأُخْتَانِ قَرَأَتَا كِتَاباً مُفِيْداً، ذَهَبَ الوَلَدُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، اَلطَّلَبَةُ دَخَلُوا الْمَسْجِدَ، جَلَسْتُ فِي الفَصْلِ، سَمِعَ رَجُلٌ الْقُرْآنَ، فَتَحَ عَلِيٌّ البَابَ، دَخَلَ الهَوَاءُ فِي الحُجْرَةِ، اَلنِّسَاءُ جَلَسْنَ عَلَى السَّرِيْرِ، اَلاَوْلَادُ قَرَأُوْا كِتَابَ اللّٰهِ.

(۳)

(۱) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

سعید اور حامد نے کتاب پڑھی، مالدار لوگ یورپ گئے، محمود بازار گیا، حامد کے ابا نے قرآن پڑھا، والدہ نے گھر کا دروازہ کھولا، ہم زمین پر بیٹھے، طلبہ نے استاذ کا سبق سنا، دونوں لڑکے کمرے میں داخل ہوئے، میں تالاب میں تیرا، تو نے ایک خط تحریر کیا، تم سب درسگاہ سے باہر نکلے۔

(۴)

اَلْأُسْرَةُ

هٰذَا رَجُلٌ، تِلْكَ اِمْرَأَةٌ، هُوَ جَلَسَ عَلَى الْكُرْسِيِّ، هِيَ جَلَسَتْ عَلَى السَّرِيْرِ، جَاءَ وَلَدٌ، هُوَ جَلَسَ عَلَى الْكُرْسِي الثَّانِي، جَاءَتْ بِنْتٌ، هِيَ جَلَسَتْ عَلَى الْحَصِيْرِ، سَمِعَتِ الإمْرَأَةُ صَوْتَ وَلَدِهَا وَقَامَتْ مِنَ السَّرِيْرِ، وَذَهَبَتْ إِلَى الْحُجْرَةِ، سَمِعَ الرَّجُلُ صَوْتَ أَحَدٍ، وَخَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ، ذَهَبَ الْوَلَدُ لِلَّعْبِ، وَذَهَبَتِ الْبِنْتُ لِلشُّغْلِ.

خاندان

یہ ایک مرد ہے، وہ ایک عورت ہے، وہ مرد کرسی پر بیٹھا، وہ عورت چارپائی پر بیٹھی، ایک لڑکا آیا، وہ دوسری کرسی پر بیٹھا، ایک لڑکی آئی، وہ چٹائی پر بیٹھی، عورت نے اپنے لڑکے کی آواز سنی اور چارپائی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور کمرے کی طرف چلی گئی، مرد نے کسی کی آواز سنی اور گھر سے باہر نکلا، لڑکا کھیل کے لئے گیا اور لڑکی کام کے لئے گئی۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِي

دوسرا سبق

اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ (فعل مضارع)

فعل کی دوسری قسم فعل مضارع ہے، فعل مضارع میں بیک وقت دو زمانے پائے جاتے ہیں، ایک زمانۂ حال (موجودہ) اور دوسرا زمانۂ استقبال (آنے والا)۔ آپ اردو میں کہتے ہیں: حامد پڑھتا ہے، حامد پڑھے گا، عربی میں ان دونوں جملوں کے لئے فعل مضارع کافی ہے۔ یَقْرَأُ حَامِدٌ (حامد پڑھتا ہے، پڑھے گا)۔ اس تفصیل سے یہ بات سمجھ میں آئی کہ فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ زمانے میں یا آنے والے زمانے میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے۔

فعل مضارع فعل ماضی کے پہلے صیغے (واحد مذکر غائب کَتَبَ، قَرَأَ) سے بنتا ہے، ماضی کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب کے پہلے حرف کی حرکت زبر (ـَــَـ) ختم کردیجئے اور اس پر جزم (ـْ) دیدیجئے اور اس کے بعد حروف "أتین" (ی، ت، ا، ن) میں سے کوئی حرف نیچے دی ہوئی تفصیل کے مطابق شروع میں لگادیجئے۔

ی- چار صیغوں کے شروع میں آئے گی، واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب۔

ت- آٹھ صیغوں کے شروع میں آئے گی، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب، تثنیہ مذکر مخاطب، جمع مذکر مخاطب، واحد مؤنث مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب، جمع مؤنث مخاطب۔

أ- صرف واحد متکلم کے شروع میں آئے گا اور "ن" صرف جمع متکلم کے شروع میں آئے گا۔

ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، ان میں سے پانچ صیغے ایسے ہیں جن کے آخری حرف پر ضمہ پیش (.....ُ) آتا ہے۔

واحد مذکر غائب، واحد مذکر مخاطب، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

تثنیہ کے تمام صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے اور نون پر کسرہ (زیر.....ِ) آتا ہے۔

تثنیہ کے صیغے حسب ذیل ہیں:

تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب۔

مندرجہ ذیل پانچ صیغوں کے آخر میں نون ہوگا اور نون پر فتحہ (زبر.....َ) آئے گا۔

جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب، جمع مذکر مخاطب، واحد مؤنث، جمع مؤنث مخاطب۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	يَكْتُبُ	وہ مرد لکھتا ہے یا لکھے گا۔
تثنیہ مذکر	يَكْتُبَانِ	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے۔
جمع مذکر	يَكْتُبُوْنَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے۔
واحد مؤنث	تَكْتُبُ	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی۔
تثنیہ مؤنث	تَكْتُبَانِ	وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔
جمع مؤنث	يَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	تَكْتُبُ	تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا۔
تثنیہ مذکر	تَكْتُبَانِ	تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے۔
جمع مذکر	تَكْتُبُوْنَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے۔
واحد مؤنث	تَكْتُبِيْنَ	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی۔

تثنیہ مؤنث	تَكْتُبَانِ	وہ دوعورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔
جمع مؤنث	يَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔

متکلم کے صیغے

واحد متکلم	اَكْتُبُ	میں ایک عورت یا ایک مرد لکھتا ہوں یا لکھوں گا۔
جمع متکلم	نَكْتُبُ	ہم دو مرد یا سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے، یا دوعورتیں یا سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی

الأمثلة (مثالیں)

اَعْبُدُ اللّٰهَ	میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔
نَلْبَسُ ثِيَابَنَا	ہم اپنے کپڑے پہنتے ہیں۔
تَلْعَبُ بِالْكُرَةِ	تو گیند سے کھیلتا ہے۔
يَأْكُلُ الوَلَدُ الطَّعَامَ	لڑکا کھانا کھاتا ہے۔
اَلْوَلَدَانِ يَمْشِيَانِ فِي الْحُقُوْلِ	دونوں لڑکے کھیتوں میں ٹہل رہے ہیں۔
اَلْمُسَافِرَتَانِ تَقْعُدَانِ عَلَى الْمَقَاعِدِ	مسافر عورتیں بینچوں پر بیٹھتی ہیں۔
اَلْبِنْتَانِ تَسْهَرَانِ طُوْلَ اللَّيْلِ	دونوں لڑکیاں رات بھر جاگتی ہیں۔
هُمْ يُسَافِرُوْنَ إِلَى الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ	وہ سب مرد عرب ممالک کا سفر کر رہے ہیں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
اَلْقِطَارُ ج : قُطُرٌ	ریل گاڑی
كُرَةُ السَّلَّةِ	باسکٹ بال

مَصْنَع تَوْلِيْدِ الْكَهْرَبَاءِ	بجلی پیدا کرنے کا کارخانہ
اَلْفَأْرَة، ج: فِيْرَان	چوہا
القِطُّ، ج: قِطَطٌ	بلی، بلا
كُرَةُ اليَدِ	والی بال
اَلْوَرْدَةُ، ج: وَرْدَات	گلاب کا پھول

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
صبح سویرے	صَبَاحاً مُبَكِّراً

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
يَقْطِفُ	توڑتا ہے (پھول)	قَطَفَ	يَقْطِفُ
تَبِيْضُ	انڈا دیتی ہے	بَاضَ	يَبِيْضُ
يَكْنِسُ	جھاڑو دیتا ہے	كَنَسَ	يَكْنِسُ
يَنْبَحُ	کتا بھونکتا ہے	نَبَحَ	يَنْبَحُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
تم پرورش کرتی ہو	تُرَبِّيْنَ	رَبّى	يُرَبِّي
مریضوں کو دیکھتے ہیں	يُفَحِّصُ الْمَرْضَى	فَحَّصَ	يُفَحِّصُ

وہ دونوں سبق یاد کریں گے	يَحْفَظَانِ الدَّرْسَ	حَفِظَ	يَحْفَظُ
ہم دونوں ٹہلیں گے	نَتَجَوَّلُ	تَجَوَّلَ	يَتَجَوَّلُ

الأسئلة (سوالات)

(۱) فعل مضارع کی زبانی تعریف کیجئے۔

(۲) وہ کون سا فعل ہے جس کے معنی میں دو زمانے (حال اور استقبال) پائے جاتے ہیں؟

(۳) فعل مضارع کے کل کتنے صیغے ہوتے ہیں؟

(۴) ماضی سے مضارع بنانے کا قاعدہ مختصر عبارت میں بیان کیجئے۔

(۵) کیا مضارع کے تمام صیغوں میں آخر حرف پر پیش ہوتا ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) مندرجہ ذیل افعال (ماضی) سے مضارع کے تمام صیغے بنائیے:

كَنَسَ (اس ایک مرد نے جھاڑو دی) خَافَ (وہ ایک مرد ڈرا) اِجْتَهَدَ (اس ایک مرد نے جدوجہد کی) قَطَفَ (اس ایک مرد نے پھول وغیرہ توڑا) خَرَجَ (وہ ایک مرد نکلا) سَقَى (اس ایک مرد نے پانی دیا، سینچا) اِسْتَيْقَظَ (وہ ایک مرد جاگا، بیدار ہوا)۔

(۲)

(۱) حسب ذیل جملوں میں ماضی کی جگہ مضارع رکھئے، ترجمہ کیجئے۔

سَارَ الْقِطَارُ مَرِضَ الغُلَامُ

طَارَ الْعُصْفُوْرُ مِنَ الشَّجَرَةِ كَتَبَ الْوَلَدُ بِالقَلَمِ

سَافَرَ ابْنُ عَمِّي إِلَى لِيْبِيَا لَعِبَ التِّلْمِيْذُ بِكُرَةِ السَّلَّةِ

طَبَخَتِ الأُمُّ الطَّعَامَ صَنَعَت البِنتُ الشَّايَ

(۲) حسب ذیل جملوں میں مضارع کی جگہ ماضی رکھئے، ترجمہ کیجئے۔

يَقْطِفُ الوَلَدُ الزَّهْرَةَ تَجْرِيْ السَّفِيْنَةُ فِي الْبَحْرِ

تَبِيْضُ الدَّجَاجَةُ كُلَّ يَوْمٍ يَبِيْعُ التَّاجِرُ الْقَمْحَ

يَعْمَلُ أخِي في مَصْنَعِ تَوْلِيْدِ الكَهْرَبَاءِ يَسْبَحُ الرَّجُلُ فِي النَّهْرِ

يُسَافِرُ عَلِيٌّ إلَى فَرَنْسَا يُثْمِرُ الْبُسْتَانُ فِي هٰذَا العَامِ

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے اور صیغوں کی شناخت کیجئے۔

اَلْفَأْرَةُ تَخَافُ مِنَ القِطِّ، اَلأُمُّ تُحِبُّ اَوْلَادَهَا، اَلْخَادِمُ يَكْنِسُ الْحُجْرَةَ، يُسَافِرُ وَالِدِيْ إِلَى السَّعُوْدِيَةِ، يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ، تُنَظِّفُ البِنْتُ ثِيَابَهَا، اَلْوَلَدَانِ يَلْعَبَانِ بِكُرَةِ الْيَدِ، اَلأَوْلَادُ يَجْتَهِدُوْنَ فِى الْقِرَاءَةِ، اَلفَلَّاحُونَ يَسْقُوْنَ الزُّرُوعَ، يَنْبَحُ الْكَلْبُ فِى اللَّيْلِ، اَنْتَ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ، اَنْتِ تَسْمَعِيْنَ كَلَامَ اللّٰهِ، هُوَ يَسْتَيْقِظُ صَبَاحاً وَيَخْرُجُ إِلَى البَسَاتِيْنِ، تَرْكَبَانِ القِطَارَ وَتُسَافِرَانِ إِلَى كَرَاتِشِيْ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

لڑکا بازار جاتا ہے، مسلمان اپنے رب کی عبادت کرتا ہے، تم سب کسی عربی مدرسے میں تعلیم حاصل کرتے ہو، ہم صبح کو قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں، تم سب عورتیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہو، وہ دونوں فجر کی نماز کے بعد چائے پیتے ہیں، میرے بھائی سعودی عرب میں کام کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب صبح سویرے مریضوں کو دیکھتے ہیں، وہ دونوں لڑکیاں رات میں اپنا سبق یاد کریں گی، ہم سب باغات میں ٹہلیں گے، مائیں اپنے بچوں کو کھانا کھلائیں گی، تُو گیند سے کھیلے گا۔

(۴)

يَذْهَبُ الفَلاَّحُ إلَى الْحَقْلِ صَبَاحاً وَيَعْمَلُ طُوْلَ النَّهَارِ، يَسْقِي الزُّرُوْعَ وَيَحْرُثُ الأَرْضَ، وَيَرْجِعُ إلَى الْبَيْتِ مَسَاءً، حَامِدٌ صَدِيْقِي، هُوَ يَذْهَبُ إلَى السُّوْقِ صَبَاحاً، وَيَفْتَحُ دُكَّانَهُ، وَيَجْلِسُ فِي الدُّكَّانِ إلَى الْعِشَاءِ، وَيَرْجِعُ إلَى الْبَيْتِ لَيْلاً، يَذْهَبُ وَالِدِيْ إلَى الْمَسْجِدِ، يُصَلِّي، وَيَذْكُرُ اللّٰهَ، وَيَتْلُو الْقُرْآنَ، اَلأُمُّ تَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ، وَتُصَلِّي الْفَجْرَ، وَتَدْخُلُ الْمَطْبَخَ، وَتَصْنَعُ الشَّايَ وَتُوْقِظُ الأَطْفَالَ.

ترجمہ

کسان کھیت میں صبح کو جاتا ہے اور دن بھر کام کرتا ہے، کھیتوں کو پانی دیتا ہے اور زمین جوتتا ہے اور شام کو گھر واپس آتا ہے، حامد میرا دوست ہے، وہ صبح کو بازار جاتا ہے اور دکان کھولتا ہے اور اپنی دکان میں عشاء تک بیٹھتا ہے اور رات کو گھر لوٹتا ہے، میرے والد مسجد جاتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں، امی صبح سویرے اٹھتی ہیں، فجر کی نماز پڑھتی ہیں اور باورچی خانے میں جاتی ہیں، چائے بناتی ہیں اور بچوں کو جگاتی ہیں۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں روز مرہ گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) اسی طرح کے دوسرے جملے بنایئے۔

الدرس الثالث

تیسرا سبق

اَلْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِهٖ (فاعل اور مفعول بہ)

اردو میں آپ کہتے ہیں ''حامد نے ایک کتاب پڑھی''۔ اس جملے میں ''پڑھنا'' ایک فعل (عمل، کام) کا نام ہے، یہ حامد کا عمل ہے اور کتاب پر واقع ہوا ہے، نحوی قانون کے مطابق وہ اسم جس سے کوئی فعل صادر ہو اَلْـفَـاعِـلُ (فاعل) کہلاتا ہے۔ اور وہ اسم جس پر فعل واقع ہو اَلْـمَـفْعُولُ بِـهٖ (مفعول بہ) کہلاتا ہے۔ اس اعتبار سے مذکورہ بالا جملے میں حامد فاعل ہے اور کتاب مفعول بہ ہے۔

گذشتہ سبقوں میں ایسے بہت سے جملے موجود ہیں جو فعل، فاعل اور مفعول بہ سے مل کر بنے ہیں، ان سب پر دوبارہ نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ فاعل مرفوع ہے، یعنی اس کے آخری حرف پر ایک پیش (.....ُ) یا دو پیش (.....ٌ) ہیں اور مفعول بہ منصوب ہے، یعنی اس کے آخری حرف پر ایک زبر (.....َ) یا دو زبر (.....ً) ہیں۔

یاد رکھئے کہ فاعل وہ اسم کہلاتا ہے جس سے پہلے کوئی فعل موجود ہو اگر کوئی اسم فعل سے پہلے ہے تو وہ مبتدا بنے گا اور فاعل اس فعل کے اندر ضمیر (هُوَ، هُمَا، هُمْ وغیرہ) کی صورت میں چھپا ہوا ہوگا۔ ضمیریں آپ پڑھ چکے ہیں۔

گذشتہ مثالوں میں آپ دیکھیں گے کہ فاعل محض مفرد (تنہا، اکیلا) لفظ ہی نہیں ہے، بلکہ کہیں کہیں مضاف اور مضاف الیہ یا موصوف اور صفت مل کر فاعل بنے ہیں، کہیں فاعل معرفہ (نام یا الف لام والا لفظ) ہے اور کہیں نکرہ ہے۔ لیکن فاعل کے آخری حرف کی حرکت (زبر، زیر، پیش) میں کہیں بھی تبدیلی نہیں آئی، نکرہ ہونے کی صورت میں یا کسی انسان کا نام

ہونے کی صورت میں لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش (ُ) کے بجائے دو پیش (ٌ) ضرور آ جاتے ہیں، اگر مضاف اور مضاف الیہ مل کر فاعل بنے ہوں تو پیش (ُ) مضاف پر ہوگا، مضاف الیہ قاعدے کے مطابق ہمیشہ مجرور رہے گا۔

مفعول بہ کی حالت بھی فاعل سے مختلف نہیں ہے، وہ بھی کبھی مضاف مضاف الیہ، کبھی موصوف صفت، کبھی نکرہ اور کبھی معرفہ کی صورت میں لایا گیا ہے، لیکن آخری حرف پر ہر حالت میں نصب (زبر) ہے، البتہ نکرہ ہونے کی صورت میں یا کسی انسان کا نام ہونے کی صورت میں ایک کے بجائے دو زبر (......ً) آتے ہیں، مضاف مضاف الیہ کے مفعول بہ ہونے کی صورت میں مضاف کا آخری حرف منصوب ہوگا، مضاف الیہ قاعدے کے مطابق مجرور رہے گا......

آیئے! اب ان تمام قواعد کا اختصار کرلیں۔

(۱) فاعل وہ ہے جس سے فعل صادر ہو، (۲) مفعول وہ ہے جس پر فعل واقع ہو، (۳) فاعل اور مفعول بہ دونوں اسم ہوتے ہیں، (۴) فاعل کا آخری حرف مرفوع اور مفعول بہ کا آخری حرف منصوب ہوتا ہے، (۵) فاعل اور مفعول بہ کبھی محض ایک اسم (معرفہ یا نکرہ) ہوتے ہیں اور کبھی مضاف مضاف الیہ یا موصوف صفت۔

الأمثلة (مثالیں)

(۱)

خَلَقَ اللّٰہُ الإنْسَانَ	اللہ نے انسان کو پیدا کیا
حَفِظَ التِّلْمِیْذُ الدَّرْسَ	طالب علم نے سبق یاد کیا
شَرِبَ رَجُلٌ مَاءً بَارِداً	ایک مرد نے کچھ ٹھنڈا پانی پیا
قَطَفَتِ الْبِنْتُ وَرْدَةً حَمْرَاءَ	لڑکی نے گلاب کا ایک سرخ پھول توڑا
فَتَحَ الْخَادِمُ بَابَ النَّافِذَةِ	نوکر نے کھڑکی کا دروازہ کھولا
قَرَأَ أَخِيْ کِتَاباً	میرے بھائی نے ایک کتاب پڑھی

الأسئلة (سوالات)

(۱) فاعل کسے کہتے ہیں؟

(۲) مفعول بہ کسے کہتے ہیں؟

(۳) کیا فاعل اور مفعول بہ دونوں اسم ہوتے ہیں؟

(۴) کیا مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ بن سکتے ہیں؟ مثال دے کر بیان کیجئے۔

(۵) کیا موصوف صفت فاعل اور مفعول بہ بن سکتے ہیں؟ مثال دے کر بیان کیجئے۔

(۶) فاعل کے معرفہ (الف لام کے ساتھ) ہونے یا نکرہ ہونے کی صورت میں آخری حرف کی حرکت کے اعتبار سے کیا فرق ہوگا؟

(۷) مفعول بہ کے معرفہ (الف لام کے ساتھ) ہونے یا نکرہ ہونے کی صورت میں آخری حرف کی حرکت کے اعتبار سے کیا فرق ہوگا؟

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلْحِصَانُ ج حُصُنٌ أحْصُنُ	گھوڑا	اَلْمِحْرَاثُ ج مَحَارِيْثُ	ہل
اَلْخَرُوْف ج اَخْرِفَةٌ	بکری کا بچہ	اَلْخُضَرُ ج خُضْرَةٌ	سبزیاں
اَلْكَأْسُ ج اَكْوَاسٌ	گلاس	اَلرَّصِيْفُ ج: رَصَائِفُ	پلیٹ فارم
اَلْخَشَبُ ج اَخْشَابٌ	لکڑی	اَلشَّبَكَةُ ج: شَبَكَاتٌ	جال
اَللَّعُوْبُ ج لَعَائِبُ	زیادہ کھیلنے والا	اَلْقِطَارُ السَّرِيْعُ	ایکسپریس

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
اخبار	اَلْجَرِیْدَۃُ ج: جَرَائِدُ
خبریں	اَلأَنْبَاءُ م: نَبَاءٌ
ریڈیو	رَادِیُو، اِذَاعَۃٌ، مِذْیَاعٌ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
صَهَلَ	ہنہنانا (گھوڑا)	صَهَلَ	يَصْهَلُ
نَطَحَ	سینگ مارا	نَطَحَ	يَنْطَحُ
يَنْشُرُ	چیرتا ہے (لکڑی وغیرہ) پھیلاتا ہے	نَشَرَ	يَنْشُرُ
جَرَّ	ہل چلایا (کھینچا)	جَرَّ	يَجُرُّ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
دوکان کھولتا ہے	يَفْتَحُ الدُّكَّانَ	فَتَحَ	يَفْتَحُ
چاند دیکھا	اَبْصَرَ الْهِلَالَ	اَبْصَرَ	يُبْصِرُ

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) مندرجہ ذیل الفاظ (الف، ب) کی مدد سے فعل اور فاعل پر مشتمل جملے لکھیے۔

(الف) نَبَحَ، شَرِبَ، صَهَلَ، يَبِيْعُ، يَحْفَظُ، يَبْكِي، شَكَى، نَطَحَ .

(ب) اَلْكَلْبُ، اَلرَّجُلُ، اَلْحِصَانُ، اَلتَّاجِرُ، اَلتِّلْمِيْذُ، اَلْوَلَدُ، اَلْمَرِيْضُ، اَلْخَرُوْفُ .

(۲) مندرجہ ذیل الفاظ (الف، ب، ج) کی مدد سے فعل، فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل جملے لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

(الف) اَكَلَ، كَسَرَ، يَنْثُرُ، يَشْرَبُ، يَأْكُلُ، حَفِظَ، يَزْرَعُ، تَخَيَّطَ .

(ب) اَلْقِطُّ، اَلْهَوَاءُ، اَلنَّجَّارُ، اَلْوَلَدُ، اَلْكَلْبُ، اَلتِّلْمِيْذُ، اَلْفَلاَّحُ، اَلْبِنْتُ .

(ج) اَلطَّعَامُ، اَلْكَأْسُ، اَلْخَشَبُ، اَلْمَاءُ، اَللَّحْمُ، اَلدَّرْسُ، اَلْقَمْحُ، اَلثَّوْبُ .

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے اور صیغوں کی شناخت کیجئے۔

خَلَقَ اللّٰهُ الأَرْضَ وَالسَّمَاءَ، ضَرَبَ الأَسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ اللَّعُوْبَ، يُحِبُّ الأَبُ الْوَلَدَ الْبَارَّ، صَاحَ الدِّيْكُ فِي الصَّبَاحِ، جَرَّ الثَّوْرُ المِحْرَاثَ، بَكَى الطِّفْلُ الصَّغِيْرُ، زَرَعَ الفَلاَّحُ الخُضَرَ، حَضَرَ التِّلْمِيْذُ الغَائِبُ فِي الدَّرْسِ، وَقَفَ القِطَارُ عَلَى الرَّصِيْفِ، اِشْتَرَى خَالِدٌ تَذْكِرَةً، يَرْكَبُ الْوَلَدُ السَّيَّارَةَ، يَرْبَحُ التَّاجِرُ الأَمِيْنُ فِي التِّجَارَةِ، صَنَعَ النَّجَّارُ كُرْسِيًّا، رَمَى الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ، صَادَ الصَّيَّادُ السَّمَكَ، جَاءَ القِطَارُ السَّرِيْعُ، طَارَتِ الْحَمَامَةُ السَّوْدَاءُ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

نوکر نے کمرے کا دروازہ کھولا، ماجد کل سبق لکھے گا، میرے دوست نے اخبار کی خبریں پڑھیں، لڑکی نے ریڈیو سے خبریں سنیں، مدرسے کا طالب علم کتاب کا سبق یاد کرے گا، محنتی طالب علم نے امتحان میں کامیابی حاصل کی، محمود نے ایک خوبصورت پھول توڑا، سعید صبح سویرے دکان کھولتا ہے، سلمٰی باورچی خانے میں گئی، ایک عورت نے کھانا کھایا، ایک مرد نے چاند دیکھا۔

(۳)

مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ

ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ وَاشْتَرَى بِطَاقَةً وَظَرْفاً، وَرَجَعَ إِلَى حُجْرَتِهِ، وَجَلَسَ عَلَى الْكُرْسِي، وَضَعَ البِطَاقَةَ عَلَى الْمَكْتَبِ، وَأَخَذَ الْقَلَمَ، وَكَتَبَ الْخِطَابَ إِلَى وَالِدِهِ، وَوَالِدُه يَعِيْشُ فِي بَلْدَةٍ بَعِيْدَةٍ، وَضَعَ الخِطَابَ فِي الظَّرْفِ، وَكَتَبَ العُنْوَانَ عَلَى الظَّرْفِ، ثُمَّ أَغْلَقَ الظَّرْفَ، وَأَلْصَقَ عَلَى الظَّرْفِ طَابِعَ بَرِيْدٍ، وَوَضَعَ الظَّرْفَ فِي صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ.

ڈاکخانہ

حامد ڈاکخانہ گیا اور ایک کارڈ اور ایک لفافہ خریدا، اپنے کمرے واپس آیا اور کرسی پر بیٹھا، کارڈ میز پر رکھا، قلم اٹھایا اور اپنے والد کو خط لکھا، اس کے والد ایک دور دراز شہر میں رہتے ہیں، اس نے خط لفافے میں رکھا اور لفافے پر پتہ لکھا، پھر لفافہ بند کیا اور لفافے پر ڈاک ٹکٹ لگایا اور لفافہ لیٹر بکس میں ڈال دیا۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمہ کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے۔

(د) ان جملوں میں ماضی کی جگہ فعل مضارع استعمال کیجئے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

اَلْفَاعِلُ إِذَا كَانَ جَمْعاً أَوْ مُثَنًّى (فاعل جب کہ جمع یا تثنیہ ہو)

اسم مفرد (واحد) کو تثنیہ اور جمع بنانے کے سلسلے میں تمام ضروری قواعد آپ پہلے پڑھ چکے ہیں، تثنیہ اور جمع کے سلسلے میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے حسب ذیل نتائج نکلتے ہیں:

(۱) عربی میں اسم کی تین قسمیں ہیں: المفرد (واحد) المثنی (تثنیہ) الجمع (جمع)۔

(۲) مثنی وہ اسم ہے جو دو چیزوں کو بتلائے، کسی بھی اسم مفرد کے آخر میں الف نون (ان) بڑھا کر تثنیہ بنایا جا سکتا ہے، مثال کے طور پر دو لفظ اور ان کے لئے تثنیہ۔

اَلْكِتَابُ	کتاب	اَلْكِتَابَانِ	دو کتابیں
كُرَّاسَةٌ	ایک کاپی	كُرَّاسَتَانِ	دو کاپیاں

(۳) جمع اس اسم کو کہتے ہیں جو دو سے زائد چیزوں کو بتلائے۔

(۴) مردوں کے نام اور ان کی اچھائی یا برائی ظاہر کرنے والے الفاظ کی جمع اسم مفرد کے آخر میں واو نون (ون) بڑھانے سے بنتی ہے، مثال کے طور پر دو لفظ اور ان کی جمع۔

اَلْمُجْتَهِدُ	محنتی	اَلْمُجْتَهِدُوْنَ	محنتی لوگ
مُسْلِمٌ	ایک مسلمان	مُسْلِمُوْنَ	بہت سے مسلمان

(۵) عورتوں کے ناموں اوران کی صفات کے لئے استعمال کئے جانے والے الفاظ کی جمع بنانا ہوتو مفرد لفظ کے آخر میں الف تاء (ات) کا اضافہ کردیجئے، جیسے:

فَاطِمَةُ	فاطمہ	فَاطِمَاتٌ	بہت سی فاطمائیں
مُسْلِمَةٌ	ایک مسلمان عورت	مُسْلِمَاتٌ	کچھ مسلمان عورتیں

(٦) غیر جاندار چیزوں کی جمع کے لئے کوئی متعین قاعدہ نہیں ہے، اس سلسلے میں اہل زبان کی پیروی کی جائے گی، جیسے:

اَلْقَلَمُ	اَلاَقْلاَمُ	اَلْكُرَّاسَةُ	اَلْكُرَّاسَاتُ
اَلْكِتَابُ	اَلْكُتُبُ	اَلشَّجَرَةُ	اَلأَشْجَارُ

جمع اور تثنیہ کے یہ قواعد اس لئے دھرائے گئے تاکہ یہ بتلایا جاسکے کہ فاعل صرف مفرد ہی نہیں، بلکہ جمع اور تثنیہ بھی ہوتا ہے۔ اردو میں بھی آپ کہتے ہیں ''دومردوں نے کھایا''، ''دوعورتیں گئیں''، ''مسلمانوں نے نماز پڑھی'' وغیرہ۔

گذشتہ سبق میں آپ نے یہ بات پڑھ ہی لی ہے کہ فاعل وہ اسم کہلاتا ہے جس سے پہلے کوئی فعل موجود ہو، یہاں بس اتنی بات اور ذہن نشین کرلیجئے کہ فاعل چاہے واحد ہو، تثنیہ ہو یا جمع، فعل ہر حالت میں واحد رہے گا۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ ہاں فاعل کے مذکر اور مؤنث ہونے کا اثر فعل پر ضرور پڑے گا، فاعل اگر مذکر ہے تو فعل بھی مذکر ہوگا اور فاعل اگر مؤنث ہے تو فعل بھی مؤنث لانا ضروری ہوگا۔

الأمثلة (مثالیں)

نحوی ترکیب کیجئے۔

ذَهَبَ رَجُلٌ	ایک مرد گیا
حَرَثَ الْفَلاَّحَانِ	دوکسانوں نے کھیت جوتا
حَفَرَ الْعَامِلُوْنَ	مزدوروں نے کھودا
اَكَلَتْ اِمْرَأَةٌ	ایک عورت نے کھایا

فَازَتِ البِنْتَانِ المُجْتَهِدَتَانِ	دو محنتی لڑکیاں کامیاب ہوئیں
صَلَّتِ الْمُؤْمِنَاتُ	مؤمن عورتوں نے نماز پڑھی
يَذْهَبُ الرَّجُلُ	ایک مرد جاتا ہے
يَحْرُثُ الفَلاَّحَانِ	دو کاشتکار کھیت جوتتے ہیں
يَحْفِرُ العَامِلُوْنَ	سب مزدور کھودتے ہیں
تَأْكُلُ الإمْرَأَةُ	عورت کھا رہی ہے
تَفُوْزُ البِنْتَانِ المُجْتَهِدَتَانِ	دو محنتی لڑکیاں کامیاب ہوئی ہیں
تُصَلِّي المُؤْمِنَاتُ	مؤمن عورتیں نماز پڑھتی ہیں
نَجَحَ تِلْمِيْذَا الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کے دونوں طالب علم کامیاب ہوئے
نَصَرَ مُسْلِمُوْ البَاكِسْتَانِ	پاکستان کے مسلمانوں نے مدد کی

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
ہاکی	الصَّوْلَجانُ
لیڈر	زَعِيْمٌ: اَلزُّعَماءُ
شہرت	اَلسُّمْعَةُ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
يَحْرُثُ	جوت رہا ہے	حَرَثَ	يَحْرُثُ
تَفَتَّحَ	کھلا	تَفَتَّحَ	يَتَفَتَّحُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
بڑھ گئیں	كَثُرَتْ	كَثُرَ	يَكْثُرُ
مہنگی ہوگئیں	غَلَتْ	غَلاَ	يَغْلُو
پڑھا رہے ہیں	يُدَرِّسُوْنَ	دَرَّسَ	يُدَرِّسُ

الأسئلة (سوالات)

(۱) مفرد، مثنی اور جمع کسے کہتے ہیں؟

(۲) تثنیہ بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

(۳) جمع بنانے کے قواعد کا خلاصہ بیان کیجئے۔

(۴) فاعل اگر تثنیہ یا جمع ہو تو فعل کیسا لایا جائے گا؟

(۵) فاعل اگر مذکر یا مؤنث ہو تو فعل کیسا لایا جائے گا؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) الف کے تحت دیئے ہوئے الفاظ کو تثنیہ بنایئے اور ہر لفظ کو (ب) کے تحت دیئے گئے افعال میں سے کسی مناسب فعل کا فاعل قرار دے کر استعمال کیجئے اور جملوں کا ترجمہ کیجئے۔

(الف) اَلعَامِلُ ، اَلْمُهَنْدِسُ ، اَلْمُجِدُّ، اَلْفَلاَّحُ، اَلتِّلْمِيْذُ، اَلطِّفْلُ ، اَلرَّجُلُ .

(ب) تَعِبَ ، يَحْفُرُ، فَازَ، يَحْرُثُ، نَجَحَ، يَبْكِي .

(۲) الف کے تحت دیئے ہوئے الفاظ کی جمع بنایئے اور ہر لفظ کو (ب) کے تحت دیئے گئے۔ افعال میں سے کسی مناسب فعل کا فاعل قرار دے کر استعمال کیجئے اور جملوں کا ترجمہ کیجئے۔

(الف) اَلنَّجْمُ، اَلْوَرْدَةُ، اَلْمُؤْمِنُ، اَلتِّلْمِيْذَةُ، اَلصَّبِيَّةُ، الفَلاَّحُ، اَلْغَنِيُّ، اَلْمُسْلِمُ،اَلْاُخْتُ .

(ب) يَلْمَعُ، تَفَتَّحُ، يُجَاهِدُ، حَضَرَ، يَنَامُ، زَرَعَ، يُطْعِمُ، صَلَّى، يَسْمَعُ .

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے اور صیغوں کی شناخت کیجئے۔

اِفْتَحُ البَابَ، وَادْخُلْ فِي الْغُرْفَةِ، يَكْتُبُ خَالِدٌ رِسَالَةً، يَضَعُ التِّلْمِيْذَانِ الْكِتَابَ عَلَى الطَّاوِلَةِ، نَالَ التِّلْمِيْذَانِ الْمُجْتَهِدَانِ الجَوَائِزَ الثَّمِيْنَةَ، يَدْخُلُ الْمُسْلِمُوْنَ فِي الفَصْلِ، يَأْخُذُ التَّلَامِيْذُ الْأَقْلَامَ، جَاءَ الْقِطَارُ وَوَقَفَ عَلَى الرَّصِيْفِ، سَمِعَتِ الْمُسْلِمَاتُ خُطْبَةَ الإِمَامِ، طَارَتِ الْحَمَّامَتَانِ مِنَ الْقَفَصِ، اِجْتَمَعَتِ الْأَخَوَاتُ، غَيَّرَ الاوْلَادُ الْمَلَابِسَ، خَرَجَ الْمُسْلِمُوْنَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، يَلْعَبُ الْوَلَدَانِ بِكُرَةِ السَّلَّةِ، تَخدِمُ البَنَاتُ الابَ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

طلباء ایک درخت کے سائے میں بیٹھے، بیماریاں بڑھ گئیں، دوائیں مہنگی ہوگئیں، اساتذہ درسگاہوں میں پڑھا رہے ہیں، دونوں لڑکے نہر میں تیر رہے ہیں، دونوں کشتیاں سمندر میں چل رہی ہیں، مالداروں نے غریبوں کی مدد کی، لڑکے ہاکی سے کھیل رہے ہیں، امریکہ کے مسافر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے، دونوں بہنوں نے فجر کی نماز پڑھی، روزہ دار مسلمانوں نے روزہ افطار کیا، محمود کے دونوں بھائی بیمار ہوگئے، ہم صبح سویرے باغوں کی طرف جاتے ہیں، لیڈر شہرت پسند کرتا ہے، دونوں شکاریوں نے پانی میں جال پھینکا۔

مَائِدَةُ الطَّعَامِ

هٰذِهِ مَائِدَةُ الطَّعَامِ، جَلَسَ عَبْدُالرَّحْمَانِ وَأُسْرَتُهُ حَوْلَ مَائِدَةِ الطَّعَامِ، جَلَسَ الْوَلَدَانِ عَنْ يَسَارِ وَالِدِهِمَا، وَجَلَسَتِ الزَّوْجَةُ اَمَامَ زَوْجِهَا، تَنَاوَلَ عَبْدُ الرَّحْمَانِ قِطْعَةً مِنَ الْخُبْزِ، وَاَمْسَكَ

تِلْكَ الْقِطْعَةَ بِيَدِهِ وَوَضَعَهَا فِي الْفَمِ، وَاَخَذَتْ زَوْجَتُهُ الاَرُزَّ، وَاَكَلَ الاوْلَادُ الْخُبْزَ وَالاَرُزَّ، شَرِبَ عَبْدُالرَّحْمَانِ الْمَاءَ فِي الْكَأْسِ، وَفَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ، وَحَمِدَ اللّٰه وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، وَقَامَ مِنَ الْمَائِدَةِ۔

(۳)

دسترخوان

یہ دسترخوان ہے، عبد الرحمان اور ان کا خاندان دسترخوان پر بیٹھا، دونوں لڑکے اپنے والد کے بائیں طرف بیٹھے اور بیگم اپنے شوہر کے سامنے بیٹھیں، عبدالرحمٰن نے روٹی کا ایک ٹکڑا لیا اور اس ٹکڑے کو اپنے ہاتھ سے پکڑا اور اسے منہ میں رکھا، ان کی بیگم نے چاول لئے اور بچوں نے روٹی اور چاول کھائے، عبدالرحمٰن نے گلاس میں پانی پیا، کھانے سے فارغ ہوئے، اللہ کی حمد وثنا کی اور دسترخوان سے اٹھ گئے۔

(الف) مذکورہ بالا جملوں کو یاد کیجئے۔ (ب) اب انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) ان جملوں میں فعل ماضی کی جگہ فعل مضارع استعمال کیجئے۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

اَلْفَاعِلُ إِذَا كَانَ ضَمِيْراً (فاعل جب کہ ضمیر ہو)

فاعل اگر ضمیر ہوتو فعل واحد، تثنیہ اور جمع میں اپنے فاعل جیسا ہوگا، یعنی واحد کے لئے واحد، تثنیہ کے لئے تثنیہ اور جمع کے لئے جمع۔ یہ بات ضرور یاد رکھئے کہ وہ ضمیر جو فاعل بن رہی ہے فعل کے اندر پوشیدہ (چھپی ہوئی) ہوتی ہے، اس کا علیحدہ سے تلفظ نہیں کیا جاسکتا، مثال کے طور پر یہ تین جملے ملاحظہ کریں:

اَلْوَلَدُ ذَهَبَ　　اَلْوَلَدَانِ ذَهَبَا　　اَلاَوْلاَدُ ذَهَبُوْا

ذَهَبَ، ذَهَبَا اور ذَهَبُوْا تینوں علی الترتیب واحد، تثنیہ اور جمع ہیں، ان کے اندر ضمیریں پوشیدہ ہیں، جو ان کا فاعل بن رہی ہیں۔ ذَهَبَ میں (واحد مذکر غائب کی ضمیر) ذَهَبَا میں (تثنیہ مذکر غائب کی ضمیر) اور ذَهَبُوْا میں (جمع مذکر غائب کی ضمیر) چھپی ہوئی ہے۔

اَلْوَلَدُ، اَلْوَلَدَانِ، اَلاَوْلاَدُ قواعد کی رو سے فاعل نہیں ہیں، بلکہ مبتدا ہیں۔

یہ بات بھی ذہن نشین کر لیجئے کہ اگر فاعل کسی غیر انسان کی جمع ہے تو وہ جمع واحد مؤنث غائب کے حکم میں ہوگی، یعنی اس کے لئے ضمیر بھی واحد مؤنث کی استعمال ہوگی اور فعل بھی واحد مؤنث ہوگا۔

الأمثلة (مثالیں)

(ترکیب کیجئے)

تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَاَمْطَرَتْ	آسمان ابرآلود ہوا اور برسا
جَاءَ الاَوْلَادُ وَجَلَسُوْا عَلَى الْحَصِيْرِ	لڑکے آئے اور وہ چٹائی پر بیٹھے
جَاءَ تِ الطَّيَّارَةُ وَهَبَطَتْ عَلَى الْمَطَارِ	ہوائی جہاز آیا اور ہوائی اڈے پر اترا
اَنْتُمَا تُضَيِّعَانِ الْوَقْتَ فِي اللَّعْبِ	تم دونوں کھیل میں اپنا وقت ضائع کر رہے ہو
اِجْتَمَعَتِ الأَخَوَاتُ وَتَلَوْنَ الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ	بہنیں جمع ہوئی اور انہوں نے قرآن پاک کی تلاوت کی
اَلسَّفِيْنَةُ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ	کشتی سمندر میں چلتی ہے

الکلمات الجدیدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلْمَلْعَبُ	کھیل کا میدان	اَلظَّبْيُ ج: ظِبَاء	ہرن
اَلْمَلْهُوْفُ	مظلوم	اَلدُّمْيَةُ ج: دُمًى	گڑیا
اَلْغَابَةُ ج: غَابَات	جنگل	اَلاسَدُ ج: اُسُدٌ	شیر

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
بستر	اَلْفِرَاشُ ج: اَفْرِشَةٌ	ذمہ داریاں	اَلْوَاجِبَاتُ وَوَاجِبٌ
نسخہ (دوا کا)	اَلوَصْفَةُ ج: وَصَفَاتٌ	اسٹیمر	اَلزَّوْرَقُ ج: زَوَارِقُ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
عَاقَبَ	اس نے سزا دی	عَاقَبَ	يُعَاقِبُ
يُمَزِّقُ	وہ پھاڑتا ہے (کپڑا کاغذ وغیرہ)	مَزَّقَ	يُمَزِّقُ
يُهَذِّبْنَ	تہذیب سکھلاتی ہیں	هَذَّبَ	يُهَذِّبُ
تُغِيْثَانِ	تم دونوں مدد کرتے ہو	اَغَاثَ	يُغِيْثُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
میں بستر سے کھڑا ہو گیا	قُمْتُ مِنَ الْفِرَاشِ	قَامَ	يَقُوْمُ
پہچانتی ہیں	يَعْرِفْنَ	عَرَفَ	يَعْرِفُ
دونوں نے دیکھا (چڑیا گھر)	زَارَا	زَارَ	يَزُوْرُ

الأسئلة (سوالات)

(۱) فاعل کے اسم ظاہر یا ضمیر ہونے کی صورت میں فعل اور فاعل میں تذکیر و تانیث کے لحاظ سے مطابقت پائی جائے گی یا نہیں؟

(۲) فعل سے پہلے اگر کوئی لفظ آئے اور بظاہر ایسا لگتا ہو کہ یہ فعل اسی سے صادر ہوا ہے تو کیا اسے فاعل کہا جائے گا؟

(۳) فاعل اگر کسی غیر انسان کی جمع ہو تو فعل کیسا ہوگا؟

(۴) بعض مثالوں میں ہم نے اسم ظاہر اور ضمیر دونوں کو فاعل بنایا ہے، آپ ان کی الگ الگ نشاندہی کیجئے۔

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) حسب ذیل افعال (ماضی) کی مدد سے فعل، فاعل (ضمیر) اور مفعول بہ پر مشتمل جملے بنائیے۔

قَطَعَ	نَظَّفَ	اَكَلَ	حَمَلَ
غَسَلَ	اِحْتَرَمَ	عَاقَبَ	حَفِظَ

(۲) حسب ذیل (مضارع) کی مدد سے فعل، فاعل (ضمیر) اور مفعول بہ پر مشتمل جملے بنائیے۔

يَصِيْدُ	يَجْمَعُ	يَزْرَعُ	يَخِيْطُ
يَبْنِيْ	يُمَزِّقُ	يَكْسِرُ	يَبِيْعُ

(۲)

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

قَرَأْتُ الْكُتُبَ وَكَتَبْتُ الدُّرُوْسَ، حَضَرَ التِّلْمِيْذَانِ وَجَلَسَا فِى الْفَصْلِ، جَاءَ الْأُسْتَاذُ وَبَدأَ الدَّرْسَ، نَذْهَبُ إِلَى الْمَلْعَبِ وَنَلْعَبُ بِالْكُرَةِ، اَلسَّيِّدَاتُ يُهَذِّبْنَ الْاَوْلَادَ، اَنْتُمْ تُحِبُّوْنَ الْقِرَاءَةَ، اَنْتُمَا تُغِيْثَانِ الْمَلْهُوْفَ، هُنَّ يُنَظِّفْنَ الْبُيُوْتَ، اَلنَّاسُ يَعْبُدُوْنَ اللّٰه، اَلْاُسْتَاذُ يَنْصَحُ التِّلْمِيْذَ، قَدِمَ الضُّيُوْفُ وَجَلَسُوْا حَوْلَ الْمَائِدَةِ، اَبِيْ يُكْرِمُ الضُّيُوْفَ، خَرَجَ خَالِدٌ إِلَى الْغَابَةِ وَصَادَ ظَبْياً، رَأَتِ الصَّبِيَّةُ الدُّمْيَةَ وَفَرِحَتْ، سَمِعْتُنَّ خُطْبَةَ الإِمَامِ وَبَكَيْتُنَّ، تَرْكَبَانِ الْقِطَارَ وَتَذْهَبَانِ إِلَى كِرَاتَشِيْ، تَخَافُوْنَ الاَسَدَ وَتَفِرُّوْنَ مِنْهُ.

عربی میں ترجمہ کیجئے۔

میں نے فجر کی اذان سنی اور بستر سے کھڑا ہو گیا، ڈاکٹر نے معائنہ کیا اور نسخہ لکھا، طلباء نے وضو کیا اور عصر کی نماز پڑھی، طالب علم سبق سنتا ہے اور کاپی میں لکھتا ہے، میں صبح سویرے اٹھتا ہوں اور اللہ کا ذکر کرتا ہوں، ہم غریبوں کی مدد

کرتے ہیں، علی مچھلی کا شکار کھیلتا ہے، دونوں دوستوں نے چڑیا گھر دیکھا، ہم لوگ نہر پر گئے اور غسل کیا، چڑیا پنجرے سے اڑی اور درخت پر بیٹھ گئی، میں اساتذہ کا احترام کرتا ہوں اور اُن کی اطاعت کرتا ہوں، کتے رات بھر بھونکتے ہیں، سہیلیاں پھول جمع کرتی ہیں، ہم اسٹیمر پر سوار ہوتے ہیں۔

فِي الْمَدْرَسَةِ

اَلطُّلَّابُ يَأْتُوْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ، وَيَجْتَمِعُوْنَ فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ، يَلْعَبُوْنَ، وَيَضْحَكُوْنَ، وَيَتَحَدَّثُوْنَ فِي أُمُوْرٍ مَدْرَسِيَّةٍ، وَيُنَاقِشُوْنَ فِي مُخْتَلِفِ الْأُمُوْرِ، يُعِيْدُوْنَ الدَّرْسَ وَيَحْفَظُوْنَ الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةَ وَيَتَسَاءَلُوْنَ عَنْ اَخْبَارِ السِّيَاسَةِ.

اَلْمُدَرِّسُوْنَ يَأْتُوْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، وَالطُّلَّابُ يَذْهَبُوْنَ إِلَى الْفُصُوْلِ وَيَجْلِسُوْنَ عَلَى الْمَقَاعِدِ، يَدْخُلُ الْمُعَلِّمُوْنَ الفُصُوْلَ، وَيُسَلِّمُوْنَ عَلَى الطُّلَّابِ وَيَجْلِسُوْنَ عَلَى الْكَرَاسِيِّ، يَكْتُبُوْنَ عَلَى السَّبُّوْرَاتِ، وَيَسْئَلُوْنَ الطُّلَّابَ وَيَشْرَحُوْنَ الدَّرْسَ.

مدرسے میں

طلباء صبح سویرے مدرسے آتے ہیں اور مدرسے کے صحن میں جمع ہو جاتے ہیں، کھیلتے ہیں، ہنستے ہیں، درسی امور پر گفتگو کرتے ہیں اور مختلف مسائل پر بحث کرتے ہیں، سبق دہراتے ہیں، مشکل الفاظ یاد کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے سیاسی خبریں معلوم کرتے ہیں۔

اساتذہ مدرسے آتے ہیں اور طلباء درسگاہوں کی طرف چلے جاتے ہیں اور نشستوں پر بیٹھ جاتے ہیں، اساتذہ درسگاہوں میں داخل ہوتے ہیں، طلباء کو سلام کرتے ہیں اور کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں، تختہائے سیاہ (بلیک بورڈ) پر لکھتے ہیں، طلباء سے سوالات کرتے ہیں اور سبق کی تشریح کرتے ہیں۔

(الف) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔

(ب) مذکورہ بالا عبارت میں جمع مذکر غائب کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے، آپ تثنیہ مذکر غائب کا صیغہ رکھئے اور پوری عبارت کا ترجمہ کیجئے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ إِذَا كَانَ مَثَنًّى أَوْ جَمْعاً
(مفعول بہ جب کہ تثنیہ یا جمع ہو)

مفعول بہ اگر کوئی مفرد لفظ ہو تو اس کے آخری حرف پر ایک زبر (ـَـ) یا دو زبر (ـًـ) آتے ہیں، اسی طرح اگر تثنیہ مفعول بہ بن رہا ہو تب بھی زبر ہی آئے گا، لیکن یہ زبر (ـَـ) کی شکل میں نہیں ہوگا، بلکہ اس کے بجائے آپ کو (ن) سے پہلے والے (ا) کو ہٹا کر ''ی'' رکھنی ہوگی اور (ی) سے پہلے حرف پر زبر دینا ہوگا، (ن) کے نیچے حسب معمول زیر ہی رہے گا، جیسے آپ کہیں: میں نے دو طالب علم دیکھے: رَأَيْتُ التِّلْمِيْذَيْنِ ۔

عربی میں آپ کو تین طرح کی جمعوں سے واقفیت ہوئی ہے۔ تینوں جمعیں مفعول بہ بن سکتی ہیں، لیکن تینوں کا الگ الگ قاعدہ ہے۔

واو نون (ون) والی جمع، جو مردوں کے ناموں اور ان کی صفات کے ساتھ مخصوص ہے مفعول بہ بنے تو آپ (و) ہٹا کر اس کی جگہ (ی) رکھ دیجئے اور (ی) سے پہلے والے حرف کو زیر (ـِـ) دیدیجئے۔ (ن) باقی رہے گا اور اس پر پہلے کی طرح زبر (ـَـ) رہے گا جیسے آپ کہیں: میں اساتذہ کی عزت کرتا ہوں: اَنَا اُکْرِمُ الْمُعَلِّمِيْنَ ۔

الف تا والی جمع جب مفعول بہ بنے گی تو آخر میں زیر آئے گی، جیسے: مَدَحْتُ التِّلْمِيْذَاتِ: میں نے طالبات کی تعریف کی۔

اورعام جمعیں عموماً مفرد لفظ کی طرح استعمال ہوتی ہیں، یعنی آخری حرف پر زبر (ـَــ) آتا ہے، درج ذیل جملے دیکھئے۔

الأمثلة (مثالیں)

دَعْوْتُ الرَّجُلَيْنِ	میں نے دونوں مردوں کو بلایا
نَشْتَرِيْ كُرَّاسَتَيْنِ	ہم دو کاپیاں خریدتے ہیں
اَكْرَمْتُ الْمُعَلِّمِيْنَ	میں نے اساتذہ کی تعظیم کی
تُحِبُّ الْمُسْلِمِيْنَ	تو مسلمانوں سے محبت کرتا ہے
حَلَبْتَ الْبَقَرَاتِ	تو نے گایوں کا دودھ دوہا
اَوْقَدْنَ الْمَصَابِيْحَ	ان عورتوں نے چراغ روشن کئے

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الزَّائِرُ	ملاقاتی	اَلشَّفَةُ ج: شِفَاه	لب، ہونٹ
اَلْآنِسَةُ ج: أَوَانِسُ	مس		

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
انار	اَلرُّمَّانُ	آم	اَلْاَنْبَجُ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
قَصَّ عَلَيْنَا	ہمیں قصہ سنایا	قَصَّ	يَقُصُّ

تُشَجِّعُ الْحُكُوْمَةُ	حکومت ہمت افزائی کرتی ہے	شَجَّعَ	يُشَجِّعُ
تَخْتَرِقُ	پھاڑتی ہیں	اِخْتَرَقَ	يَخْتَرِقُ
يُطْلِقُ الْبَنَادِقَ	بندوق چلاتا ہے	اَطْلَقَ	يُطْلِقُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
میں نے رات کے کھانے پر بلایا	دَعَوْتُ إِلَى الْعَشَاءِ	دَعَا	يَدْعُوْ
استانی نے تعریف کی	مَدَحَتِ الْمُعَلِّمَةُ	مَدَحَ	يَمْدَحُ
لے جاتی ہیں	يُذْهِبْنَ	اَذْهَبَ	يُذْهِبُ

الأسئلة (سوالات)

(۱) کیا فاعل کی طرح مفعول بہ بھی تثنیہ اور جمع ہوسکتا ہے؟

(۲) اگر مفعول بہ تثنیہ ہوتو تثنیہ میں کیا تبدیلی ہوگی؟ مثالوں کے ذریعے سمجھایئے۔

(۳) اگر مفعول بہ واؤ نون (ون) والی جمع ہوتو اس کا کیا اعراب ہوگا؟ دو مثالیں دے کر وضاحت کیجئے۔

(۴) اگر مفعول بہ الف تاء (ات) والی جمع ہوتو اس کے آخری حرف پر کیا اعراب ہوگا؟

اس قاعدے کو دو مثالوں پر تطبیق دیجئے۔

(۵) اگر مفعول بہ عام ہوتو اس کا آخری حرف کیسا ہوگا؟ کم از کم دو مثالیں ضرور دیجئے۔

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) چار جملے بنایئے، ہر جملے میں مفعول بہ مثنی ہو، دو جملوں میں فعل ماضی اور دو جملوں میں فعل مضارع لایئے۔

(۲) چار جملے بنایئے، ہر جملے میں مفعول بہ واؤ نون (ون) والی جمع ہو، دو جملوں میں فعل ماضی اور دو جملوں

میں فعل مضارع لائیے۔

(۳) چار جملے بنائیے، ہر جملے میں مفعول بہ الف تاء (ات) والی جمع ہو۔

(۴) چار جملے بنائیے، ہر جملے میں مفعول بہ عام جمع ہو، دو جملوں میں فعل ماضی اور دو جملوں میں فعل مضارع لائیے۔

(۲)

(۱) حسب ذیل الفاظ کو تثنیہ بنائیے اور انہیں مفعول بہ کے طور پر جملوں میں استعمال کیجئے۔

اَلنَّخْلَةُ، اَلشَّارِعُ، اَلْبَائِعُ، اَلْقَلَمُ، اَلْجَبَلُ، اَلْجُنْدِيُّ

(۲) حسب ذیل الفاظ کی جمع (واؤ نون) بنائیے اور ان میں سے ہر لفظ کو مفعول بہ کے طور پر استعمال کیجئے۔

اَلْبَائِعُ، اَلْمُجْتَهِدُ، اَلْمُعَلِّمُ، اَلْمُصَوِّرُ، اَلْخَبَّازُ، اَلزَّائِرُ.

(۳) حسب ذیل الفاظ کو جمع (الف تاء) بنائیے اور ان میں سے ہر لفظ کو مفعول بہ کے طور پر استعمال کیجئے۔

اَلسَّيَّارَةُ، اَلْحُجْرَةُ، اَلسَّاعَةُ، اَلْكَلِمَةُ، اَلْآنِسَةُ.

(۴) حسب ذیل جملوں کو مفعول بہ کے طور پر استعمال کیجئے۔

اَلْأَوْرَاقُ، اَلدَّكَاكِيْنُ، اَلْأَزْهَارُ، اَلْقُطْرُ، اَلْفَنَاجِيْنُ، اَلْخُضَرُ.

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

رَأَيْتُ فِي الشَّارِعِ، قَرَأْتُ أَخْبَارَ الْمُخْتَرِعِيْنَ، قَصَّ عَلَيْنَا الْأُسْتَاذُ قَصَصَ الْأَنْبِيَاءِ، اَكْرَمْتُ الضُّيُوْفَ الْقَادِمِيْنَ، قَرَأْتُ صَفْحَتَيِ الْكِتَابِ، اَلرِّجَالُ يَأْكُلُوْنَ التُّفَّاحَاتِ، اَنْتُمَا تُوَدِّعَانِ مُسَافِرِيْ مَكَّةَ، اَلْحُكُوْمَةُ تُشَجِّعُ اللَّاعِبِيْنَ، اَلاسَاتِذَةُ يُحِبُّوْنَ الطُّلَّابَ الْمُجْتَهِدِيْنَ، حَلَبَتِ النِّسَاءُ البَقَرَاتِ، سَقَى الْبُسْتَانِيُّ الشَّجَرَاتِ، جَعَلَ اللّٰهُ لِلإِنْسَانِ عَيْنَيْنِ وَشَفَتَيْنِ، اَلسُّفُنُ تَخْتَرِقُ البِحَارَ، يُطْلِقُ الصَّيَّادُوْنَ الْبَنَادِقَ وَيَصِيْدُوْنَ الطُّيُوْرَ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

میں نے دو مہمانوں کو رات کے کھانے پر بلایا، میری ماں نے دونوں بکریوں کا دودھ دوہا، اللہ نے انسان کو دو آنکھیں، دو کان، دو ہاتھ اور دو پیر دیئے، میں نے دو سیب اور ایک انار کھایا، تم نے بازار سے دو قلم اور دو کاپیاں خریدیں، محمود بازار سے کاپیاں خریدتا ہے، اسلام مجاہدین کی ہمت افزائی کرتا ہے، ہم اساتذہ اور معلمین کا اکرام کرتے ہیں، استانی نے محنتی طالبات کی تعریف کی، باغ کے مالی نے آم کے درختوں کو پانی دیا، خادم کمروں کی صفائی کرتا ہے، مسافر بسوں پر سوار ہوئے، اچھائیاں برائیوں کو بجھاتی (مٹادیتی) ہیں۔

(۴)

زِيَارَةُ جُنَيْنَةِ الْحَيَوَانَاتِ

خَرَجْتُ مِنَ الْمَنْزِلِ صَبَاحاً مُبَكِّراً، فَوَجَدْتُ فِي الطَّرِيْقِ صَدِيْقَيْنِ، هُمَا اِقْتَرَحَا عَلَيَّ اَنْ نَّزُوْرَ جُنَيْنَةَ الْحَيْوَانَاتِ فَقَبِلْتُ هٰذِهِ الْفِكْرَةَ، وَفَرِحْتُ بِهَا كَثِيْراً، ثُمَّ سِرْنَا جَمِيْعاً إِلَى جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ، دَخَلْنَاهَا وَشَاهَدْنَا فِيْهَا أَنْوَاعاً مِنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالطُّيُوْرِ، وَقَضَيْنَا فِيْهَا سَاعَتَيْنِ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ ۔

چڑیا گھر کی سیر

میں صبح سویرے گھر سے نکلا، مجھے راستے میں دو دوست ملے، ان دونوں نے یہ تجویز رکھی کہ ہم چڑیا گھر دیکھیں، میں نے یہ رائے منظور کر لی اور اس سے بہت خوش ہوا، پھر ہم سب چڑیا گھر کی طرف روانہ ہوئے، چڑیا گھر میں داخل ہوئے اور وہاں ہم نے طرح طرح کے جانور اور پرندے دیکھے، ہم نے چڑیا گھر میں دو گھنٹے گذارے، پھر ہم گھر واپس ہوئے۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے۔

(د) زِيَارَةُ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ (جامع مسجد کی سیر) کے عنوان پر پانچ سطروں کا ایک مضمون لکھئے۔

الدّرس السّابع

ساتواں سبق

أقسام الماضي (ماضی کی قسمیں)

ابھی تک آپ نے ماضی کی صرف ایک قسم کے متعلق پڑھا ہے، یہ قسم المَاضِيُ المُطْلَق (ماضی مطلق) کہلاتی ہے۔ اس ماضی سے صرف اس قدر پتہ چلتا ہے کہ یہ کام گذرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے، لیکن کب ہوا؟ قریبی زمانے میں یا دور کے گذرے ہوئے زمانے میں؟ یہ کام ماضی میں مسلسل ہوا ہے یا نہیں؟ اردو میں آپ کہتے ہیں:

''وہ گیا، وہ گیا ہے، وہ گیا تھا، وہ جارہا تھا، وہ جاتا تھا''

یہ سب جملے ماضی ہیں، لیکن ان سب جملوں میں معنی کا فرق موجود ہے، عربی میں ان مختلف معنوں کے اظہار کے لئے ماضی کی چند قسمیں کی گئی ہیں:

اگر کوئی فعل قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہو تو اس کے اظہار کے لئے اَلْمَاضِي القَرِيْب (ماضی قریب) لائی جائے گی۔ اس کا قاعدہ بہت آسان ہے، اَلْمَاضِي الْمُطْلَق (ماضی مطلق) ذَهَبَ، قَرَأَ وغیرہ پر قَدْ بڑھا دیجئے، تو ماضی قریب بن جائے گی۔ اصل ماضی میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جیسے: قَدْ أَكَلَ (اس ایک مرد نے کھایا ہے)۔

اگر کوئی فعل دور کے گذرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو تو اس کے اظہار کے لئے المَاضِي البَعِيْد (ماضی بعید) کے صیغے لائے جائیں گے۔ ماضی بعید بنانے کے لئے اتنا کیجئے کہ المَاضِي المُطْلَق (ماضی مطلق) کے شروع میں ''كَانَ'' بڑھا دیجئے، ماضی بعید بن جائے گی۔ اصل ماضی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے: كَانَ أَكَلَ (اس ایک

مرد نے کھایا تھا)۔

اگر کوئی کام گذرے ہوئے زمانے میں مسلسل ہوتا رہا ہے تو اس کے اظہار کے لئے الـمَـاضِي الاستمراري (ماضی استمراری) لائیں گے۔ ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع پر "کَـانَ" داخل کر دیجئے، اصل مضارع میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی جیسے: كَانَ يَأْكُلُ (وہ کھا رہا تھا، وہ کھاتا تھا)۔

ایک اہم بات یہ یاد رکھئے کہ "کَـانَ" کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، بالکل اسی طرح جس طرح ماضی اور مضارع کے چودہ چودہ صیغے آتے ہیں۔ پہلے ہم "کَانَ" کے ماضی سے چودہ صیغے لکھتے ہیں، آپ انہیں ذہن نشین کرلیں۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	كَانَ	وہ ایک مرد تھا۔
تثنیہ مذکر	كَانَا	وہ دو مرد تھے۔
جمع مذکر	كَانُوْا	وہ سب مرد تھے۔
واحد مؤنث	كَانَتْ	وہ ایک عورت تھی۔
تثنیہ مؤنث	كَانَتَا	وہ دو عورتیں تھیں۔
جمع مؤنث	كُنَّ	وہ سب عورتیں تھیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	كُنْتَ	تو ایک مرد تھا۔
تثنیہ مذکر	كُنْتُمَا	تم دو مرد تھے۔
جمع مذکر	كُنْتُمْ	تم سب مرد تھے۔
واحد مؤنث	كُنْتِ	تو ایک عورت تھی۔
تثنیہ مؤنث	كُنْتُمَا	تم دو عورتیں تھیں۔
جمع مؤنث	كُنْتُنَّ	تم سب عورتیں تھیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر ومؤنث	كُنْتُ	میں ایک مرد تھا، میں ایک عورت تھی۔
تثنیہ مذکر ومؤنث	كُنَّا	ہم دو مرد تھے، ہم دو عورتیں تھیں۔
جمع مذکر ومؤنث	كُنَّا	ہم سب مرد تھے، ہم سب عورتیں تھیں۔

الماضي القريب (ماضی قریب)

غائب کے صیغے

واحد مذکر	قَدْ ذَهَبَ	وہ ایک مرد گیا ہے۔
تثنیہ مذکر	قَدْ ذَهَبَا	وہ دو مرد گئے ہیں۔
جمع مذکر	قَدْ ذَهَبُوْا	وہ سب مرد گئے ہیں۔
واحد مؤنث	قَدْ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی ہے۔
تثنیہ مؤنث	قَدْ ذَهَبَتَا	وہ دو عورتیں گئی ہیں۔
جمع مؤنث	قَدْ ذَهَبْنَ	وہ سب عورتیں گئی ہیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	قَدْ ذَهَبْتَ	تو ایک مرد گیا ہے۔
تثنیہ مذکر	قَدْ ذَهَبْتُمَا	تم دو مرد گئے ہیں۔
جمع مذکر	قَدْ ذَهَبْتُمْ	تم سب مرد گئے ہیں۔
واحد مؤنث	قَدْ ذَهَبْتِ	تو ایک عورت گئی ہے۔
تثنیہ مؤنث	قَدْ ذَهَبْتُمَا	تم دو عورتیں گئی ہیں۔
جمع مؤنث	قَدْ ذَهَبْتُنَّ	تم سب عورتیں گئی ہیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر ومؤنث	قَدْ ذَهَبْتُ	وہ ایک مرد گیا ہے۔
تثنیہ مذکر ومؤنث	قَدْ ذَهَبْنَا	وہ دو مرد گئے ہیں۔
جمع مذکر ومؤنث	قَدْ ذَهَبْنَا	وہ سب مرد گئے ہیں۔

الماضي البعيد (ماضی بعید)

غائب کے صیغے

واحد مذکر	كَانَ ذَهَبَ	وہ ایک مرد گیا تھا۔
تثنیہ مذکر	كَانَا ذَهَبَا	وہ دو مرد گئے تھے۔
جمع مذکر	كَانُوْا ذَهَبُوْا	وہ سب مرد گئے تھے۔
واحد مؤنث	كَانَتْ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كَانَتَا ذَهَبَتَا	وہ دو عورتیں گئی تھیں۔
جمع مؤنث،	كُنَّ ذَهَبْنَ	وہ سب عورتیں گئی تھیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	كُنْتَ ذَهَبْتَ	تو ایک مرد گیا تھا۔
تثنیہ مذکر	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	تم دو مرد گئے تھے۔
جمع مذکر	كُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ	تم سب مرد گئے تھے۔
واحد مؤنث	كُنْتِ ذَهَبْتِ	تو ایک عورت گئی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	تم دو عورتیں گئی تھیں۔
جمع مؤنث	كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ	تم سب عورتیں گئی تھیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر و مؤنث	كُنْتُ ذَهَبْتُ	میں ایک مرد گیا تھا، میں ایک عورت گئی تھی۔
تثنیہ مذکر و مؤنث	كُنَّا ذَهَبْنَا	ہم دو مرد گئے تھے، ہم دو عورتیں گئیں تھیں۔
جمع مذکر	كُنَّا ذَهَبْنَا	ہم سب مرد گئے تھے، ہم سب عورتیں گئیں تھیں۔

الماضي الاستمراري (ماضی استمراری)

غائب کے صیغے

واحد مذکر	كَانَ يَذْهَبُ	وہ ایک مرد جاتا تھا، جارہا تھا۔
تثنیہ مذکر	كَانَا يَذْهَبَانِ	وہ دو مرد جاتے تھے، جارہے تھے۔
جمع مذکر	كَانُوْا يَذْهَبُوْنَ	وہ سب مرد جاتے تھے، جارہے تھے۔
واحد مؤنث	كَانَتْ تَذْهَبُ	وہ ایک عورت جاتی تھی، جارہی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كَانَتَا تَذْهَبَانِ	وہ دو عورتیں جاتی تھیں، جارہی تھیں۔
جمع مؤنث	كُنَّ يَذْهَبْنَ	وہ سب عورتیں جاتی تھیں، جارہی تھیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	كُنْتَ تَذْهَبُ	تو ایک مرد جاتا تھا، جارہا تھا۔
تثنیہ مذکر	كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ	تم دو مرد جاتے تھے، جارہے تھے۔
جمع مذکر	كُنْتُمْ تَذْهَبُوْنَ	تم سب مرد جاتے تھے، جارہے تھے۔

واحد مؤنث	كُنْتِ تَذْهَبِيْنَ	تو ایک عورت جاتی تھی، جا رہی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ	تم دو عورتیں جاتی تھیں، جا رہی تھیں۔
جمع مؤنث	كُنْتُنَّ تَذْهَبْنَ	تم سب عورتیں جاتی تھیں، جا رہی تھیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر	كُنْتُ اَذْهَبُ	میں ایک مرد جاتا تھا، جا رہا تھا۔ میں ایک عورت جاتی تھی، جا رہی تھی۔
تثنیہ مذکر	كُنَّا نَذْهَبُ	ہم دو مرد جاتے تھے، جا رہے تھے۔ ہم دو عورتیں جاتی تھیں، جا رہی تھیں۔
جمع مذکر	كُنَّا نَذْهَبُ	ہم سب مرد جاتے تھے، جا رہے تھے۔ ہم سب عورتیں جاتی تھیں، جا رہی تھیں۔

الأمثلة (مثالیں)

قَدْ فَتَحْتُ اَبْوَابَ الحُجْرَةِ	میں نے کمرے کے دروازے کھول دیئے ہیں۔
قَدْ وَصَلَ إِلَيَّ كِتَابُكَ	مجھے آپ کا خط مل گیا ہے۔
كُنْتَ حَفِظْتَ دَرْسَكَ	تو نے اپنا سبق یاد کیا تھا۔
كُنْتُ اَتَعَلَّمُ فِيْ المَدْرَسَةِ الثَّانَوِيَّةِ	میں ہائی سیکنڈری اسکول میں پڑھتا تھا۔
كُنَّا نَسْمَعُ القُرْآنَ مِنْ رَادِيُوْ	ہم ریڈیو سے قرآن سن رہے تھے۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) ماضی مطلق کسے کہتے ہیں؟ کم از کم دو مثالوں کے ذریعے سمجھایئے۔ حَفِظَ سے ماضی مطلق کے تمام صیغے لکھئے۔

(۲) ماضی قریب کسے کہتے ہیں؟ کم از کم دو مثالوں کے ذریعے سمجھایئے اور دَخَلَ سے تمام صیغے لکھئے۔

(۳) ماضی بعید کسے کہتے ہیں؟ کم از کم دو مثالوں کے ذریعے سمجھایئے۔ سَمِعَ سے اس کے تمام صیغے لکھئے۔

(۴) ماضی استمراری کسے کہتے ہیں؟ کم از کم دو مثالوں کے ذریعے سمجھایئے اور نَصَرَ سے اس کے تمام صیغے لکھئے۔

(۴) کیا کَانَ کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں؟

التمرینات (مشقیں)

(۱)

(۱) دس جملے بنایئے، ہر جملے میں ماضی قریب کے مختلف صیغے لایئے، کوئی بھی جملہ چار الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) دس جملے بنایئے، ہر جملے میں ماضی بعید کے مختلف صیغے لایئے، کوئی بھی جملہ چار الفاظ سے کم پر مشتمل نہ ہو۔

(۳) دس جملے بنایئے، ہر جملے میں ماضی استمراری کے مختلف صیغے لایئے، کوئی بھی جملہ تین سے زیادہ الفاظ پر مشتمل نہ ہو۔

(۲)

(۱) حسب ذیل جملوں میں فعل مضارع کا صیغہ استعمال ہوا ہے، آپ مضارع کو ماضی سے تبدیل کیجئے اور "قَدْ" داخل کر کے اردو میں ترجمہ کیجئے۔

يَنْظُرُ صَدِيْقِيْ إِلَى السَّاعَةِ — يَقُوْمُ الْوَلَدُ مِنْ مَكَانِهِ

يَفْتَحُ الْخَادِمُ بَابَ الْغُرْفَةِ — أَنْتَ تَقْرَأُ كِتَابَكَ

يَرْكَبُ خَالِدُ الْحِصَانَ — يُسَافِرُ وَالِدِيْ إِلَى هَوْلَنْدَا

(۲) حسب ذیل جملوں میں ماضی مطلق استعمال ہوا ہے، آپ "کَانَ" کے ذریعے ماضی بعید کے جملے بنایئے اور ترجمہ کیجئے۔

ذَهَبْتُ إِلَى الْمَطَارِ – جَلَسْنَا حَوْلَ الْمَائِدَةِ – سَبَحُوْا فِيْ النَّهرِ

أَكَلَ الْغَدَاءَ مَعَ الْأَصْدِقَاءِ – عَبَدْتُّمُ اللهَ الْعَظِيْمَ – طَبَخْنَ مِرَقَ دَجَاجٍ ۔

(۱) حسب ذیل جملوں میں ماضی بعید کا صیغہ استعمال ہوا ہے، آپ ماضی استمراری کے جملے بنایئے اور ترجمہ کیجئے۔

كُنْتُ تَلَوْتُ الْقُرْآنَ – كُنْتُم سَبَحْتُمْ فِي الْبِرْكَةِ – كَانُوْا قَطَفُوْا الْوُرُوْدَ – كُنْتُنَّ اِمْتَثَلْتُنَّ لأَبِيْكُنَّ – كُنَّا رَسَبْنَا فِي الإمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ – كُنْتُ قَضَيْتُ الْعُطْلَةَ فِي الْقَرْيَةِ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، ماضی کی شناخت کیجئے اور نحوی ترکیب کیجئے۔

رَجَعَ الْحُجَّاجُ مِن مَّكَّةَ، كُنْتُ قَرَأْتُ الْجَرِيْدَةَ الْيَوْمِيَّةَ، كُنَّا سَمِعْنَا الإذَاعَةَ لِعُمُوْمِ الْبَاكِسْتَانِ، كُنْتُم حَفِظْتُمْ كَلامَ اللّٰه، كَانَ يَتَغَرَّدُ الْعُصْفُوْرُ عَلَى الشَّجَرَةِ، قَدْ دَخَلَ الْمُعَلِّمُ غُرْفَةَ الدِّرَاسَةِ، كُنْتُ كَتَبْتُ إِلَيْكَ رِسَالَةً فِي الأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ، كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ إِلَى الْغَابَةِ وَصِدْتُم الطُّيُوْرَ، قَدْ حَانَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ، كَانَ يَسْهَرُ وَالَدِيْ فِي اللَّيْلِ، كُنْتُمَا تَعْبُدَانِ اللّٰه، كُنْتُ اَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمْعَةِ، كُنْتَ تُخَالِفُ أَوَامِرَ مُعَلِّمِكَ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

لڑکے نے دوات توڑ دی ہے، بڑھئی نے کرسی بنادی ہے، میں نے دودھ پی لیا تھا، تم نے کلکتہ کا سفر کیا تھا، ہم صدر جمہوریہ پاکستان سے ملے تھے، استاد نے کتاب کے سبق کی تشریح کی تھی، نوکر نے کمرہ صاف کردیا ہے، خادمہ نے کپڑے دھودیئے ہیں، آسمان ابر آلود ہوگیا تھا، علی کل سبق میں حاضر ہوا تھا، تم کھیل میں وقت ضائع کرتے تھے، کسان اپنا کھیت جوت رہا تھا، میرے والد مجھ سے بہت پیار کرتے تھے، ہم لوگ عربی زبان میں تقریر کرتے تھے۔

جامعة دار العلوم

كُنْتُ خَرَجْتُ مَعَ طَائِفَةٍ مِّنَ الأَصْدِقَاءِ لِزِيَارَةِ جَامِعَةِ دَارِ الْعُلُوْمِ فَمَشَيْنَا إِلَيْهَا، وَقَدْ تَخَلَّفَ الإِثْنَانِ مِنَّا، وَذَهَبَا إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، فَدَخَلْنَا اِحْدَى غُرُفَاتِ الدِّرَاسَةِ، كَانَ الأُسْتَاذُ

يَشْرَحُ الدَّرْسَ اَمَامَ التَّلَامِيْذِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةَ عَلَى السَّبُّوْرَةِ بِالطَّبَاشِيْرِ وَيَمْحُوْهَا، وَكَانَ التَّلَامِيْذُ يَكْتُبُوْنَ تِلْكَ الْكَلِمَاتِ فِي كَرَارِيْسِهِمْ وَيُعِيْدُوْنَهَا مَعَ الْأُسْتَاذِ، كُنَّا قَضَيْنَا فِي دَارِ الْعُلُوْمِ سَاعَتَيْنِ، وَرَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ مَعَ كُلِّ سُرُوْرٍ وَنَشَاطٍ ۔

جامعہ دارالعلوم

میں دوستوں کی ایک جماعت کے ساتھ جامعہ دارالعلوم دیکھنے کے لئے نکلا تھا، ہم دارالعلوم کی جانب چلے، ہم میں سے دو پیچھے رہ گئے اور وہ دونوں جامع مسجد کی طرف چلے گئے، ہم ایک درسگاہ میں داخل ہوئے، اُستاد طالب علموں کے سامنے سبق کی تشریح کر رہے تھے اور مشکل الفاظ چاک سے بلیک بورڈ پر لکھ رہے تھے اور انہیں مٹا رہے تھے اور طلباء ان الفاظ کو اپنی کاپیوں میں لکھ رہے تھے اور انہیں استاد کے ساتھ ساتھ دوہرا رہے تھے، ہم نے دار العلوم میں دو گھنٹے گذارے تھے اور پوری خوشی ومسرت کے ساتھ گھر واپس آئے تھے۔

(۵)

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔
(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔
(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔
(د) ان جملوں کے طرز پر ایک چھوٹا سا مضمون لکھئے۔

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
هَوْلَنْدَا	ہالینڈ
مِرَقُ دَجَاجَةٍ	مرغی کا شوربہ
الجَرِيْدَةُ الْيَوْمِيَّةُ	روزنامہ اخبار
أَلدِّرَاسَةُ ج: دِرَاسَات	اسٹیڈی، مطالعہ

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
دودھ	اَلْحَلِيْبُ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
يَنْظُرُ إلىَ؟	دیکھ رہا ہے	نَظَرَ	يَنْظُرُ
اِمْتَثَلْتُنَّ لأَبِيْكُنَّ	تم سب اپنے والد کا کہنا مانتی ہو	اِمْتَثَلَ (لَه)	يَمْتَثِلُ
كُنَّا رَسَبْنَا	ہم سب فیل ہو گئے تھے	رَسَبَ (فِي الاِمْتِحَانِ)	يَرْسُبُ
كُنْتُ قَضَيْتُ	میں نے گذاری تھی	قَضى (الْعُطْلَة، اَلْيَوْمَ)	يَقْضِيْ
كَانَ يَتَغَرَّدُ	چہچہار ہا تھا	تَغَرَّدَ	يَتَغَرَّدُ
حَانَ الْوَقْتُ	وقت ہو گیا	حَانَ (وقت ہونا)	يَحِيْنُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
آسمان ابر آلود ہو گیا	تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ	تَغَيَّمَ	يَتَغَيَّمُ

الدرس الثامن

آٹھواں سبق

اَلْمَعْرُوْفُ وَالْمَجْهُوْلُ فِي الْمَاضِي

(ماضی معروف ومجہول)

وہ فعل جس کا اصل فاعل موجود ہو اَلْفِعْلُ الْمَعْرُوْف (فعل معروف) کہلاتا ہے، آپ فعل معروف اور فعل مجہول کے اس فرق کو اردو کی ان دو مثالوں کے ذریعہ سمجھنے کی کوشش کریں۔

(۱) نوکر نے دروازہ کھولا۔

(۲) دروازہ کھولا گیا۔

پہلے جملے میں دروازہ کھلنا، ایک کام ہے، جس کا کرنے والا معلوم ہے اور وہ ہے نوکر۔ لیکن دوسرے جملے میں کام تو سمجھ میں آرہا ہے، تاہم یہ نہیں پتہ چل رہا ہے کہ اس کا کرنے والا کون ہے۔ اس لئے کہا جائے گا کہ پہلے جملے میں فعل کا فاعل موجود ہے، دوسرے جملے میں فعل کا فاعل موجود نہیں ہے، کیونکہ ہر فعل کو فاعل کی ضرورت ہوتی ہے، اس لئے اس اسم کو جس پر فعل ہوا ہے فاعل کا قائم مقام قرار دے دیا گیا ہے اور جو اعراب فاعل کا تھا، وہی نائب فاعل کو دے دیا گیا۔

مجہول ماضی میں بھی ہوتا ہے اور مضارع میں بھی، اس سبق میں ہم ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ بیان کرتے ہیں۔

ماضی مجہول ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس کے لئے صرف اتنا کیجئے کہ ماضی کے پہلے حرف کو ضمہ (ُ) اور

آخر سے پہلے حرف کو کسرہ (ـِــ) دے دیجئے، آخری حرف پر وہی حرکت (ـَــ) رہے گی جو ماضی معروف کے آخری حرف پر ہے، لیکن یہ ان افعال کا قاعدہ ہے جن کا ماضی سہ حرفی (تین حرف والا، جیسے ضَرَبَ، فَعَلَ، ذَهَبَ وغیرہ) ہو، لیکن جن کا ماضی تین سے زائد حروف پر مشتمل ہو وہاں اتنا کیجئے کہ ماضی کے پہلے حرف کو ضمہ (ـُــ)، آخری سے پہلے حرف کو کسرہ (ـِــ) آخری حرف کو فتحہ (ـَــ) اور باقی تمام حروف کو ضمہ (ـُــ) دے دیجئے، جیسے اِتَّهَمَ، اُتُّهِمَ۔

ماضی مجہول کی گردان

غائب کے صیغے

واحد مذکر	بُعِثَ	وہ ایک مرد بھیجا گیا۔
تثنیہ مذکر	بُعِثَا	وہ دو مرد بھیجے گئے۔
جمع مذکر	بُعِثُوْا	وہ سب مرد بھیجے گئے۔
واحد مؤنث	بُعِثَتْ	وہ ایک عورت بھیجی گئی۔
تثنیہ مؤنث	بُعِثَتَا	وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔
جمع مؤنث	بُعِثْنَ	وہ سب عورتیں بھیجی گئیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	بُعِثْتَ	تو ایک مرد بھیجا گیا۔
تثنیہ مذکر	بُعِثْتُمَا	تم دو مرد بھیجے گئے۔
جمع مذکر	بُعِثْتُمْ	تم سب مرد بھیجے گئے۔
واحد مؤنث	بُعِثْتِ	تو ایک عورت بھیجی گئی۔

تثنیہ مؤنث	بُعِثْتُمَا	تم دو عورتیں بھیجی گئیں۔
جمع مؤنث	بُعِثْتُنَّ	تم سب عورتیں بھیجی گئیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر و مؤنث	بُعِثْتُ	میں ایک مرد بھیجا گیا، میں ایک عورت بھیجی گئی۔
تثنیہ مذکر و مؤنث	بُعِثْنَا	ہم دو مرد بھیجے گئے، ہم دو عورتیں بھیجی گئیں۔
جمع مذکر و مؤنث	بُعِثْنَا	ہم سب مرد بھیجے گئے، ہم سب عورتیں بھیجی گئیں۔

ماضی کی دوسری تین قسمیں: ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری بھی مجہول ہوسکتی ہیں۔ ماضی استمراری تو مضارع مجہول پر "کَانَ" داخل کرنے سے بنے گی۔ اور مضارع مجہول کا قاعدہ ابھی آپ کو معلوم نہیں ہے، اس لئے اسے کسی دوسرے سبق میں بیان کریں گے۔ البتہ ماضی قریب کے لئے مجہول ماضی مطلق پر "قَدْ" اور ماضی بعید کے لئے مجہول ماضی مطلق پر "کَانَ" داخل کردیجئے۔ آپ تمرینات میں ماضی قریب مجہول اور ماضی بعید مجہول کے بہت سے جملے پڑھیں گے۔

ایک بات یہ ذہن نشین کرلیجئے کہ فعل مجہول میں بھی افعال کی تذکیر و تانیث کے لئے نائب فاعل کا اعتبار ہوگا، یعنی اگر نائب فاعل مذکر ہے تو فعل مجہول بھی مذکر ہوگا۔ اور اگر نائب فاعل مؤنث ہے تو فعل مجہول بھی مؤنث ہوگا۔

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے

حَصَدَ الْفَلاَّحُ الزَّرْعَ	کاشتکار نے کھیتی کاٹی۔
حُصِدَ الزَّرْعُ	کھیتی کاٹی گئی۔

شَرِبْتُ الْمَاءَ الْبَارِدَ	میں نے ٹھنڈا پانی پیا۔
شُرِبَ الْمَاءُ الْبَارِدُ	ٹھنڈا پانی پیا گیا۔
قَدْ فَتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ	خادم نے دروازہ کھولا ہے۔
قَدْ فُتِحَ الْبَابُ	دروازہ کھولا گیا ہے۔
كَانَ جَرَحَ الْجَامُوْسُ الْوَلَدَ	بھینس نے لڑکے کو زخمی کیا تھا۔
كَانَ جُرِحَ الْوَلَدُ	لڑکا زخمی کیا گیا تھا۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

(۲) تین حرف والے ماضی اور تین حرف سے زائد والے ماضی میں مجہول بنانے کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟

(۳) ماضی بعید مجہول کیسے بنائی جائے گی؟ قَدْ حَفِظَ سے گردان بھی لکھئے۔

(۴) ماضی بعید مجہول کیسے بنائی جائے گی؟ كَانَ أَكَلَ سے گردان بھی لکھئے۔

(۴) کیا فعل مجہول میں بھی نائب فاعل کے مذکر ومؤنث ہونے کا اعتبار کیا جائے گا؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) چھ جملے بنائیے، جن میں ماضی معروف استعمال کیجئے اور پھر ان جملوں میں ماضی معروف کی جگہ ماضی مجہول رکھئے۔

(۲) چھ جملے بنائیے، جن میں ماضی مجہول استعمال کیجئے اور پھر ان جملوں میں ماضی مجہول کی جگہ ماضی معروف رکھئے۔

(۳) ماضی قریب مجہول پر مشتمل آٹھ جملے بنائیے۔

(۴) ماضی بعید مجہول پر مشتمل آٹھ جملے بنائیے۔

(۲)

(۲) حسب ذیل الفاظ (الف، ب) کی مدد سے ماضی مجہول اور نائب فاعل پر مشتمل جملے لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

(الف) أُكِلَ ، فُتِحَتْ، سُقِيَ ، قُطِعَتْ، صِيْدَ، قُبِضَ ،شُرِبَ .

(ب) اَلطَّعَامُ، اَلْغُرْفَةُ، الزَّرْعُ، اَلشَّجرَةُ، اَلأَسَدُ، اَللِّصُّ ، الشَّايُ .

(۲) حسب ذیل جملوں میں فعل معروف کو فعل مجہول سے بدل کر لکھئے۔

أَنْزَلَ اللّٰه الْقُرْآنَ، أَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبزَ، قَطَفَ الرَّجُلُ الزَّهْرَ .

نَظَّفَ الْخَادِمُ الْغُرْفَةَ، غَسَلَتِ الْبِنْتُ الثَّوْبَ، غَرَسَ الْبُسْتَانِيُّ الشَّجَرَةَ .

(۳) حسب ذیل جملوں میں فعل مجہول کی جگہ فعل معروف رکھئے۔

شُرِحَ الدَّرْسُ، كُتِبَتِ الرِّسَالَةُ، كُنِسَتِ الدَّارُ، صُنِعَ الْكُرْسِيُّ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغے شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

أُسْتُخْلِفَ أَبُوْبَكْرٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّي اللّٰه عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، طُهِرَتِ الْكَعْبَةُ مِنَ الأَصْنَامِ، أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى الرَّسُوْلِ، قَدْ فُتِحَتْ نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ، قَدْ مُنِعْتُ عَنِ اللَّعِبِ، قَدْ قُطِعَتْ يَدُ السَّارِقِ، كَانُوْا قُتِلُوْا فِي الْحَرْبِ، قَدْ أُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ، بُنِيَ الإِسْلاَمُ عَلَى خَمْسٍ، كَانَ يُضْرَبُ بِلاَلٌ -رَضِيَ اللّٰه عَنْه- بِالسَّوْطِ، وُضِعَ المِدَادُ فِي الدَّوَاةِ، غُرِسَتِ الشَّجَرَةُ فِي الْبُسْتَانِ، قُطِفَتِ الوَرْدَةُ مِنَ الْحَدِيْقَةِ، خُلِقَ الإِنْسَانُ لِعِبَادَةِ الرَّبِّ، نُصِبَتِ الْجِبَالُ عَلَى الاَرْضِ، قَدْ أُمِرْنَا بِالصَّلاَةِ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

والد کو ایک خط لکھا گیا تھا، یہ سامان اسٹیشن سے چرایا گیا تھا، گیہوں چکی میں پیسا گیا، لڑکی قتل کی گئی تھی، عید الاضحیٰ کے دن ایک بکری ذبح کی گئی تھی، قاتل کو پھانسی کا حکم دیا گیا ہے، مسلمان کو شراب سے روکا گیا ہے، ہمارے

مدرسے میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا تھا، تم اپنے گھروں سے نکالے گئے تھے، تم لوگ کل رات جلسے میں بلائے گئے تھے، کھانا آگ پر پکایا گیا تھا، خط ہوائی ڈاک سے روانہ کیا گیا ہے، کتاب الماری میں رکھی گئی تھی۔

(۴)

دار العلوم دیوبند

ظُلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ كَثِيْراً فِي عَهْدِ الإنْجلِيْزِ، قُتِلُوْا، وَأُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ، وَحُرِمُوْا مِنَ أمْوالِهِمْ، أُغْلِقَتْ مَدَارِسُهِمْ، وَ فُرِضَتِ الْقُيُوْدُ عَلَيْهِمْ.

أُسِّسَتْ مَدْرَسَةُ "دَارُ الْعُلُوْمِ دِيوْبَنْد" فِيْ هَذَا الْعَهْدِ الْمُظْلِمِ، افْتُتِحَتْ هذه الْمَدْرَسَةُ بِمُعَلِّمٍ وَاحِدٍ وَتِلْمِيْذٍ وَاحِدٍ، وَاشْتُهِرَتْ فِي الْعَالَمِ لِأَجْلِ خَدَمَاتِهَا الْعِلْمِيَّةِ وَالدِّيْنِيَّةِ.

دار العلوم دیوبند

انگریزوں کے دور میں مسلمانوں پر بہت زیادہ ظلم کیا گیا، وہ قتل کئے گئے، اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے محروم کئے گے، ان کے مدارس بند کئے گئے اور ان پر پابندیاں لگائی گئیں۔

مدرسہ دار العلوم دیوبند اسی تاریک دور میں قائم کیا گیا، یہ مدرسہ ایک استاذ اور ایک طالب علم کے ذریعے شروع ہوا اور اپنی علمی اور دینی خدمات کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہوا۔

(۵)

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔

(د) مذکورہ بالا عبارت میں صیغہ مجہول کی جگہ معروف رکھ کر ترجمہ کیجئے۔

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
اَلسَّوْطُ ج: اَسْوَاطٌ	کوڑا

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
چکی	اَلطَّاحُوْنَةُ ج: طَاحُوْنَات
ہوائی ڈاک سے	بِالْبَرِيْدِ الْجَوِّي
الماری	اَلْخِزَانَةِ ج: خِزَانَات
پھانسی	اَلاِعْدَامُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
گیہوں پیسا گیا	طُحِنَ الْقَمْحُ	طَحَنَ	يَطْحَنُ

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

اَلْمُثْبَتَ وَالْمَنْفِيْ فِي الْمَاضِيْ (ماضی مثبت اور منفی)

جس فعل سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کا علم ہو وہ الفِعْلُ المُثْبَت (فعل مثبت) کہلاتا ہے اور جس فعل سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا معلوم ہو، اسے الفِعْلُ المَنْفِي (فعل منفی) کہتے ہیں۔ ماضی اور اس کی تمام قسمیں مثبت بھی ہوتی ہیں اور منفی بھی۔

مثبت ماضی کے بے شمار جملے آپ نے پڑھے ہیں، منفی ماضی بھی مثبت ماضی پر تھوڑے سے عمل کے بعد بن جاتی ہے، صرف اتنا کیجئے کہ ماضی مثبت کے شروع میں "مَا" بڑھا دیجئے۔ مثلاً

ذَهَبَ الْوَلَدُ إلىَ الْمَدْرَسَةِ	لڑکا مدرسہ گیا۔
مَاذَهَبَ الْوَلَدُ إلىَ الْمَدْرَسَةِ	لڑکا مدرسہ نہیں گیا۔

یہ قاعدہ ماضی مطلق کا ہے۔ ماضی قریب مثبت کو منفی بنانے کے لئے (مَا) کا اضافہ "قَدْ" کے بعد فعل کے شروع میں ہوگا اور ماضی بعید مثبت میں (مَا) کا اضافہ "کَانَ" سے پہلے ہوگا۔ حسب ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

قَدْ ذَهَبَ الْوَلَدُ إلىَ الْمَدْرَسَةِ	لڑکا مدرسہ گیا ہے۔
قَدْ مَا ذَهَبَ الْوَلَدُ إلىَ الْمَدْرَسَةِ	لڑکا مدرسہ نہیں گیا ہے۔
كَانَ ذَهَبَ الْوَلَدُ إلىَ الْمَدْرَسَةِ	لڑکا مدرسے گیا تھا۔

مَاكَانَ ذَهَبَ الْوَلَدُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لڑکا مدرسے نہیں گیا تھا۔

ان مثالوں میں آپ نے فعل معروف دیکھا ہوگا، اس سے یہ خیال نہ کریں کہ فعل مجہول میں مثبت منفی کا فرق نہیں ہے، فعل معروف کی طرح فعل مجہول میں بھی مثبت اور منفی کا فرق موجود ہے، آپ خود مثالوں اور تمرینات میں دیئے گئے جملوں سے اس کا اندازہ کرلیں گے۔

الأمثلة (مثالیں)

مَاسَافَرْتُ إِلَى الوِلَايَاتِ الْمُتَّحِدَةِ	میں نے امریکہ کا سفر نہیں کیا۔
مَاتَنَاوَلْنَا الطَّعَامَ حَتَّى الآنَ	ہم نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔
قَدْ مَارَجَعُوْا مِنْ سَفَرِهِمْ	وہ اپنے سفر سے واپس نہیں آئے ہیں۔
قَدْ مَا سَمِعْنَ النِّدَاءَ	ان عورتوں نے پکار نہیں سنی ہے۔
مَاكَانَ وُدِّعَ الْمُسَافِرُ	مسافر کو رخصت نہیں کیا گیا تھا۔
مَاكُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَنْزِلِ	میں گھر نہیں گیا تھا۔

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) پانچ جملے لکھئے، جن میں ہر جملہ ماضی مطلق (جیسے مَا ذَهَبَ) پر مشتمل ہو۔

(۲) پانچ جملے لکھئے، جن میں ہر جملہ ماضی قریب منفی (جیسے قَدْ مَاذَهَبَ) پر مشتمل ہو۔

(۳) پانچ جملے لکھئے، جن میں ہر جملہ ماضی بعید منفی (جیسے مَاكَانَ ذَهَبَ) پر مشتمل ہو۔

(۴) دس جملے بنائیے، جو ماضی کی تمام قسموں کو شامل ہوں، لیکن ہر جملے میں فعل مجہول استعمال کیجئے۔

(۲)

(۱) حسب ذیل جملوں کو منفی بنائیے، ترجمہ کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

وَقَفَ الْقِطَارُ عَلَى الرَّصِيْفِ، سَمِعَتِ الْمُسْلِمَاتُ خُطْبَةَ الإمَامِ، غَيَّرَ الأَطْفَالُ مَلاَبِسَهُمْ، قَرَأْتُ الْكُتُبَ وَكَتَبْتُ الدُّرُوْسَ، كُنَّ يُكْرِمْنَ الضُّيُوْفَ، قَدْ أُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ، وُضِعَ الْمِدَادُ فِي الدَّوَاةِ، خُلِقَ الإنْسَانُ لِلْعِبَادَةِ .

(۲) حسب ذیل جملوں میں مضارع کو ماضی بنائیے اور "ما" داخل کر کے ماضی منفی کے جملے لکھئے۔

يَنْبَحُ الْكَلْبُ طُوْلَ اللَّيْلِ، أَنَا أَسْتَذْكِرُ الدُّرُوْسَ، هُمَا يَقْدِمَانِ مِنَ السَّفَرِ، تَجْتَمِعُ الصَّدِيْقَاتُ، نَرْكَبُ الزَّوْرَقَ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں اور افعال کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

مَاقَبَضَ الشُّرْطِيَّانِ عَلَى اللِّصِّ، مَاأَنْجَزَ الرَّجُلُ الوَعْدَ، هُمْ مَا رَفَعُوْا شَأْنَ مَدْرَسَتِهِمْ، أَنْتُنَّ مَا أَغَثْتُنَّ الْمَلْهُوْفِيْنَ، أَنْتُمْ مَا عَطَفْتُمْ عَلَى الْيَتَامىٰ، مَازُرْنَا حَدِيْقَةَ الْحَيْوَانِ، هُوَ مَا عَرَفَ قَدْرَ نَفْسِهِ، مَافَرَغْنَا مِنَ الاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ، مَارَجَعَ الْحُجَّاجُ مِنْ مَكَّةَ، مَاكَانَتْ قَرَأَتِ التِّلْمِيْذَةُ الْقِصَّةَ، مَاكَانَ سُرِقَ مَتَاعِي، مَاكُنْتُ وَجَدتُّكَ بِالأَمْسِ، مَاحُصِدَ الزَّرْعُ حَتَّى الآنَ، مَا أُمِرَتْ نِسَاءُ الْمُسْلِمِيْنَ بِالسُّفُوْرِ، اَلأَوْلاَد مَا فَازُوْا فِي مُبَارَاةِ كُرَّةِ الْقَدَمِ، فِرْقَةُ الْمَدْرَسَةِ مَاكَانَتْ سَاهَمَتْ فِي الأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

وہ صبح سویرے نہیں جاگے، لڑکوں نے اپنے اسباق یاد نہیں کئے، تم نے نماز کے لئے وضو نہیں کیا ہے، اس نے فجر کے بعد قرآن کی تلاوت نہیں کی ہے، میں نے آج ریڈیو کی خبریں نہیں سنی ہیں، کل تم نے اخبار نہیں پڑھا تھا، دونوں لڑکے امتحان میں فیل نہیں ہوئے تھے، لوگوں نے چور کو قتل نہیں کیا تھا، اللہ نے مشرکین کی مدد نہیں کی، جنگ میں بچے قتل

نہیں کئے گئے، طلباء بُروں کی صحبت سے روکے نہیں گئے، مسجد کے دروازے کسی پر بند نہیں کئے گئے، میں گرمیوں کی چھٹیوں میں گھر نہیں گیا تھا، ہمیں حکومت کی طرف سے حج کے لئے نہیں بھیجا گیا تھا۔

اَلْحَذَّاءُ

اَلْحَذَّاءُ صَنَعَ الاَحْذِيَةَ، اَخَذَ الْقَالَبَ، رَكَّبَ فَوْقَهُ الْجِلْدَ، دَقَّ بِضْعَةَ مَسَامِيْرَ، اَخَذَ الاِبْرَةَ وَالْخَيْطَ، ثَقَبَ بِالْمِخْرَزِ، دَقَّ بِالْمِطْرَقَةِ، ثَبَّتَ كَعْبَ الْحِذَاءِ بِالْمَسَامِيْرِ، شَحَذَ سِكِّيْنَه، قَصَّ الاَطْرَافَ الزَّائِدَةَ، صَبَغَ الْحِذَاءَ، عَلَّقَه عَلَى الْحَائِطِ.

موچی

جوتا بنانے والے نے جوتے بنائے، اس نے سانچہ لیا، سانچے پر چمڑا چڑھایا، کچھ کیلیں ٹھونکیں، سوئی اور دھاگا لیا، ستالی سے سوراخ کیا، ہتھوڑی سے ٹھونکا، جوتے کی ایڑی کو کیلوں سے جمایا، رانپی پر دھار رکھی، زائد حصوں کو کاٹا، جوتے پر پالش کی، اسے دیوار پر ٹانگا۔

(۵)

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) ان جملوں میں ماضی مثبت کی جگہ ماضی منفی استعمال کر کے ترجمہ کیجئے۔

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
اَلسُّفُوْرُ	بے پردگی
اَلْمُبَارَاةُ	میچ

اَلْفِرْقَةُ ج: فِرَقٌ	پارٹی
اَلأَلْعَابُ الرِّيَاضِيَّةُ	جسمانی ورزش کے کھیل

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
بروں کی صحبت	مُرَافَقَةُ الاَشْرَارِ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
أَسْتَذْكِرُ الدُّرُوْسَ	میں سبق یاد کرتا ہوں	اِسْتَذْكَرَ	يَسْتَذْكِرُ
مَاقَبَضَ عَلى	گرفتار نہیں کیا	قَبَضَ (عَلى)	يَقْبِضُ
مَاسَاهَمَتِ الْفِرْقَةُ	پارٹی نے حصہ نہیں لیا	سَاهَمَ (فِي)	يُسَاهِمُ

الدَّرْسُ العَاشِرُ

دسواں سبق

اَلْمَعْرُوْفُ وَالْمَجْهُوْلُ فِى الْمُضَارِعِ (مضارع معروف ومجہول)

مضارع معروف کی لاتعداد مثالیں آپ اپنے گذشتہ اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم مضارع مجہول کی مشق کرانا چاہتے ہیں۔ آیئے، پہلے یہ دیکھیں کہ مضارع مجہول کس طرح بنتا ہے۔

مضارع مجہول مضارع معروف سے بنتا ہے۔ مضارع بنانے کا قاعدہ جس سبق میں بیان کیا گیا تھا (دیکھئے دوسرا سبق) وہاں چار حرفوں کا ذکر کیا گیا تھا: ا، ت، ی، ن۔ یہ حروف، مضارع کے مختلف صیغوں کے شروع میں آتے ہیں اور انہیں مضارع کی علامت (پہچان) کہا جاتا ہے۔ مضارع معروف کو مضارع مجہول میں تبدیل کرنے کے لئے اتنا کیجئے کہ علامت مضارع یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ (ـُـ) دے دیجئے۔ اور درمیان کے حرف کو فتحہ (ـَـ) دے دیجئے۔ مثلاً یہ دو فعل ہیں:

يَكْتُبُ ، تَعْمَلُ

ان دونوں کو مجہول بنایئے اور پڑھئے۔

يُكْتَبُ، تُعْمَلُ

ذیل میں مضارع کی گردان لکھی جاتی ہے، آپ اسے یاد کرلیں۔ یہاں یہ بات دہرانے کی ضرورت نہیں کہ نائب فاعل کو وہ سب حقوق حاصل ہیں، جو فاعل کو حاصل ہیں۔ فاعل مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ، جمع، نکرہ، معرفہ ہوسکتا ہے، نائب فاعل بھی سب کچھ بن سکتا ہے۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	يُضْرَبُ	وہ ایک مرد مارا جاتا ہے۔
تثنیہ مذکر	يُضْرَبَانِ	وہ دو مرد مارے جاتے ہیں۔
جمع مذکر	يُضْرَبُوْنَ	وہ سب مرد مارے جاتے ہیں۔
واحد مؤنث	تُضْرَبُ	وہ ایک عورت ماری جاتی ہے۔
تثنیہ مؤنث	تُضْرَبَانِ	وہ دو عورتیں ماری جاتی ہیں۔
جمع مؤنث	يُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری جاتی ہیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	تُضْرَبُ	تو ایک مرد مارا جاتا ہے۔
تثنیہ مذکر	تُضْرَبَانِ	تم دو مرد جارے جاتے ہو۔
جمع مذکر	تُضْرَبُوْنَ	تم سب مرد مارے جاتے ہو۔
واحد مؤنث	تُضْرَبِيْنَ	تو ایک عورت ماری جاتی ہے۔
تثنیہ مؤنث	تُضْرَبَانِ	تم دو عورتیں ماری جاتی ہو۔
جمع مؤنث	تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں ماری جاتی ہو۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر ومؤنث	أُضْرَبُ	میں ایک مرد مارا جاتا ہوں، میں ایک عورت ماری جاتی ہوں۔
تثنیہ مذکر ومؤنث	نُضْرَبُ	ہم دو مرد مارے جاتے ہیں، ہم دو عورتیں ماری جاتی ہیں۔
جمع مذکر ومؤنث	نُضْرَبُ	ہم سب مرد مارے جاتے ہیں، ہم سب عورتیں ماری جاتی ہیں۔

الأمثلة (مثالیں)

يَفْرِزُ الْعَامِلُ الرَّسَائِلَ	(ڈاک کا) کارکن خطوط چھانٹتا ہے۔
تُفْرَزُ الرَّسَائِلُ	خطوط چھانٹے جاتے ہیں۔
يُرَتِّبُ الْعَامِلُ الرَّسَائِلَ	کارکن خطوط کو ترتیب سے رکھتا ہے۔
تُرَتَّبُ الرَّسَائِلُ	خطوط ترتیب دیئے جاتے ہیں۔
تَجْمَعُ الْبَنَاتُ الأزْهَارَ	لڑکیاں پھول اکٹھا کرتی ہیں۔
تُجْمَعُ الأزْهَارُ	پھول اکٹھا کئے جاتے ہیں۔
نَكْتُبُ الدُّرُوْسَ	ہم اسباق لکھتے ہیں۔
تُكْتَبُ الدُّرُوْسُ	اسباق لکھے جاتے ہیں

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
العَرَبَةُ ج: عَرَبَاتٌ	رکشا گاڑی
الذِئْبُ ج: ذِئَابٌ	بھیڑیا
القَائِدُ ج:قُوَّادٌ	کمانڈر
الغَنَمُ ج: اَغْنَامٌ	بکری
الأَحْذِيَةُ وَ: حِذَاءٌ	جوتے
المِكْنَسُ ج:مَكَانِسٌ	جھاڑو

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
وی، پی کے ذریعے	بِالبَرِیْدِ المُحَوِّلِ
چائے کی پتی	البُنُّ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
تُوَزَّعُ الجَوَائِزُ	انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں	وَزَّعَ	یُوَزِّع
یُدَقُّ الجَرَسُ	گھنٹہ بجایا جاتا ہے	دَقَّ	یَدُقُّ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
عزت حاصل ہوتی ہے	تُنَالُ العِزَّةُ	نَالَ	یَنَالُ
سزادی جائے گی	یُعَاقَبُ	عَاقَبَ	یُعَاقِبُ

الأسئلة (سوالات)

(۱) ماضی مجہول کس سے بنتا ہے؟

(۲) مضارع مجہول بنانے کا طریقہ بتائیے؟

(۳) نائب فاعل کے کیا احکامات ہیں؟

اَلتَّمرِينَاتُ (مشقیں)

(۱)

(۱) چھ جملے بنائیے جن میں مضارع معروف لائیے اور پھر ان جملوں میں مضارع معروف کو مضارع مجہول سے بدل کر لکھئے۔

(۲) چھ جملے بنائیے جن میں مضارع مجہول لائیے اور پھر ان جملوں میں مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بدل کر لکھئے۔

(۳) ان افعال سے مضارع مجہول کی گردان مع اعراب (زبر، زیر، پیش وغیرہ) اور معنی لکھئے۔

يُجْمَعُ ، يُفْتَحُ، يُكْرَمُ، يُقْتَلُ .

(۴) صیغے اور معنی بتلائیے۔

تُقْطَعُ، يُقْتَلَانِ، نُضْرَبُ، تُجْمَعُ .

(۲)

(۱) حسب ذیل الفاظ (الف، ب) کی مدد سے فعل مضارع مجہول اور نائب فاعل پر مشتمل جملے لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

(الف) تُقْطَفُ، يُذْبَحُ، تُفْتَحُ، يُضْرَبُ، تُرْكَبُ، يُبَاعُ، يُصَادُ، تُحْلَبُ .

(ب) اَلْأَزْهَارُ، اَلْبَقَرُ، اَلدَّكَاكِيْنُ، اَلْوَلَدَانِ، اَلْعَرَبَةُ، اَلتَّمْرُ، اَلسَّمَكُ، اَلْبَقَرَاتُ .

(۲) حسب ذیل جملوں میں فعل مضارع معروف کو فعل مضارع مجہول میں تبدیل کیجئے۔

يَأْكُلُ الْهِرُّ الطَّعَامَ، سَرَقَ اللِّصُّ الْمَتَاعَ، قَتَلَ الرَّجُلُ الذِّئْبَ، يَقُوْدُ الْقَائِدُ الْجُنْدَ، يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ، يَحْصُدُ الرَّجُلُ الْأَرُزَّ .

(۳) حسب ذیل جملوں میں فعل مضارع مجہول کو فعل مضارع معروف میں تبدیل کیجئے۔

تُذْبَحُ الْبَقَرَةُ، تُقْطَفُ الأَزْهَارُ، يُرْعَى الغَنَمُ، يُبَاعُ الكِتَابُ، يُلْبَسُ الثَّوْبُ، يُعْبَدُ الرَّبُّ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

يُخْتَبَرُ الصَّدِيْقُ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ، تُعَطَّلُ الْمَدْرَسَةُ فِي مَايُوْ، تُصْنَعُ الاَحْذِيَةُ مِنَ الْجِلْدِ، تُرْسَلُ الرَّسَائِلُ بِالبَرِيْدِ، اَلْمُسْلِمُوْنَ يُكْرَمُوْنَ، تُفْتَحُ السُّوْقُ فِي السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ، يُعْرَفُ الإنْسَانُ بِالأَخْلاَقِ الحَسَنَةِ، يُزْرَعُ قَصَبُ السُّكَّرِ فِي البَاكِسْتَانِ، تُسْقَى الزُّرُوْعُ بِمَاءِ النَّهْرِ، تُعْقَدُ الْحَفْلَةُ الدِيْنِيَّةُ فِي الْقَرْيَةِ، تُوَزَّعُ الْجَوَائِزُ الثَّمِيْنَةُ بَيْنَ الطَّلَبَةِ، يُغْلَقُ الدُّكَّانُ عِشَاءً، تُبَاعُ الْاَشْيَاءُ فِي السُّوقِ، تُكْتَبُ التَّمْرِيْنَاتُ فِي اللَّيْلِ، يُدَقُّ الجَرَسُ فِي الصَّبَاحِ، تُكْنَسُ الْحُجْرَةُ بِالْمِكْنَسِ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

عزت جدوجہد سے حاصل ہوتی ہے، کپڑے پانی سے دھوئے جاتے ہیں، مسلمانوں کی مدد کی جاتی ہے، محنتی استاذ کی تعریف کی جاتی ہے، درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے، مجرموں کو سزا دی جائے گی، کھیتی موسم ربیع میں کاٹی جائے گی، مسلمان عورتوں کو پردہ کا حکم دیا جاتا ہے، کتابیں وی پی کے ذریعے بھیجی جائیں گی، تم لوگ گھر سے نکالے جاوٴگے، چائے میں چینی ملائی جاتی ہے، چائے، چائے کی پتی سے بنائی جاتی ہے۔

اَلْبَرِيْدُ

يَكْتُبُ الرَّجُلُ الرِّسَالَةَ، ثُمَّ يَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي غِلاَفٍ، يَكْتُبُ عَلَى وَجْهِ الغِلاَفِ عُنْوَانَ الْمُرْسَلِ إلَيْهِ، ثُمَّ يُغْلِقُ الغِلاَفَ، وَيُلْصِقُ عَلَيْهِ طَوَابِعَ الْبَرِيْدِ وَيَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ۔

يَأْتِي سَاعِيُ الْبَرِيْدِ، يَأْخُذُ الرَّسَائِلَ مِنَ الصُّنْدُوْقِ، وَ يَحْمِلُهَا إلَى مَكْتَبِ البَرِيْدِ، وَهُنَالِكَ تُفْرَزُ الرَّسَائِلُ وَتُرَتَّبُ وَتُجْعَلُ رِزَماً، ثُمَّ تُوْضَعُ كُلُّ رِزْمَةٍ فِي كِيْسٍ خَاصٍّ، وَتُرْسَلُ إلَى الْمَحَطَّةِ، يُسَافِرُ بِهَا القِطَارُ إلَى الْمَكَانِ المَطْلُوبِ، يَقِفُ الْقِطَارُ، يَأْخُذُ مِنْهُ الْمُوَظَّفُ كِيْسَ بَلَدِه، وَيَذْهَبُ بِه إلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ، وَيَتَوَلَّى المَكْتَبُ تَوْزِيْعَ الْبَرِيْدِ۔

ڈاک

آدمی خط لکھتا ہے، پھر خط ایک لفافے میں رکھتا ہے، لفافے کے اوپر مُرْسَلْ الیہ (جسے خط بھیجا جارہا ہے) کا پتہ لکھتا ہے، پھر لفافہ بند کرتا ہے اور لفافے پر ڈاک ٹکٹ چپکاتا ہے اور خط لیٹر بکس میں ڈال دیتا ہے۔

ڈاکیہ آتا ہے، لیٹر بکس سے خطوط لیتا ہے اور انہیں ڈاکخانے لے جاتا ہے اور یہاں خطوط چھانٹے جاتے ہیں، ترتیب دیئے جاتے ہیں اور بنڈل بنائے جاتے ہیں۔ پھر ہر بنڈل کو ایک مخصوص بیگ (تھیلے) میں رکھا جاتا ہے اور وہ بنڈل اسٹیشن بھیج دیا جاتا ہے، ٹرین بنڈل کو لے کر مطلوبہ جگہ تک سفر کرتی ہے، ٹرین رکتی ہے، ملازم ٹرین سے اپنے شہر کا بیگ لیتا ہے اور اسے ڈاک خانہ لے جاتا ہے اور ڈاک خانہ ڈاک کی تقسیم کی ذمہ داری لیتا ہے۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔

(د) ان جملوں میں فعل معروف کی جگہ فعل مجہول رکھئے۔

الدَّرْسُ الْحَادِی عَشَر

گیارہواں سبق

اَلْمَنْفِي وَالْمُثْبَت فِي الْمُضَارِع (مضارع منفی اور مثبت)

ماضی کی طرح مضارع بھی مثبت اور منفی ہوتا ہے۔ مضارع مثبت کے بے شمار جملے آپ نے پڑھے ہیں، اس سبق میں ہم آپ کو منفی بنانے کا قاعدہ بتلاتے ہیں۔ مضارع منفی مضارع مثبت سے بنتا ہے، اس طرح کہ مضارع مثبت (جیسے یَقْرَأُ، یَدْخُلُ، یَنْصُرُ وغیرہ) پر "لا" داخل کردیجئے۔ "لا" کے معنی ہیں "نہیں" مثال کے طور پر مثبت جملہ:

اَلْوَلَدُ یَذْهَبُ إِلَی المَدْرَسَةِ — لڑکا مدرسے جاتا ہے۔

منفی بنانے کے بعد جملہ:

اَلْوَلَدُ لَا یَذْهَبُ إِلَی المَدْرَسَةِ — لڑکا مدرسے نہیں جاتا ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

لا نَكْتُبُ المَقَالَةَ — ہم مقالہ نہیں لکھتے ہیں۔

لا يُطَالِعُوْنَ الكُتُبَ المَاجِنَةَ — وہ سب فحش لٹریچر کا مطالعہ نہیں کرتے ہیں۔

لا يَأْكُلُ وَلا يَشْرَبُ — نہ وہ کھاتا ہے اور نہ پیتا ہے۔

لا يُنْصَرُ الظَّالِمُ — ظالم کی مدد نہیں کی جاتی ہے۔

لا نُضِيِّعُ الوَقْتَ فِي اللَّعِبِ — ہم کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے ہیں۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) کیا مضارع مثبت کی طرح منفی بھی آ سکتا ہے؟

(۲) مضارع منفی بنانے کا طریقہ بتائیے؟

(۳) مضارع منفی کس سے بنتا ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) حسبِ ذیل افعال مضارع کو منفی بنائیے اور انہیں مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

يُسَافِرُ، يَقْرَأُ، يُوْقِدُ، يَأْمُرُ، يَغْفِرُ، يَسْمَعُ، يَفْهَمُ، يَشْكُرُ .

(۲) حسب ذیل جملوں کو منفی بنائیے اور ترجمہ کیجئے۔

الرَّجُلاَنِ يَتَحَادَثَانِ، تَنْمُوْا الشَّجَرَتَانِ وَتُوْرِقَانِ، يَقْرَأُ الْغِلْمَانُ وَيَكْتُبُوْنَ .
اَنْتِ تَلْعَبِيْنَ طُوْلَ النَّهَارِ، اَنْتَ تَكْتُبُ التَّمْرِيْنَاتِ، هُمْ يُصَلُّوْنَ الفَجْرَ .

(۳) حسب ذیل جملوں کو مثبت بنائیے اور ترجمہ کیجئے۔

لاتَجْرِى السَّفِيْنَةُ عَلىَ الْمَاءِ، لا نُحِبُّ الْقَهْوَةَ، اَلْأَكْلُ الكَثِيْرُ يُفْسِدُ المِعْدَةَ، لا أَرْكَبُ القِطَارَ السَّرِيْعَ، لا تَأْكُلُ الْحِمَارَةُ الْبَرْسِيْمَ، لا تَشْكُوْ الْمَرِيْضَةُ الْاَلَمَ .

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

لانَرَى الشَّمْسَ مِنْ هُنَا، هِيَ لا تَنَامُ عَلَى الأَرْضِ، لا نُطَالِعُ الجَرِيْدَة، اَلْحُوْتُ لايَبِيْضُ، لايَسُوْقُ صَدِيْقِي السَّيَّارَةَ، اَلْحَمَامَةُ لا تَسْبَحُ فِي الْمَاءِ، اَلْفَلاَّحُوْنَ لا يَحْرُثُوْنَ الحُقُوْلَ، لا تَحْرُثُ

الأَرْضُ القَاحِلَةُ، لا يَعِيْشُوْنَ فِي القُرَى، لاتُتَرْجِمُ المَقَالَةَ إلىَ اللُّغَةِ الأُرْدِيَّةِ، لايَسْكُنُ اَخِي فِي رُوْسِيَا، لاَ اَسْتَطِيْعُ الذِّهَابَ إلىَ الْبَيْتِ، لاَ نَشْرَبُ الْخَمْرَ وَلاَ نُدَخِّنُ السِّيْجَارَةَ، لاَ يَسْتَرِيْحُ الْجَمَلُ أَثْنَاءَ السَّفَرِ، لَايكْتُبُ أخِي بِيَدِه اليُمْنٰى، لاَ تُحَافِظُ عَلَى وَعْدِكَ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

وہ نہر میں تیرنا پسند نہیں کرتا، آسمان ابر آلود ہوتا ہے، برستا نہیں ہے، کچا گوشت نہیں کھایا جاتا، کل دکانیں بند نہیں کی جائیں گی، چاول گراں فروخت نہیں کیا جائے گا، اُون ٹھنڈک دور نہیں کرتی، ہم دوست کا راز فاش نہیں کریں گے، مسلمان جھوٹ نہیں بولتا، مچھلی خشکی سے شکار نہیں کی جاتی، ہم اس طرح کی بات پسند نہیں کرتے، مسلمان مال کے راستے میں جہاد نہیں کرتا، سورج شام کو طلوع نہیں ہوتا۔

اَلْكِتَابُ

هٰذَا الْكِتَابُ جَمِيْلٌ وَمُفِيْدٌ، وَرَقُهُ جَيِّدٌ، غِلاَفُهُ اَمْلَسُ، عَلَى الغِلاَفِ صُوَرٌ مُلَوَّنَةٌ، إِنِّي اَقْرَأُ فِيْهِ بِسُهُوْلَةٍ، يُرَافِقُنِي كِتَابِيْ دَائِماً فِي الْمَنْزِلِ وَالْمَدْرَسَةِ هُوَ يُسْلِيْنِي وَيَنْفَعُنِيْ، وَيُعَلِّمُنِيْ وَيُرْشِدُنِي، فِي كِتَابِيْ صُوَرٌ جَمِيْلَةٌ، وَقَصَصٌ طَرِيْفَةٌ، كِتَابِيْ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، وَاَنَا اُحِبُّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ .

کتاب

یہ کتاب خوبصورت اور مفید ہے، اس کا کاغذ عمدہ ہے، اس کا ٹائیٹل چکنا ہے، ٹائیٹل پر رنگین تصویریں ہیں، میں اس میں آسانی کے ساتھ پڑھتا ہوں، میرے ساتھ میری کتاب، گھر اور مدرسے میں ہمیشہ رہتی ہے، کتاب مجھے بہلاتی ہے اور نفع دیتی ہے، مجھے پڑھاتی ہے اور میری رہنمائی کرتی ہے، میری کتاب میں رنگین تصویریں ہیں اور دلچسپ قصے ہیں، میری کتاب عربی زبان میں ہے اور میں عربی زبان پسند کرتا ہوں۔

(الف) مذکورہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے۔ (د) اس عبارت سے مبتدا خبر پر مشتمل اور فعل فاعل اور مفعول پر مشتمل جملے الگ الگ کیجئے، ان میں سے فعلیہ جملوں کو منفی میں تبدیل کریں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
اَلْبَرْسِيْمُ	برسین (گھاس)
اَلْحُوْتُ ج: حِيْتَانٌ	مچھلی
اَلأَرْضُ الْقَاحِلَةُ	بنجر زمین
اَلسِّيْجَارَةُ ج: سَجَائِر	سگریٹ

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
دکانیں	اَلْحَوَانِيْتُ وَ: حَانُوتٌ
گراں قیمت	بِثَمَنٍ مُرْتَفِعٍ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
لانُدَخِّنُ السِّيْجَارَةَ	ہم سگریٹ نہیں پیتے ہیں	دَخَّنَ	يُدَخِّنُ
لاتُحَافِظُ (عَلَى)	تو پابندی نہیں کرتا ہے	حَافَظَ (عَلَىَ)	يُحَافِظُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
ہم راز فاش نہیں کریں گے	لانُفْشِي السِّرَّ	اَفْشَىٰ	يُفْشِيْ

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

بارہواں سبق

اَلْمَاضِي الاسْتِمْرَارِيُّ
اَلْمَنْفِي وَالْمُثْبَت، اَلْمَعْرُوْفُ وَالْمَجْهُوْلُ
(ماضی استمراری منفی، مثبت معروف، مجہول)

اس سبق میں آپ کو یہ بتلایا جائے گا کہ ماضی کی دوسری قسموں کی طرح ماضی استمراری بھی منفی اور مثبت، معروف اور مجہول ہوتی ہے۔

پہلے ماضی استمراری مجہول بنانے کا قاعدہ ملاحظہ کیجئے۔ مضارع معروف اور مضارع مجہول آپ پڑھ چکے ہیں۔ ماضی استمراری مجہول بنانے کے لئے صرف اتنا کیجئے کہ مضارع مجہول (جیسے یُضْرَبُ، یُفْعَلُ) پر کَانَ لگا دیجئے۔ مثال کے طور پر

یُضْرَبُ الْوَلَدُ	لڑکا مارا جاتا ہے۔
کَانَ یُضْرَبُ الْوَلَدُ	لڑکا مارا جاتا تھا۔

اب پوری گردان دیکھئے اور یاد کیجئے۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	كَانَ يُضْرَبُ	وہ ایک مرد مارا جاتا تھا۔
تثنیہ مذکر	كَانَا يُضْرَبَانِ	وہ دو مرد مارے جاتے تھے۔
جمع مذکر	كَانُوْا يُضْرَبُوْنَ	وہ سب مرد مارے جاتے تھے۔
واحد مؤنث	كَانَتْ تُضْرَبُ	وہ ایک عورت ماری جاتی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كَانَتَا تُضْرَبَانِ	وہ دو عورتیں ماری جاتی تھیں۔
جمع مؤنث	كُنَّ يُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری جاتی تھیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	كُنْتَ تُضْرَبُ	تو ایک مرد مارا جاتا تھا۔
تثنیہ مذکر	كُنْتُمَا تُضْرَبَانِ	تم دو مرد جارے جاتے تھے۔
جمع مذکر	كُنْتُمْ تُضْرَبُوْنَ	تم سب مرد مارے جاتے تھے۔
واحد مؤنث	كُنْتِ تُضْرَبِيْنَ	تو ایک عورت ماری جاتی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كُنْتُمَا تُضْرَبَانِ	تم دو عورتیں ماری جاتی تھیں۔
جمع مؤنث	كُنْتُنَّ تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں ماری جاتی تھیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر و مؤنث	كُنْتُ أُضْرَبُ	میں ایک مرد مارا جاتا تھا، میں ایک عورت ماری جاتی تھی۔
تثنیہ مذکر و مؤنث	كُنَّا نُضْرَبُ	ہم دو مرد مارے جاتے تھے، ہم دو عورتیں ماری جاتی تھیں۔
جمع مذکر و مؤنث	كُنَّا نُضْرَبُ	ہم سب مرد مارے جاتے تھے، ہم سب عورتیں ماری جاتی تھیں۔

یہ ماضی استمراری مجہول بنانے کی تفصیل تھی۔ ماضی استمراری منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مثبت ماضی استمراری (جیسے كَانَ يَفْعَلُ، كَانَ يُفْعَلُ وغیرہ) پر دو میں سے ایک عمل کیجئے۔ یا تو کان کے شروع میں "مَا" بڑھادیجئے، جیسے:

مَا كَانَ يَضْرِبُ الْوَلَدُ	لڑکا نہیں مارتا تھا۔
مَا كَانَ يُضْرَبُ الْوَلَدُ	لڑکا نہیں مارا جاتا تھا۔

یا كَانَ کے بعد فعل سے پہلے "لا" بڑھادیجئے، جیسے:

كَانَ لَايَضْرِبُ الْوَلَدُ	لڑکا نہیں مارتا تھا۔
كَانَ لايُضْرَبُ الْوَلَدُ	لڑکا نہیں مارا جاتا تھا۔

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے۔

كَانَ لَا يَحْفَظُ خَالِدٌ الدَّرْسَ	خالد سبق یاد نہیں کرتا تھا۔
كُنْتُ لاأَسْمَعُ الأغَانِيَ	میں گانے نہیں سنا کرتا تھا۔
كُنْتَ تَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ	تو بازار جایا کرتا تھا۔
كَانَ يُقْتَلُ الْأَوْلَادُ فِي الْعَرَبِ	عرب میں بچے قتل کردیئے جاتے تھے۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) کیا ماضی استمراری منفی اور مجہول ہوتی ہے؟

(۲) ماضی استمراری مجہول بنانے کا قاعدہ بتائیے؟

(۳) ماضی استمراری منفی بنانے کا قاعدہ بتائیے؟

اَلتَّمْرِيْنَاتُ (مشقیں)

(۱)

(۱) چھ جملے بنائیے، جن میں سے ماضی استمراری معروف مثبت کے مختلف صیغے لائیے۔

(۲) چھ جملے لکھیے، جن میں ماضی استمراری معروف منفی کے مختلف صیغے لائیے۔

(۳) چھ جملے لکھیے، جن میں ماضی استمراری مجہول مثبت کے مختلف صیغے لائیے۔

(۴) چھ جملے لکھیے، جن میں ماضی استمراری مجہول منفی کے مختلف صیغے لائیے۔

(۲)

(۱) صیغے بتلائیے اور معنی لکھیے۔

مَاكُنَّ يَذْهَبْنَ، كُنْتُ لَاأَسْمَعُ، مَاكُنْتُمَا تَحْفَظَانِ، كُنَّ يُضْرَبْنَ، كُنَّا نُقْتَلُ، كَانَ لايَخْرُجُ.

(۲) حسب ذیل جملوں میں مضارع کی جگہ ماضی استمراری رکھیے اور ترجمہ وترکیب کیجیے۔

اَلْأُسْتَاذُ يَكْتُبُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ، هُوَ يَمْحُوْ الكِتَابَةَ، يَقْرَأُ التِّلْمِيْذُ الدُّرُوْسَ، يُصَلِّي الْمُسْلِمُوْنَ الْجُمُعَةَ، خَالِدٌ لايُحْسِنُ الخِطَابَةَ، أَخِيْ يُجِيْدُ الْكِتَابَةَ، لَا أَطْبَخُ الطَّعَامَ، لَا أُدَخِّنُ السِّيْجَارَةَ.

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجیے، صیغے شناخت کیجیے اور ترکیب کیجیے۔

كُنْتُ اَتَنَزَّهُ فِي الْبُسْتَانِ، كَانَ يَسْكُنُ أَخِيْ فِي هَذِهِ الدَّارِ، كَانَتْ تُقْطَعُ الْيَدُفِي الْعَهْدِ الإِسْلَامِيِّ، كُنَّا نَتَكَلَّمُ مَعَكَ، مَا كُنْتُنَّ تَحْفَظْنَ دُرُوْسَكُنَّ، كَانَ يَتَكَلَّمُ مَعِي بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ، كُنَّانَتَحَدَّثُ مَعَ الأُسْتَاذِ، كُنْتُمْ تُجَهِّزُوْنَ الطَّعَامَ، مَاكُنْتَ تَمْتَثِلُ لِاَمْرِ وَالِدَيْكَ، كُنْتُ لَا أَسْبَحُ

فِي النَّهْرِ، كَانَ يُفْتَحُ الدُّكَّانُ فِي الصَّبَاحِ، كَانَتْ لا تَسْرِقُ خَادِمَتِي شَيْئاً، كُنَّا لَا نَحْضُرُ فِي الحَفَلَاتِ السِّيَاسِيَّةِ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

محمود مدرسے نہیں جاتا تھا، تم میچ نہیں کھیلا کرتے تھے، ہم اچھی طرح نہیں تیرتے تھے، میں صبح کو سویرے اٹھتا تھا، میرے والد ہر روز قرآن کی تلاوت کرتے تھے، یہ شخص میرے ساتھ پڑھتا تھا، میری امی مجھے مارا کرتی تھیں، عورتیں مسجد جایا کرتی تھیں، تم گناہوں سے نہیں بچتے تھے، میرے استاد ہدیہ قبول نہیں کرتے تھے، میں گاڑی پر سوار نہیں ہوتا تھا، تم کسی پر ظلم نہیں کرتے تھے۔

(۴)

اَلصَّيَّادُ

كَانَ صَيَّادٌ يَصْطَادُ الْعَصَافِيْرَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَكَانَ يَذْبَحُهَا، وَالدُّمُوْعُ تَسِيْلُ مِنْ عَيْنَيْهِ، قَالَ الـعُـصْـفُـوْرُ لِـعُصْفُوْرٍ آخَرَ: هٰذَا الرَّجُلُ يَبْكِيْ . قَالَ الْعُصْفُوْرُ: لَا تَنْظُرْ إِلَى دُمُوْعِ هٰذَا الرَّجُلِ، اُنْظُرْ إِلَى يَدَيْهِ، لاتَرْحَمْ عَلَيْهِ، هُوَ لَايَرْحَمُ عَلَيْكَ .

شکاری

ایک شکاری ایک دن چڑیوں کا شکار کر رہا تھا اور انہیں ذبح کر رہا تھا اور اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، ایک چڑیا نے دوسری چڑیا سے کہا ''یہ شخص رو رہا ہے''، دوسری چڑیا نے کہا: ''اس شخص کے آنسوؤں کو مت دیکھو، اس کے دونوں ہاتھوں کو دیکھو، اس پر رحم مت کھاؤ، یہ تم پر رحم نہیں کرتا ہے''۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روز مرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) ماضی استمراری، مضارع، امر اور نہی کے جملے الگ الگ کیجئے۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
لَا يُحْسِنُ الْخِطَابَةَ	تقریر اچھی نہیں کرتا ہے	أَحْسَنَ الشَّيْئَ	يُحْسِنُ
اَتَنَزَّهُ	تفریح کرتا ہوں	تَنَزَّهَ	يَتَنَزَّهُ
تُجَهِّزُوْنَ	تم تیار کرتے ہو	جَهَّزَ	يُجَهِّزُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
تم میچ نہیں کھیلتے (واحد)	لَا تَلْعَبُ فِي الْمُبَارَاةِ	لَعِبَ	يَلْعَبُ

الدَّرْسُ الثَّالِث عَشَرَ

تیرہواں سبق

فعل الأمر (فعل امر)

وہ فعل جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے فِعْلُ الاَمْرِ (فعل امر) کہلاتا ہے۔

حکم کبھی آپ مخاطب کو دیتے ہیں، کبھی کسی ایسے شخص کو جو آپ سے مخاطب نہ ہو اور کبھی خود اپنے آپ کو، اس اعتبار سے امر کی تین قسمیں کی گئیں ہیں: اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ (امر حاضر)، اَلْاَمْرُ الْغَائِبُ (امر غائب)، اَلْاَمْرُ الْمُتَكَلِّمُ (امر متکلم)۔

امر حاضر مضارع حاضر (تَنْصُرُ، تَذْهَبُ، تَضْرِبُ وغیرہ) سے بنتا ہے۔ امر حاضر بنانے سے پہلے آپ حسب ذیل عمل کریں۔

سب سے پہلے علامت مضارع ''ت'' حذف کردیں۔ اب یہ دیکھیں کہ ''ت'' الگ کردینے کے بعد جو حرف پہلے ہے، وہ متحرک (زبر، زیر، پیش والا) ہے یا ساکن (جزم ـْـ والا) اگر ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ (اَ) بڑھادیں لیکن ہمزہ بڑھانے سے پہلے یہ ضرور دیکھ لیں کہ مضارع کے دوسرے حرف (جسے عین کلمہ کہتے ہیں) پر کیا ہے، اگر دوسرے حرف پر ضمہ (ـُـ) ہے تو شروع میں آنے والے ہمزہ پر ضمہ (اُ) ہوگا۔ حسب ذیل مضارع کے صیغوں پر بیان کردہ قاعدے کے مطابق عمل کیجئے۔

تَنْصُرُ، تَكْتُبُ

نتیجہ ہوگا اُنْصُرْ (تو ایک مرد مدد کر)، اُكْتُبْ (تو ایک مرد لکھ) اور اگر مضارع کے دوسرے حرف (عین کلمہ) پر فتحہ (ـَــ) یا کسرہ (ـِــ) ہے تو شروع میں آنے والے ہمزہ پر زیر (اِ) ہوگا۔ حسب ذیل مضارع کے صیغوں پر یہ عمل کیجئے۔

تَذْهَبُ اور تَضْرِبُ سے

اِذْهَبْ (تو ایک مرد جا) اور اِضْرِبْ (تو ایک مرد مار)

امر کا آخری حرف ساکن (جزم والا) ہوگا۔ جیسے کہ آپ نے اوپر کی چار مثالوں کے آخری حرف کو دیکھا۔ لیکن مضارع کے آخر میں ''ی'' یا ''واؤ'' میں سے کوئی حرف ہو تو اسے حذف (الگ) کر دیں، جو حرف آخر میں باقی بچے اسے ساکن کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جیسے:

تَدْعُوْ (تو ایک مرد بلاتا ہے) سے اُدْعُ تو ایک مرد بلا۔

اور تَخْشى (تو ایک مرد ڈرتا ہے) سے اِخْشَ تو ایک مرد ڈر۔

تثنیہ مذکر حاضر (تَضْرِبَانِ) تثنیہ مؤنث حاضر (تَضْرِبَانِ) جمع مذکر حاضر (تَضْرِبُوْنَ) اور واحد مؤنث حاضر (تَضْرِبِيْنَ) کے آخر سے نون گرا دیجئے۔

تمام صیغے اس طرح ہوں گے۔

اِضْرِبْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبُوْا، اِضْرِبِيْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبْنَ ۔

یہ قاعدہ اس مضارع کو امر بنانے کا ہے، جس سے مضارع کی علامت (ت) حذف کرنے کی بعد حرف ساکن نہ ہو، بلکہ اس پر کوئی حرکت (زیر، زبر وغیرہ) ہو، تو شروع میں ہمزہ بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ اس کے آخری حرف کو ساکن کر دیجئے۔

تَدَعُ (تو ایک مرد چھوڑتا ہے) سے دَعْ تو ایک مرد چھوڑ۔

تُعَلِّمُ (تو ایک مرد سکھلاتا ہے) سے عَلِّمْ تو ایک مرد سکھلا۔

تَتَعَلَّمُ (تو سیکھتا ہے) سے تَعَلَّمْ تو ایک مرد سیکھ۔

يُفْعِلُ کے وزن پر جو مضارع آتا ہے اس کے شروع میں (ت) گرانے کے بعد ہمزہ لگا دیجئے، ہمزہ پر زبر (ـَــ) ہوگا اور آخری حرف ساکن ہوگا، جیسے:

تُحْسِنُ (تو احسان کرتا ہے) سے اَحْسِنْ (تو ایک مرد احسان کر)

تُکْرِمُ (تو تعظیم کرتا ہے) سے اَکْرِمْ (تو ایک مرد تعظیم کر)

امر حاضر کے کل چھ صیغے ہوتے ہیں، گردان حسب ذیل ہے۔

واحد مذکر	اِذَهَبْ	تو ایک مرد جا۔
تثنیہ مذکر	اِذْهَبَا	تم دو مرد جاؤ۔
جمع مذکر	اِذْهَبُوْا	تم سب مرد جاؤ۔
واحد مؤنث	اِذْهَبِيْ	تو ایک عورت جا۔
تثنیہ مؤنث	اِذْهَبَا	تم دو عورتیں جاؤ۔
جمع مؤنث	اِذْهَبْنَ	تم سب عورتیں جاؤ۔

امر غائب اور امر متکلم بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ''مضارع'' کے شروع سے علامات مضارع (ا، ی، ت، ن) حذف نہ کریں، بلکہ اس کے شروع میں لام امر مکسور (زیر والا لام: لِ) بڑھادیں اور آخری حرف کو ساکن کردیں، تثنیہ مذکر غائب (یَضْرِبَانِ) تثنیہ مؤنث غائب تَضْرِبَانِ اور جمع مذکر غائب یَضْرِبُوْنَ کے آخر سے نون گرادیجئے، اگر مضارع کے آخر میں (ی) اور (واو) میں سے کوئی حرف ہو تو اسے حذف کردیجئے۔ امر غائب اور امر متکلم کی گردان حسب ذیل ہے:

امر غائب

واحد مذکر	لِيَذْهَبْ	وہ ایک مرد جائے۔
تثنیہ مذکر	لِيَذْهَبَا	وہ دو مرد جائیں۔
جمع مذکر	لِيَذْهَبُوْا	وہ سب مرد جائیں۔
واحد مؤنث	لِتَذْهَبْ	وہ ایک عورت جائے۔
تثنیہ مؤنث	لِتَذْهَبَا	وہ دو عورتیں جائیں۔

جمع مؤنث	لِيَذْهَبْنَ	وہ سب عورتیں جائیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر ومؤنث	لِاَذْهَبْ	چاہئے کہ میں ایک مرد جاؤں، چاہئے کہ میں ایک عورت جاؤں۔
تثنیہ مذکر ومؤنث	لِنَذْهَبْ	چاہئے کہ ہم دومرد، دوعورتیں، سب مرد، سب عورتیں جائیں۔

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے

اِلْعَبْ بِالْكُرَةِ	گیند سے کھیل۔
نَمْ مُبَكِّراً	جلدی سو۔
أَطْعِمُوا الضُّيُوْفَ	مہمانوں کو کھانا کھلاؤ۔
تَمَهَّلَا فِي السَّيْرِ	تم دونوں آہستہ چلو۔
أَجِدْنَ طَبْخَ الطَّعَامِ	تم سب عورتیں کھانا اچھی طرح پکاؤ۔
لِيَذْهَبْ حَامِدٌ	چاہئے کہ حامد جائے۔
لِأَجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ	چاہئے کہ میں کرسی پر بیٹھوں۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) امر کسے کہتے ہیں؟ (۲) امر کی کتنی قسمیں ہیں؟ (۳) امر حاضر کس سے بنتا ہے۔ (۴) مضارع حاضر سے امر حاضر بنانے کے لئے کیا کرنا پڑتا ہے؟ پوری تفصیل سبق میں بیان کردہ مثالوں کے ذریعہ بیان کیجئے۔ (۵) امر غائب اور امر متکلم بنانے کا قاعدہ تحریر کیجئے۔ (۶) اگر کسی مضارع کا آخری حرف ''ی'' یا ''واو'' ہو تو امر میں اسے حذف کیا جائے گا یا باقی رکھا جائے گا؟

اَلتَّمْرِينَاتُ (مشقیں)

(۱)

(۱) چھ جملے بنائیے، جن میں امر حاضر کے مختلف صیغے استعمال کیجئے۔

(۲) چھ جملے بنائیے، جن میں امر غائب کے مختلف صیغے استعمال کیجئے۔

(۳) چھ جملے بنائیے، جن میں امر متکلم کے مختلف صیغے استعمال کیجئے۔

(۲)

(۱) حسب ذیل جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر سے تبدیل کر کے لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

اَحْتَرِمُ الْمُعَلِّمَ، تَحْفَظُ الدَّرْسَ، تَقْرَأُ الكِتَابَ، تَشْتَغِلُوْنَ بِالْكِتَابَةِ، يَنْطِقُ بِالصِّدْقِ، تَكْنِسِيْنَ البَيْتَ .

(۲) حسب ذیل افعال امر کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

أَخْرِجْ، إِلْبَسُوْا، اِسْتَخْرِجْنَ، اِغْسِلاَ، أَكْرِمُوْا، نَظِّفْ .

(۳) معنی اور صیغے بتلائیے۔

إِجْلِسَا، أُكْتُبِيْ، إِجْلِسْ، إِعْلَمْنَ، أُسْكُتِيْ، لِيَعْلَمْ، لأَفْعَلْ، لِنَذْهَبْ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

اِسْتَيْقِظُوْا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَاذْكُرُوا اللّٰه، اِمْتَثِلْ لِلْوَالِدَيْنِ وَأَكْرِمْهُمَا، أُسْكُتِيْ وَاسْمَعِيْ كَلاَمِيْ، لِتَكْنِسْ خَادِمَةُ البَيْتِ، إِطْبَخْنَ الطَّعَامَ، إِخْلَعِ الْحِذَاءَ، أُدْخُلُوْهَا بِسَلاَمٍ، لِيُنَظِّفِ الْمَلاَبِسَ، اِشْتَرِ الْكُتُبَ الْمُفِيْدَةَ، إِسْمَعُوْا نَصِيْحَةَ الأُسْتَاذِ، لِيَكْتُبْ حَامِدٌ الْمَقَالَةَ، اُعْبُرِ

الشَّارِعَ بِسَكِيْنَةٍ، عَلِّقِ الثَّوْبَ عَلَى الْحَائِطِ، أَشْعِلِ الْمِصْبَاحَ، قِفْ فِي هَذَا الْمَكَانِ، لِنَعِشْ بِسَلَامٍ وَأَمْنٍ، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ، اِغْسِلْ يَدَيْكَ قَبلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَه .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اپنے رب کی عبادت کر، ایک بکری ذبح کرو، ٹھنڈا پانی پیو، حامد کرسی پر بیٹھے، یہاں سے چلے جاؤ، میری بات سنو، تم سب باغیچے کی نہر میں تیرو، وہ عورتیں اخبار پڑھیں، ہم سب مسجد میں داخل ہوں، تم سب فٹبال سے کھیلو، اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو، تم دونوں مدرسے جاؤ، تو ایک عورت کھا اور پی، میرے لئے ایک سواری کرایہ پر لو، مہمانوں کی تعظیم کرو، مومن کی فراست سے ڈرو، پریشان حالوں کی مدد کرو۔

(۴)

قِصَّةُ اللَّيْلِ

أَقْبَلَ اللَّيْلُ، تَنَاوَلَتِ الأُسْرَةُ طَعَامَ العَشَاءِ، ثُمَّ جَلَسُوْا، اَلْآبُ يُدَخِّنُ النَّارَجِيْلَةَ وَيَقْرَأُ الجَرِيْدَةَ، وَالأُمُّ تَحُوْكُ ثَوْباً وَتَسْتَمِعُ إِلَى الرَّادِيُوْ، هٰذَا حَسَّانٌ يَكْتُبُ فَرْضَه، وَتِلْكَ لَيْلَى تَلْعَبُ بِلُعْبَتِهَا، فَرَغَ حَسَّانٌ مِنْ كِتَابَتِه، وَنَادَى لَيْلَى، جَلَسَ الطِّفْلَانِ قُرْبَ جَدَّتِهِمَا وَقَالَا لَهَا: قُصِّي عَلَيْنَا قِصَّةً جَدِيْدَةً. بَدَأَتِ الْجَدَّةُ حِكَايَتَهَا، سَمِعَ حَسَّانٌ وَأُخْتُه هٰذِهِ الْحِكَايَةَ، فَرَغَتِ الْجَدَّةُ مِنَ الْحِكَايَةِ، شَكَرَهَا الأَخُ وَالأُخْتُ، وَقَبَّلَا يَدَيْهَا، وَتَوَجَّهَا إِلَى الْفِرَاشِ .

رات کی کہانی

رات ہوئی، خاندان نے رات کا کھانا کھایا، پھر سب بیٹھ گئے، ابا جان حقہ پی رہے ہیں اور اخبار پڑھ رہے ہیں، امی جان کوئی کپڑا بن رہی ہیں اور ریڈیو سن رہی ہیں، یہ حسان ہے جو اپنا کام (اسکول کا) لکھ رہا ہے اور وہ لیلی ہے جو اپنے کھلونوں سے کھیل رہی ہے، حسان لکھنے سے فارغ ہوا اور اس نے لیلی کو آواز دی، دونوں بچے اپنی دادی اماں کے قریب بیٹھ گئے اور ان سے کہا: ہمیں کوئی نئی کہانی سنائیے، دادی اماں نے اپنی کہانی شروع کی، حسان اور اس کی بہن نے یہ قصہ سنا، دادی اماں کہانی سے فارغ ہوئی، بھائی اور بہن نے ان کا شکریہ ادا کیا، دونوں بچوں نے دادی اماں کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور بستر پر چلے گئے۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روز مرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) مذکورہ عبارت میں دیئے ہوئے افعال مضارع سے امر حاضر کے جملے بنائیے۔

الکلمات الجدیدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
اَلصَّبَاحُ البَاكِرُ	صبح سویرے

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
پریشان حال	البَائِسُ ج: البَائِسُوْنَ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
يَنْطِقُ بِالصِّدْقِ	سچ بولتا ہے	نَطَقَ	يَنْطِقُ
أَشْعِلْ	جلاؤ (آگ، چراغ وغیرہ)	أَشْعَلَ	يُشْعِلُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
کرائے پر لے	اِكْتَرِ	اِكْتَرىٰ	يَكْتَرِي

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

چودہواں سبق

فِعْلُ النَّهْيِ (فعل نہی)

فعل کی ایک قسم نہی بھی ہے، مگر یہ حقیقت میں امر ہی کی دوسری شکل ہے، فرق صرف یہ ہے کہ امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور نہی میں کسی کام کے نہ کرنے کا۔ امر کی طرح نہی کی بھی تین قسمیں: نہی حاضر، نہی غائب، اور نہی متکلم ہیں۔

امر، مضارع سے بنتا ہے اور بنانے کے لئے طویل عمل کرنا پڑتا ہے۔ نہی بھی مضارع سے بنتا ہے، لیکن اس کو بنانے کا قاعدہ بہت آسان ہے۔ فعل نہی بنانے کے لئے صرف اتنا کریں کہ فعل مضارع کے شروع میں "لا" لگادیں اور نیچے دی ہوئی باتوں کا خیال رکھیں۔

(۱) واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم کے صیغوں میں آخری حرف کو جزم (ـْـ) دیں۔

(۲) تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مذکر غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے آخر سے نون علیحدہ کردیں۔

(۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے آخر میں بھی نون ہے، لیکن باقی رہے گا اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(۴) اگر مضارع کے آخر میں "واؤ" یا "یاء" ہو تو اسے گرا دیں، جیسے: یَدْعُوْ سے لا تَدْعُ (مت بلا)، تَخْشٰی سے لا تَخْشَ (مت ڈر)۔

نہی کی گردان حسب ذیل ہے۔

نہی حاضر

واحد مذکر	لا تَذْهَبْ	تو ایک مرد مت جا۔
تثنیہ مذکر	لا تَذْهَبَا	تم دو مرد مت جاؤ۔
جمع مذکر	لا تَذْهَبُوْا	تم سب مرد مت جاؤ۔
واحد مؤنث	لاتَذْهَبِيْ	تو ایک عورت مت جا۔
تثنیہ مؤنث	لاتَذْهَبَا	تم دو عورتیں مت جاؤ۔
جمع مؤنث	لاتَذْهَبْنَ	تم سب عورتیں مت جاؤ۔

نہی غائب

واحد مذکر	لایَذْهَبْ	وہ ایک مرد مت جائے۔
تثنیہ مذکر	لایَذْهَبَا	وہ دو مرد مت جائیں۔
جمع مذکر	لایَذْهَبُوْا	وہ سب مرد مت جائیں۔
واحد مؤنث	لاتَذْهَبْ	وہ ایک عورت مت جائے۔
تثنیہ مؤنث	لاتَذْهَبَا	وہ دو عورتیں مت جائیں۔
جمع مؤنث	لایَذْهَبْنَ	وہ سب عورتیں مت جائیں۔

نہی متکلم

واحد مذکر و مؤنث	لاأَذْهَبْ	چاہئے کہ میں ایک مرد، ایک عورت نہ جائیں۔

تثنیہ مذکر ومؤنث	لاَنَذْهَبْ	چاہئے کہ ہم دومرد، دوعورتیں مت جائیں۔
جمع مذکر ومؤنث	لاَ نَذْهَبْ	چاہئے کہ ہم سب مرد، سب عورتیں مت جائیں۔

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے۔

لاتَذْهَبْنَ إلىَ السُّوْقِ	تم سب عورتیں بازار نہ جاؤ۔
لاتَظْلِمُوْا اَنْفُسَكُمْ	تم سب مرد اپنے اوپر ظلم مت کرو۔
لاتَمُدِّي يَدَ السُّوَالِ	تو ایک عورت دستِ سوال دراز نہ کر۔
لاتَنْصُرِ الظَّالِمَ	تو ایک مرد ظالم کی مدد نہ کر۔
لاَيقْرَأْنَ الْكُتُبَ الْمَاجِنَةَ	وہ عورتیں فحش کتابیں نہ پڑھیں۔
لاَيُضَيِّعْ حَامِدٌ وَقْتَهُ	حامد اپنا وقت ضائع نہ کرے۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) فعل نہی کسے کہتے ہیں؟ (۲) فعل امر اور فعل نہی میں کیا فرق ہے؟ (۳) فعل نہی بنانے کے لئے مضارع میں کیا عمل کرنا ہوگا؟ (۴) اگر مضارع کا آخری حرف ''واؤ'' یا ''یاء'' میں سے کوئی حرف ہو تو نہی میں وہ حرف باقی رہے گا یا حذف کردیا جائے گا؟

اَلتَّمْرِينَاتُ (مشقیں)

(۱)

(۱) مندرجہ ذیل جملوں میں امر کا استعمال ہوا ہے، آپ امر کی جگہ نہی رکھیں اور اردو میں ترجمہ کریں۔

اِغْسِلِ الْمَلَابِسَ، أَطْعِمَا الْفُقَرَاءَ، اِقْطِفُوْا الأزْهَارَ، بَالِغْ فِي إِكْرَامِ الصَّدِيْقِ، أُشْكُرْ ضَيْفَكَ، اِفْتَحِيْ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ.

(۲) مندرجہ ذیل جملوں میں نہی کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ آپ نہی کی جگہ امر رکھیں اور اردو میں ترجمہ کریں۔

لاتَقْرَإِ الْكِتَابَ، لَا تَكْتُبِ الْمَقَالَةَ، لَا تَسْمَعْنَ كَلَامَهُ، لا تَذْهَبُوْا إِلَى السُّوْقِ، لَا تَخْطُبَا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، لَا تُجِيْدَا طَبْخَ الطَّعَامِ.

(۳) صیغے اور معنی بتلایئے۔

لا تَضْرِبُوْا، لا يَظْلِمْنَ، لا نَظْلِمْ، لايَكْتُبْ، لا تَجْلِسِيْ، لا تَطْبَخْنَ.

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغے شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

لَا تُمَزِّقِ الكِتَابَ، لَا يَلْعَبِ الوَلَدُ بِالنَّارِ، لا تَخْلَعْ حِذَاءَكَ عَلَى الحَصِيْرِ، لا تَفْتَحِيْ نَافِذَةَ الْحُجْرَةِ، لا تَسْرِقْ شَيْئًا مِنَ الدُّكَّانِ، لَا تَضْحَكُوْا فِي كُلِّ وَقْتٍ، لا تَخَافُوْا مِنَ الظُّلْمَةِ، لا تُشْرِكُوْا بِاللّٰه، لا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ، لا تُطِعْ أَحَداً فِي مَعْصِيَةِ اللّٰه، لا تَخَفْ اَحَداً غَيْرَ اللّٰه، لا تَتَأَخَّرُوْا فِي الذَّهَابِ إِلَى الكُلِّيَّةِ، لاتُهْمِلِيْ وَاجِبَاتِكِ، لا تَقْتَرِبْ مِنَ النَّارِ، لا تَقِفْ فِي هَذَا الْمَكَانِ، لايَقْتَرِبُوْا مِنَ الْفَوَاحِشِ، لا يَخْرُجْنَ فِي الظَّهِيْرَةِ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اس وقت بازار مت جاؤ، وہ پھول مت توڑو، درسگاہ میں مت کھیلو، وہ سب بچے استاذ کے سامنے نہ ہنسیں، باہر کی طرف مت دیکھئے، کھڑکی سے ہاتھ باہر مت نکالئے، سود نہ کھاؤ، شراب نہ پیو، کبھی جھوٹ مت بولو، وہ دونوں میرے معاملے میں مداخلت نہ کریں، تم عورتیں بے پردہ گھروں سے نہ نکلو، یتیموں پر ظلم مت کرو، خالد اس وقت بازار نہ جائے، گلاب کے پھول نہ توڑو۔

(۳)

اَلطُّفَيْلِيُّ

صحب طُفَيْلِيٌّ رَجُلاً فِي سَفَرٍ، هُمَا نَزَلاَ فِي مَكَانٍ، قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَيْلِيِّ: خُذْ دِرْهَماً واشْتَرِ لَنا لَحْمًا، قَالَ لَهُ الطُّفَيْلِيُّ: اِذْهَبْ اَنْتَ وَاشْتَرِ، أَنَا تَعْبَانٌ، ذَهَبَ الرَّجُلُ وَاشْتَرَى اللَّحْمَ، ثُمَّ قالَ لَهُ الرَّجُلُ: قُمْ اِطْبَخِ اللَّحْمَ، أجابَ الطُّفَيْلِيُّ: لاَ أُحْسِنُ طَبْخَ الطَّعامِ، فَقَامَ الرَّجُلُ وَطَبَخَ اللَّحْمَ، ثُمَّ قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَيْلِيِّ: اِثْرُدْ، فَاَجابَ: اَنَا كَسْلاَنٌ، فَثَرَدَ الرَّجُلُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: قُمْ وَكُلْ ،فقَالَ: حَسناً، لاَ أُخَالِفُكَ كثيراً.

طفیلی

کسی سفر میں ایک طفیلی (بن بلایا) ایک شخص کے ساتھ ہولیا، وہ دونوں ایک جگہ مقیم ہوئے، اس شخص نے طفیلی سے کہا: ایک درہم لواور ہمارے لئے کچھ گوشت خرید کر لاؤ، طفیلی نے کہا: تم جاؤ اور خرید لو، میں تھکا ہوا ہوں، وہ آدمی چلا اور اس نے گوشت خریدا، پھر طفیلی سے اس شخص نے کہا: اٹھ اور گوشت پکاؤ، طفیلی نے جواب دیا: میں کھانا اچھا نہیں پکاتا ہوں، وہ شخص اٹھا اور اس نے گوشت پکایا، پھر اس شخص نے طفیلی سے کہا ثرید بناؤ، اس نے جواب دیا: میں سست ہوں، اس شخص نے ثرید بنایا، پھر طفیلی سے کہا: اٹھو اور کھاؤ، طفیلی نے کہا: بہت بہتر، میں تمہاری بہت زیادہ مخالفت نہیں کرسکتا۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔

(د) مندرجہ بالا عبارت کی مدد سے نہی کے کم از کم دس جملے بنایئے۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
بے پردہ	سَافِرَات

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
لَا تُهْمِلِي	لاپروائی مت کر	أَهْمَلَ	يُهْمِلُ
لَاتَقْتَرِبْ	قریب مت ہو	اِقْتَرَبَ	يَقْتَرِبُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
وہ دونوں مداخلت نہ کریں	لَايَتَدَخَّلَا	تَدَخَّلَ	يَتَدَخَّلُ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

پندرہواں سبق

نَفْيُ الْفِعْلِ بِلَمْ وَلَمَّا

(لَمْ اور لَمَّا کے ذریعہ فعل کی نفی)

ماضی منفی (جیسے مَا ذَهَبَ، مَا قُتِلَ وغیرہ) اور مضارع منفی (جیسے لَا يَذْهَبُ، لَا يُقْتَلُ وغیرہ) کے متعلق آپ تفصیل کے ساتھ پڑھ چکے ہیں، آپ کو بتلایا گیا ہے کہ گذرے ہوئے زمانے میں فعل (کام) کی نفی کرنے کے لئے ماضی کے شروع میں "مَا" لگایا جاتا ہے۔ اور موجودہ زمانے یا آنے والے زمانے میں فعل (کام) کی نفی کرنے کے لئے مضارع کے شروع میں "لَا" لگایا جاتا ہے۔

اس سبق میں ہم آپ کو یہ بتلائیں گے کہ کبھی گذرے ہوئے زمانے میں کام کی نفی کرنے کے لئے "لَمْ" یا "لَمَّا" بھی داخل کرتے ہیں، لیکن یہ دونوں حرف، فعل ماضی کے بجائے فعل مضارع پر آتے ہیں۔

مثال کے طور پر:

لَمْ يَكْتُبْ خَالِدٌ	خالد نے نہیں لکھا۔
لَمَّا يَكْتُبْ خَالِدٌ	خالد نے اب تک نہیں لکھا۔

ترجمہ کی مدد سے آپ ان دونوں جملوں کا فرق بھی ذہن میں رکھئے، پہلے جملے میں صرف فعل کی نفی ہے کہ خالد

نے نہیں لکھا، لیکن دوسرے جملے میں اس کی نفی ہوئی ہے کہ خالد نے متکلم کے بولنے کے وقت تک نہیں لکھا۔ البتہ اگر آپ پہلے جملے میں فعل کے بعد بَعْدُ یا إلَى الآن لگادیں تو اس جملے کے معنی بھی وہی ہوجائیں گے جو دوسرے جملے کے ہیں۔

لَمْ يَكْتُبْ خَالِدٌ إلَى الْآن	خالد نے اب تک نہیں لکھا۔
لَمْ يَكْتُبْ خَالِدٌ بَعْدُ	خالد نے اب تک نہیں لکھا۔

آیئے! اب یہ دیکھیں کہ لَمْ اور لَمَّا کے داخل ہونے سے فعل مضارع کی ظاہری حالت پر کیا اثر پڑتا ہے۔

(۱) لَمْ اور لَمَّا کے داخل ہونے سے مضارع کے ان پانچ صیغوں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم کے آخری حرف پر پیش کے بجائے جزم آجاتا ہے۔

(۲) چاروں تثنیوں، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے آخر سے نون گر جاتا ہے۔

(۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے آخر میں نون باقی رہتا ہے۔

(۴) اگر آخر میں ''یا'' یا ''واؤ'' ہو تو وہ بھی ان دونوں کے آنے کی وجہ سے باقی نہیں رہتے .... آیئے! اب گردان دیکھیں۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	لَمْ يَكْتُبْ	اس ایک مرد نے نہیں لکھا۔
تثنیہ مذکر	لَمْ يَكْتُبَا	ان دو مردوں نے نہیں لکھا۔
جمع مذکر	لَمْ يَكْتُبُوْا	ان سب مردوں نے نہیں لکھا۔
واحد مؤنث	لَمْ تَكْتُبْ	اس ایک عورت نے نہیں لکھا۔
تثنیہ مؤنث	لَمْ تَكْتُبَا	ان دو عورتوں نے نہیں لکھا۔
جمع مؤنث	لَمْ يَكْتُبْنَ	ان سب عورتوں نے نہیں لکھا۔

حاضر کے صیغے

واحد مذکر	لَمْ تَكْتُبْ	تم ایک مرد نے نہیں لکھا۔

تثنیہ مذکر	لَمْ تَكْتُبَا	تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔
جمع مذکر	لَمْ تَكْتُبُوْا	تم سب مردوں نے نہیں لکھا۔
واحد مؤنث	لَمْ تَكْتُبْ	تم ایک عورت نے نہیں لکھا۔
تثنیہ مؤنث	لَمْ تَكْتُبَا	تم دو عورتوں نے نہیں لکھا۔
جمع مؤنث	لَمْ تَكْتُبْنَ	تم سب عورتوں نے نہیں لکھا۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر ومؤنث	لَمْ أَكْتُبْ	مجھ ایک مرد، ایک عورت نے نہیں لکھا۔
تثنیہ مذکر ومؤنث	لَمْ نَكْتُبْ	ہم دو مردوں، دو عورتوں، سب مردوں، سب عورتوں نے نہیں لکھا۔

لَمَّا کی گردان آپ خود بھی کر سکتے ہیں "لَمْ" کی جگہ "لَمَّا" رکھئے اور ترجمہ میں "اب تک" کا اضافہ کیجئے۔

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے

لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ دَرْسَهُ	خالد نے اپنا سبق یاد نہیں کیا۔
لَمْ يَنْقَطِعْ نُزُوْلُ الْمَطَرِ	بارش ختم نہیں ہوئی۔
لَمْ يَقْبِضُوْا عَلَى اللِّصِّ	ان سب مردوں نے چور کو گرفتار نہیں کیا۔
لَمَّا تَأْكُلِي الطَّعَامَ	تم (عورت) نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔
لَمَّا يَصْنَعْنَ الْقَهْوَةَ	ان سب عورتوں نے ابھی تک قہوہ نہیں بنایا۔
لَمَّا نُسَافِرْ إِلَى اَوْرُبَّا	ہم نے ابھی تک یورپ کا سفر نہیں کیا۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی نفی کرنے کے لئے "مَا" کس فعل کے شروع میں زیادہ ہوگا؟

(۲) آنے والے زمانے میں کسی کام کی نفی کرنے کے لئے "لا" کا اضافہ کس فعل کے شروع میں ہوگا؟

(۳) گذرے ہوئے زمانے میں فعل کی نفی کرنے کے لئے دو اور طریقے کون کونسے ہیں؟

(۴) لَمْ اور لَمَّا میں عمل اور معنی کے لحاظ سے کیا فرق ہے؟

(۵) لَمْ اور لَمَّا کے داخل ہونے سے مضارع پر کیا اثر ہوگا؟

اَلتَّمْرِينَات (مشقیں)

(۱)

(۱) دس جملے بنائیے، ہر جملے میں گذرے ہوئے زمانے میں فعل کی نفی "مَا" کے ذریعے کیجئے۔

(۲) دس جملے بنائیے، ہر جملے میں گذرے ہوئے زمانے میں فعل کی نفی "لَمْ" کے ذریعہ کیجئے۔

(۳) دس جملے بنائیے، ہر جملے میں گذرے ہوئے زمانے میں فعل کی نفی "لَمَّا" کے ذریعے کیجئے۔

(۲)

(۱) حسب ذیل جملوں میں لم کے ذریعہ نفی کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

مَا اَثْمَرَ البُسْتَانُ، مَا تأَخَّرَ الْقِطَارُ عن الْموْعِدِ، مَا حَضَرَ مُحَمَّدٌ فِي الدَّرْسِ، مَا تَعَلَّمْتُ السِّبَاحَةَ حَتَّى الآنَ، مَاضَيَّعْنَا الْوقْت فِي اللَّعِب، ما حَلَبَ الْفَلاَّحُ بَقَرَتَه ۔

(۲) حسب ذیل جملوں میں لمَّا کے ذریعہ نفی کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

مَا سَافَرَ اَبُوْكَ، مَا اَكَلَ القِطُّ الجَائِعُ، مَا حَرَثَ الفَلاَّحُ اَرْضَه، مَا اَبْصَرَ خَالِدٌ فِيْلاً، مَا امْتَنَعَ عَنِ اللَّعِبِ، مَا تَرَكْتَ الْمِزَاحَ ۔

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغے شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

لَمْ اَعْبُدْ اَصْنَاماً، لَمْ يَذْبَحْ بَقَرَةً، لَمْ يَقْتُلْ حَسَنٌ اَحداً، لَمْ يَنْزِلِ المَطَرُ بِالْأَمْسِ، لَمْ نَفْتَحْ بَابَ الْحُجْرَةِ، اَلْقِطَارُ لَمْ يَتَأَخَّرْ عَنْ مَوْعِدِه، لَمَّا اَرْسُبْ فِي الامْتِحَانِ، اَخَوَايَ لَمَّا يُسَافِرَا إِلَى الْيَابَانِ، هُمْ لَمْ يُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ، اَلتِّلْمِيْذَاتُ لَمَّايَحْفَظْنَ الدَّرْسَ، اَنْتُمَا لَمَّا تَأْكُلاَ الْغَدَاءَ، لَمْ تُطِيْعَا اَمْرِي، لَمْ نَذْهَبْ إِلَى الْحَدِيْقَةِ اَمْسِ، لَمْ اَزُرْ وَالِدِي البَارِحَةَ، لَمَّا يَرْجِعْ اَبِي مِنَ السَّفَرِ، لَمْ تَرْبَحْ تِجَارَتُنَا فِي العَامِ الْمَاضِي، لَمْ اَجِدْ مَتَاعِيْ، لَمَّا يَنْتَهِ الشِّتَاءُ، كَبُرَ الغُلاَمُ وَلَمَّا يَتَهَذَّبْ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

ہم گھوڑے پر سوار نہیں ہوئے، تم نے ریل کے ٹکٹ نہیں خریدے، میں رات بھر نہیں سویا، مہمان نے اب تک کھانا نہیں کھایا، تم نے میرا قلم نہیں چرایا، اس کتاب کا اب تک ترجمہ نہیں ہوا، دکانیں اب تک نہیں کھلیں، درختوں کو پانی نہیں دیا گیا، میرے بھائیوں نے کھیل میں وقت ضائع نہیں کیا، وہ طلباء کبھی امتحان میں فیل نہیں ہوئے، تم نے طب نہیں پڑھی، وہ شخص ہوائی جہاز سے نہیں آیا، ڈاکیہ آج ابھی تک نہیں آیا، مجھے اب تک آپ کا خط نہیں ملا، وہ لڑکے ابھی تک گھر واپس نہیں ہوئے، ان لوگوں نے بتوں کی پوجا نہیں کی۔

(۴)

سَرِقَةُ الأَزْهَارِ

خَالِدٌ ذَهَبَ إِلَى الْجُنَيْنَةِ، لَمْ يَجِدْ فِيْهَا زَهْرَةً وَاحِدَةً، هُوَجَاءَ إِلَى الْبُسْتَانِيِّ وَقَالَ: لَمْ اَجِدْ زَهْرَةً وَاحِدَةً فِى الْجُنَيْنَةِ، قَالَ الْبُسْتَانِيُّ: اَنَا لَمْ اَقْتَطِفْ زَهْرَةً وَلَمْ اَرَ اَحداً، قَالَ خَالِدٌ: اَحْضِرْ رَاشِداً وَسَلْمى، حَضَرَ رَاشِدٌ وَسَلْمى، قَالَ لَهُمَا: اَنْتُمَا سَرَقْتُمَا الزَّهْرَةَ، قَالَ رَاشِدٌ: اَنَا لَمْ اَدْخُلِ الْجُنَيْنَةَ، وَلَمْ آخُذِ الزَّهْرَةَ، وَقَالَتْ سَلْمى: اَنَا اَيْضاً لَمْ اَدْخُلْ وَلَمْ اَنْظُرْ زَهْرَةً الْيَوْمَ، قَالَ خَالِدٌ:

هٰذَا عَجِيْبٌ ! اَلْبُسْتَانِيُّ لَمْ يَقْطِفْ، رَاشِدٌ لَمْ يَسْرِقْ، وَ سَلْمَى لَمْ تَنْظُرْ، وَ اَنَا اَيْضاً لَمْ اَقْطِفْ .

پھولوں کی چوری

خالد باغیچے گیا، باغیچے میں اس نے کوئی پھول نہیں پایا، وہ مالی کے پاس آیا اور کہا: میں نے باغیچے میں کوئی پھول نہیں پایا، مالی نے کہا: میں نے کوئی پھول نہیں توڑا اور نہ کسی کو دیکھا، خالد نے کہا: راشد اور سلمٰی کو بلاؤ۔ راشد اور سلمٰی آئے، خالد نے ان سے کہا: تم دونوں نے پھول چرائے ہیں۔ راشد نے کہا: میں باغیچے میں داخل نہیں ہوا اور نہ پھول لئے اور سلمٰی نے کہا: میں بھی باغیچے میں نہیں گئی اور نہ آج کوئی پھول دیکھا۔ خالد نے کہا: یہ عجیب بات ہے، مالی نے نہیں توڑے، راشد نے چوری نہیں کئے، سلمٰی نے نہیں دیکھے اور میں نے بھی نہیں توڑے۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔
(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔
(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔
(د) جن جملوں میں فعل کی نفی "لم" سے کی گئی ہے، آپ ان جملوں میں فعل کی نفی "مَا" کے ذریعہ کیجئے۔

الکلمات الجدیدۃ (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
اَلْمَوْعِدُ ج: مَوَاعِيْدُ	مقررہ وقت
اَلْفِيْلُ ج: اَفْيَالٌ	ہاتھی
اَلْبَارِحَةُ	گذشتہ روز، شب گذشتہ

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
ڈاکیہ	سَاعِی الْبَرِیْدِ
ریل کے ٹکٹ	تَذَاکِرُ الْقِطَارِ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
مَاامْتَنَعَ (عَنْ......)	وہ نہیں رکا	اِمْتَنَعَ	یَمْتَنِعُ
لَمَّا یَنْتَهِ	ابھی تک ختم نہیں ہوا	اِنْتَهَی	یَنْتَهِيْ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
تم نے طب نہیں پڑھی	لَمْ تَدْرُسِ الطِّبَّ	دَرَسَ	یَدْرُسُ

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولہواں سبق

نَفْيُ الْمُضَارِعِ بِلَنْ (لَنْ کے ذریعے مضارع کی نفی)

پہلے بتلایا جاچکا ہے کہ فعل مضارع کی نفی "لا" کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اب یہاں فعل مضارع کی نفی کے لئے ایک اور طریقہ بتلایا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے شروع میں لَنْ لگا دیجئے، لَنْ کے داخل ہونے کے بعد مضارع کے معنوں میں یہ دو تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔

(۱) لَنْ کے ذریعے مضارع کی نفی زمانہ مستقبل میں ہوتی ہے، زمانہ حال میں نہیں۔

(۲) نفی کے ساتھ تاکید کے معنی بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔

یہ تو مضارع کے معنی پر لَنْ کا اثر ہوا، مضارع کے ظاہر پر لَنْ کا اثر یہ ہوتا ہے:

(۱) مضارع کے حسب ذیل پانچ صیغوں کے آخری حرف پر پیش کے بجائے زبر آجاتا ہے:

واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

(۲) حسب ذیل سات صیغوں کے آخر سے نون گر جاتا ہے:

تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر۔

(۳) ان دو صیغوں کا نون اپنی جگہ باقی رہتا ہے۔

جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر۔

(۴) اگر مضارع کا آخری حرف ''واؤ'' یا ''ی'' ہو تو اسے حذف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ اس پر زبر (ـَـ) دے دیا جائے گا۔ جیسے لَنْ يَّأْتِيَ (وہ ہرگز نہیں آئے گا) لَنْ يَّدْعُوَ (وہ ہرگز نہیں بلائے گا)۔

یہ بھی یاد رکھیئے کہ لَنْ مضارع معروف اور مضارع مجہول دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ اور یکساں عمل کرتا ہے۔

پوری گردان ذیل میں درج ہے۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	لَنْ يَّكْتُبَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں لکھے گا۔
تثنیہ مذکر	لَنْ يَّكْتُبَا	وہ دو مرد ہرگز نہیں لکھیں گے۔
جمع مذکر	لَنْ يَّكْتُبُوْا	وہ سب مرد ہرگز نہیں لکھیں گے۔
واحد مؤنث	لَنْ تَكْتُبَ	وہ ایک عورت ہرگز نہیں لکھے گی۔
تثنیہ مؤنث	لَنْ تَكْتُبَا	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گی۔
جمع مؤنث	لَنْ يَّكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گی۔

حاضر کے صیغے

واحد مذکر	لَنْ تَكْتُبَ	تو ایک مرد ہرگز نہیں لکھے گا۔
تثنیہ مذکر	لَنْ تَكْتُبَا	تم دو مرد ہرگز نہیں لکھو گے۔
جمع مذکر	لَنْ تَكْتُبُوْا	تم سب مرد ہرگز نہیں لکھو گے۔
واحد مؤنث	لَنْ تَكْتُبِيْ	تو ایک عورت ہرگز نہیں لکھے گی۔
تثنیہ مؤنث	لَنْ تَكْتُبَا	تم دو عورتیں ہرگز نہیں لکھو گی۔
جمع مؤنث	لَنْ تَكْتُبْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہیں لکھو گی۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر ومؤنث	لَنْ اَكْتُبَ	میں ہرگز نہیں لکھوں گا، میں ہرگز نہیں لکھوں گی۔
تثنیہ مذکر ومؤنث	لَنْ نَكْتُبَ	ہم دو مرد، دو عورتیں، ہم سب مرد، سب عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گے۔
جمع مذکر ومؤنث	؍؍	

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے۔

لَنْ يَكْتُبَ الْوَلَدُ الدَّرْسَ	لڑکا ہرگز سبق نہیں لکھے گا۔
لَنْ يُضْرَبَ الْخَادِمُ	نوکر کو ہرگز نہیں مارا جائے گا۔
لَنْ يُفْلِحَ الْخَائِنُوْنَ	بے ایمان لوگ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے۔
لَنْ نَعْبُدَ الأَصْنَامَ	ہم ہرگز بتوں کی پوجا نہیں کریں گے۔
لَنْ تُهْمِلِيْ وَاجِبَاتِكِ	تو ہرگز اپنے فرائض میں کوتاہی نہیں کرے گی۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) مضارع پر اگر ''لا'' داخل ہو تو فعل کی نفی زمانۂ حال میں ہوگی یا زمانۂ استقبال میں؟

(۲) کیا لَنْ کے ذریعے بھی فعل مضارع کی نفی ہو سکتی ہے؟

(۳) لَنْ کے ذریعے مضارع کی نفی آنے والے زمانے میں ہوگی یا موجودہ زمانے میں؟

(۴) لَنْ کے داخل ہونے سے مضارع کی ظاہری حالت میں کیا تبدیلی ہوگی؟

(۵) کیا لَنْ کے ذریعے مضارع مجہول کی نفی ہو سکتی ہے؟

(۶) اگر مضارع کے آخر میں ''واؤ'' یا ''ی'' ہو تو لَنْ کے داخل ہونے کے بعد اس میں کیا عمل کیا جائے گا؟

اَلتَّمرِينَاتُ (مشقیں)

(۱)

(۱) چھ جملے بنائیے، ہر جملے میں مضارع کی نفی لَنْ کے ذریعے ہو اور غائب کے مختلف صیغے استعمال کئے جائیں۔

(۲) چھ جملے بنائیے، ہر جملے میں مضارع کی نفی لَنْ کے ذریعے ہو اور مخاطب کے مختلف صیغے استعمال کئے جائیں۔

(۳) چھ جملے بنائیے، ہر جملے میں مضارع کی نفی لَنْ کے ذریعے ہو اور متکلم کے مختلف صیغے استعمال کئے جائیں۔

(۲)

(۱) حسب ذیل جملوں میں لَنْ کے ذریعے نفی کی گئی ہے، آپ لَنْ کی جگہ "لا" رکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

لَنْ اَكْذِبَ، لَنْ يَّفُوْزَ الْكَسْلَانُ، لَنْ تَضْرِبَ الْقِطَّ، لَنْ تُهْمِلَ الدَّرْسَ، لَنْ تَرْبَحَ تِجَارَتُكَ، لَنْ تُغْلَقَ الدَّكَاكِيْنُ.

(۲) حسب ذیل جملوں میں "لا" کے ذریعے نفی کی گئی ہے، آپ "لا" کی جگہ لَنْ رکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

لا يَعُوْدُ الْغَائِبُ، اَلْمُذْنِبُ لا يَعُوْدُ إِلَى ذَنْبِه، لا اَتَأَخَّرُ فِي الْحُضُوْرِ، لا تُخَالِفُوْنَ اَمْرَ الْأُسْتَاذِ، لا تُسَافِرُ إِلَى اَوْرُبَّا، لا يُعَذِّبْنَ الْحَيْوَانَ.

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

لَنْ تُخَالِفَ اَوَامِرَ مُعَلِّمِكَ، لَنْ اَلْعَبَ مَعَ الْاَشْرَارِ، لَنْ يَّبِيْعَ أَبِيْ حِصَانَه، لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ، لَنْ يَّغْفُوَ اللّٰهُ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ، هٰؤُلاءِ التَّلَامِيْذُ لَنْ يُّمَزِّقُوْا الْكُتُبَ، لَنْ نَّشْهَدَ بِالزُّوْرِ، لَنْ يَّسْتَطِيْعُوْا الصَّبْرَ عَلَى الْجُوْعِ، لَنْ نَّرْضَى بِالْوَثَنِيَّةِ، لَنْ أُؤَخِّرَ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلَى الْغَدِ، لَنْ تَقْصِرُوْا فِيْ وَاجِبَاتِكُمْ، مَا كَذَبْتَ وَلَنْ تَكْذِبَ، مَا خَانَ وَلَنْ يَّخُوْنَ، مَا أَضَعْتُ اَمَانَةً وَلَنْ أُضِيْعَهَا.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

ہم بروں کی صحبت میں ہرگز نہیں بیٹھیں گے، وہ بچے باغ سے پھول ہرگز نہیں چرائیں گے، تم ہرگز مدرسے سے غائب نہیں ہوگے، پاکستان کے مسلمان ظلم ہرگز برداشت نہیں کریں گے، ہم باطل کے سامنے ہرگز نہیں جھکیں گے، گاڑی وقت پر ہرگز نہیں پہنچے گی، یہ لوگ اپنے ظلم سے ہرگز باز نہیں آئیں گے، تم ہرگز دیر نہیں کروگے، میں اس سے ہرگز نہیں بولوں گا، وہ لڑکا مجھے ہرگز دھوکا نہیں دے گا، میں یہ کتاب ہرگز نہیں پڑھوں گا، تم جھوٹی شہادت ہرگز نہیں دوگے، ہم ظلم پر ہرگز صبر نہیں کریں گے۔

(۴)

اَلذِّئْبُ الْخَائِبُ

خَرَجَتْ شَاةٌ إِلَى الْحُقُوْلِ، وَتَرَكَتْ حَمَلَهَا الصَّغِيْرَ فِي الْحَظِيْرَةِ، وَقَالَتْ لَهُ: لَا تَفْتَحِ الْبَابَ لِاَحَدٍ، ذَهَبَتِ الشَّاةُ، وَجَاءَ الذِّئبُ إِلَى البَابِ، وَحَاكَى صَوْتَ الشَّاةِ فَتَذَكَّرَ الْحَمَلُ وَصِيَّةَ أُمِّه، وَلَمْ يَفْتَحِ الْبَابَ، وَنَظَرَ مِنْ ثَقْبِ الْبَابِ، فَرَأَى الذِّئْبَ فَقَالَ لَهُ: رِجْلُكَ بَيْضَاءُ، وَ رِجْلُ أُمِّي سَوْدَاءُ، اِذْهَبْ اَنْتَ، لَنْ اَفْتَحَ الْبَابَ، فَرَجَعَ الذِّئْبُ مَعَ الْخَيْبَةِ، وَنَجَا الْحَمَلُ مِنْ مَكْرِ الذِّئْبِ.

ناکام بھیڑیا

ایک بکری کھیتوں کی طرف نکلی، اپنے چھوٹے بچے کو باڑہ میں چھوڑا اور اس سے کہا: کسی کے لئے دروازہ مت کھولنا، بکری چلی گئی اور دروازہ پر بھیڑیا آ گیا، بھیڑیئے نے بکری کی آواز کی نقل اتاری، بکری کے بچے کو اپنی ماں کی نصیحت یاد آ گئی اور اس نے دروازہ نہیں کھولا اور اس نے دروازہ کے سوراخ سے دیکھا تو اسے بھیڑیا نظر آیا، بچے نے بھیڑیئے سے کہا: آپ کے پاؤں سفید ہیں اور میری امّی کے پاؤں کالے ہیں، آپ تشریف لے جائیں، ہرگز دروازہ نہیں کھولوں گا، بھیڑیا ناکامی کے ساتھ واپس ہوا اور بکری کا بچہ اس کے مکر سے بچ گیا۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) مذکورہ بالا عبارت کی مدد سے کچھ ایسے جملے لکھئے جن میں فعل کی نفی، لَنْ کے ذریعے سے کی گئی ہو۔

الكَلِمَاتُ الجَدِيْدَة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
اَلْحُضُوْرُ	حاضری
اَلْقَتَّاتُ	چغل خور
اَلزُّوْرُ	جھوٹ
اَلْوَثَنِيَّةُ	بت پرستی

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
باطل کے سامنے	اَمَامَ البَاطِلِ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
لَايُعَذِّبْنَ	وہ عورتیں تکلیف نہیں پہنچائیں گی۔	عَذَّبَ	يُعَذِّبُ
لَنْ تُقَصِّرُوْا (فِيْ)	تم ہرگز کوتاہی نہیں کرو گے۔	قَصَّرَ	يُقَصِّرُ
مَااَضَعْتُ	میں نے ضائع نہیں کیا۔	اَضَاعَ	يُضِيْعُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
وہ ہرگز برداشت نہیں کریں گے	لَنْ يَّتَحَمَّلُوْا	تَحَمَّلَ	يَتَحَمَّلُ
ہم ہرگز نہیں جھکیں گے	لَنْ نَّخْضَعَ	خَضَعَ	يَخْضَعُ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سترہواں سبق

نَصَبُ الْمُضَارِعِ بِأَنْ وَكَيْ وَإذَنْ

اَنْ، کَیْ اور اِذَنْ کے ذریعہ مضارع پر نصب

اَنْ، کَیْ، اِذَنْ

یہ تینوں حروف ناصبہ (زبر دینے والے) کہلاتے ہیں۔ مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور وہی عمل کرتے ہیں جو لَنْ کے سلسلے میں آپ نے پڑھا ہے۔ آپ اس سبق پر دوبارہ نظر ڈالیں۔ یہاں ہم تینوں الفاظ کا الگ الگ ذکر کرتے ہیں۔

اَنْ .... اردو میں اس کے معنی ہیں: (کہ) آپ کہتے ہیں "میں چاہتا ہوں کہ آپ سے ملاقات کروں" اس جملے میں کہ کے معنی ظاہر کرنے کے لئے عربی میں "اَنْ" لایا جاتا ہے۔ ترجمہ یہ ہوگا "اُرِیْدُ اَنْ اَزُوْرَكَ" .... اس "اَنْ" کو مصدری بھی کہتے ہیں، اسلئے کہ یہ حرف اپنے بعد آنے والے فعل کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے۔ مذکورہ جملے میں "اَزُوْرُ" فعل مضارع ہے اسے آپ اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں .... اُرِیْدُ زِیَارَتَكَ.

کَيْ .... اردو میں اس کے معنی ہیں: (تا کہ) آپ کہتے ہیں محنت کرو تا کہ امتحان میں کامیاب ہو اس جملہ میں "تا کہ" کے معنی ظاہر کرنے کے لئے عربی میں "کَيْ" لایا جاتا ہے۔ عربی میں اس جملے کا ترجمہ ہوگا ...... اِجْتَهِدْ كَيْ تَفُوْزَ فِيْ الاِمْتِحَانِ۔

اِذَنْ .... اردو میں اس کے معنی ہیں: (تب)۔ یہ اصل میں کسی شخص کی بات کے جواب میں بولا جاتا ہے۔

مثلاً آپ سے کوئی کہے: ''میں آپ کے شہر کا دورہ کروں گا'' اس کے جواب میں آپ کہہ سکتے ہیں: ''تب آپ ہمارے یہاں قیام کریں گے''۔ پہلے جملے کا عربی میں ترجمہ ہوگا: سَأَزُوْرُ مَدِيْنَتَكُمْ''. دوسرے جملے کا ترجمہ ہوگا: ''اِذَنْ تُقِيْمَ عِنْدَنَا''۔

الأمثلة (مثالیں)

اَرْجُوْ اَنْ اَزُوْرَ مَدِيْنَتَكُمْ	امید ہے کہ میں آپ کے شہر کا دورہ کروں گا۔
يُرَى اَنْ تُمْطِرَ السَّمَاءُ	ایسا لگتا ہے کہ بارش ہوگی۔
نَتَعَلَّمُ كَيْ نَخْدِمَ الدِّيْنَ	ہم پڑھ رہے ہیں تا کہ دین کی خدمت کریں۔
خَرَجْتُ كَيْ اَتَنَزَّهَ	میں نکلا ہوں تا کہ تفریح کروں۔
اِذَنْ تُقِيْمَ عِنْدَنَا	(جملہ نمبر ۱ کے جواب میں) تب آپ ہمارے یہاں ٹھہریں گے۔
اِذَنْ يَفْرَحَ الْفَلاَّحُوْنَ	(جملہ نمبر ۲) تب کسان خوش ہوں گے۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) لَنْ کا مضارع میں کیا عمل ہوتا ہے؟ (۲) اَنْ، كَيْ، اِذَنْ مضارع پر کیا عمل کرتے ہیں؟ (۳) مذکورہ حروف میں سے کسی حرف کے مضارع پر داخل ہونے سے معنی میں کیا تبدیلی ہوئی ہے؟ (۴) اَنْ کے معنی اور عمل کم از کم تین جملوں کے ذریعے واضح کیجئے۔ (۵) كَيْ کے معنی اور عمل کم از کم تین جملوں کے ذریعے واضح کیجئے۔

اَلتَّمْرِيْنَاتُ (مشقیں)

(۱)

(۱) آٹھ جملے لکھئے، ہر جملے میں مضارع سے پہلے ''اَن'' لایا گیا ہو۔

(۲) آٹھ جملے لکھئے، ہر جملے میں مضارع سے پہلے ''كَيْ'' لایا گیا ہو۔

(۳) آٹھ جملے لکھئے، ہر جملے میں مضارع سے پہلے ''اِذَنْ'' لایا گیا ہو۔

(۲)

(۱) مناسب افعال مضارع لگا کر جملے مکمل کیجئے۔

يَجِبُ عَلَيْكَ أَنْ..........	يَسُرُّنِی أَنْ ....
يَبِيْعُ التَّاجِرُ كَيْ..........	يَحْرُثُ الفَلاَّحُ كَیْ ....
يَأْكُلُ الإنْسَانُ كَيْ	أُحِبُّ أنْ ....

(۲) أَنْ یا كَيْ میں سے کوئی ایک حرف رکھ کر جملے مکمل کیجئے۔

جِئْتُ .... أُسَلِّمَ عَلَيْكَ	يَسُرُّنِي .... تَنْجَحَ ۔
يَرْغَبُ التَّاجِرُ فِيْ ...... يَّبِيْعَ	أَسْرَعْتُ .... أُدْرِكَ الْقِطَارَ ۔
أُحِبُّ .... اَزُوْرَكَ	أَتْعَبُ .... اَسْتَرِيْحَ ۔

(۳) مندرجہ ذیل جملوں کے جواب میں إِذَنْ استعمال کیجئے اور ترجمہ لکھئے۔

يَأْكُلُ عَلِيٌّ كَثِيْراً .... تَفْسُدَ مِعْدَتُه ۔

سَأُهْدِي إِلَيْكَ كِتَاباً .... اَشْكُرَكَ ۔

يَقْرَأُ سَعِيْدٌ فِيْ الضَّوْءِ الضَّعِيْفِ .... يَضْعُفَ بَصَرُه ۔

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

يَجِبُ أَنْ تُخلِصَ فِي عَمَلِكَ، عَلَى الْمُوَاطِنِ أَنْ يَّشْتَرِكَ فِي الْخِدْمَةِ العَسْكَرِيَّةِ، عَلَيْكَ أَنْ تُحَضِّرَ الدَّرْسَ، أُرِيْدُ أَنْ أُحْسِنَ السِّبَاحَةَ، تُحِبُّوْنَ أَنْ تُسَافِرُوا إِلىَ الخَارِجِ، عَلَيْكُمْ أَنْ تَجْتَهِدُوْا فِي القِرَاءَةِ، عَلَيْكَ أَلاَّ تَفْعلَ هذَا، يَجِبُ عَلَيْنَا أَلاَّ نُضَيِّعَ الوَقْتَ فِي اللَّعِبِ، تَعَلَّمُوْا كَيْ تَخْدِمُوْا الدِّيْنَ ۔ فَتَحْتُ نَوَافِذَ الحُجْرَةِ كَيْ يَتَجَدَّدَ هَوَاءُ هَا، كُنْ مُؤَدَّباً كَيْ تَكُونَ مَحْبُوْباً، هَزَزْتُ الشَّجَرَةَ كَيْ يَسْقُطَ ثَمَرُهَا ۔

سَأَكُوْنُ أَمِيْناً، إِذَنْ تُمْدَحَ كَثِيْراً. اَفْتَحُ النَّوَافِذَ، إِذَنْ يَتَجَدَّدَ هَوَاءُ هَا. أُرِيْدُ اَنْ أُغْلِقَ النَّوَافِذَ، إِذَنْ يَفْسُدَ الْهَوَاءُ. سَأَعْتَادُ التَّبْكِيْرَ إِلَى النَّوْمِ، إِذَنْ يَصِحَّ بَدَنُكَ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

میں چاہتا ہوں کہ دین کی خدمت کروں، مجھے پسند نہیں کہ تم جانوروں کو تکلیف پہنچاؤ، پڑھو تا کہ عالم بنو، میں امید کرتا ہوں کہ تم مجھے خط لکھو گے، تمہیں چاہیے کہ اساتذہ کی تعظیم کرو، معتدل روشنی میں پڑھو تا کہ تمہاری نگاہ کمزور نہ ہو، ہم تمہیں انعام دیں گے، تب ہم زیادہ پڑھیں گے، اس سال خوب بارش ہوگی، تب کسان بہت زیادہ خوش ہوں گے، میں آپ کو ایک قیمتی کتاب ہدیہ کروں گا، تب میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔

(۴)

اَلدَّجَاجَةُ تَزْرَعُ

وَجَدَتْ دَجَاجَةٌ حَبًّا مِنَ الْقَمْحِ، فَسَأَلَتْ زَمِيْلَتَيْهَا مَنْ يَزْرَعُ هٰذَا الْقَمْحَ؟ فَأَجَابَتِ الدَّجَاجَةُ الْأُخْرَى: اَنَا لَا أُرِيْدُ اَنْ اَزْرَعَ، وَ قَالَتِ الْبَطَّةُ، اَنَا لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ أَزْرَعَه، فَقَالَتِ الدَّجَاجَةُ: اِذَنْ اَقُوْمَ بِزَرْعِه، ثُمَّ قَلَبَتِ التُّرْبَةَ وَأَلْقَتْ فِيْهَا الْحَبَّ، وَاَرْوَتْه بِالْمَاءِ، فَظَهَرَ النَّبَاتُ وَتَرَعْرَعَ، كَبُرَتْ السَّنَابِلُ وَ اصْفَرَّتْ، وَ طَابَ الْقَمْحُ، فَحَصَدَتْهُ، وَ دَسَّتْهُ وَ ذَرَّتْهُ، ثُمَّ قَالَتِ الدَّجَاجَةُ: مَنْ يَذْهَبُ بِهٰذَا الْقَمْحِ إِلَى الطَّاحُوْنَةِ؟ فَقَالَتِ الدَّجَاجَةُ الْأُخْرَى: اَنَا لا اَقْدِرُ اَنْ اَحْمِلَ الْقَمْحَ، وَقَالَتْ الْبَطَّةُ: اَنَا لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَذْهَبَ اَيْضاً، فَذَهَبَتِ الدَّجَاجَةُ إِلَى الطَّاحُوْنَةِ، وَ طَحَنَتِ الْقَمْحَ، وَ حَمَلَتِ الدَّقِيْقَ، وَرَجَعَتْ بِه إِلَى الْبَيْتِ، وَعَجَنَتِ الدَّقِيْقَ، وَخَبَزَتِ الْخُبْزَ وَاَكَلَتِ الطَّعَامَ مَعَ كُلِّ سُرُوْرٍ.

مرغی بوتی ہے

ایک مرغی کو گیہوں کا ایک دانہ ملا، اس نے اپنی ساتھیوں سے دریافت کیا، یہ دانہ کون بوئے گا؟ دوسری مرغی نے جواب دیا، میں نہیں بونا چاہتی، بطخ نے کہا، میں اسے بو نہیں سکتی، مرغی نے کہا، تب میں اسے بوؤں گی، پھر اس نے مٹی

کوالٹ پلٹ کیا اور اس میں دانہ ڈال دیا، اور اسے پانی سے سیراب کیا، سبزہ ظاہر ہوا اور بڑا ہو گیا، بالیاں بڑھ گئیں اور زرد ہو گئیں، گیہوں پک گیا، مرغی نے اسے کاٹا، اسے گاہا اور ہوا میں بکھیر کر اسے صاف کیا، پھر مرغی بولی، یہ گیہوں چکی تک کون لے کر جائے گا؟ دوسری مرغی نے کہا، میں گیہوں اٹھانے پر قادر نہیں ہوں، بطخ نے کہا، میں بھی نہیں جاسکتی، مرغی چکی پر گئی اور گیہوں پسوایا، آٹا اٹھایا، اور اسے لے کر گھر واپس آئی، آٹا گوندھا، روٹی پکائی اور خوشی خوشی کھانا کھایا۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) اس عبارت میں سے وہ جملے علیحدہ کیجئے جن پر پیشِ نظر سبق میں بیان کردہ قواعد کی تطبیق ہوتی ہے۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
اَلضَّوْءُ ج: اَضْوَاءٌ	روشنی
اَلْمُوَاطِنُ	ہم وطن
اَلْخِدْمَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ	فوجی خدمت
اَلتَّبْكِيْرُ (إلى)	جلدی کرنا

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
معتدل روشنی	اَلضَّوءُ الْمُعْتَدِلُ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
يَجِبُ عَلَيْكَ	تم پر (یہ کام کرنا) ضروری ہے	وَجَبَ	يَجِبُ
يَرْغَبُ (فِي)	خواہش کرتا ہے	رَغِبَ	يَرْغَبُ
سَأُهْدِيْ	میں عنقریب ہدیہ کروں گا	اَهْدَى	يُهْدِيْ
اَنْ تُخْلِصَ فِي	کہ تو مخلص ہو	اَخْلَصَ (فِي)	يُخْلِصُ
اَنْ تَشْتَرِكَ فِي......	کہ تو حصہ لے	اِشْتَرَكَ	يَشْتَرِكُ
اَنْ تُحَضِّرَ الدَّرْسَ	کہ تو سبق کی تیاری کرے	حَضَّرَ	يُحَضِّرُ
سَاَعْتَادُ	عنقریب عادی ہو جاؤں گا	اِعْتَادَ	يَعْتَادُ
اِذَنْ يَصِحَّ بَدَنُكَ	تب تیرا جسم صحیح رہے گا	صَحَّ	يَصِحُّ

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

اٹھارہواں سبق

إنَّ وَأَخْوَاتُهَا (إنَّ اوراس کی بہنیں)

حصہ اول اور حصہ دوم کے متعدد اسباق میں آپ مبتدا، خبر پر مشتمل جملوں کی مشق کر چکے ہیں۔ آپ نے ان اسباق میں پڑھا ہے کہ مبتدا اور خبر دونوں ہی مرفوع (پیش والے) ہوتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ مبتدا عام طور پر معرفہ اور خبر عام طور پر نکرہ ہوتی ہے، مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔

اَللّٰهُ غَفُوْرٌ	اَلْاِمْتِحَانُ قَرِيْبٌ	اَلْكِتَابُ اُسْتَاذٌ
اَلْفِنَاءُ ضَيِّقٌ	اَلْفَاكِهَةُ حُلْوَةٌ	اَلْمِصْبَاحُ مُضِيْءٌ

اوپر کے سب جملوں میں پہلا لفظ مبتدا ہے اور دوسرا خبر، آپ ان جملوں کے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ضمہ (ــُــ) دیکھ رہے ہیں۔ آیئے اب ان جملوں کے شروع میں ایک ایک لفظ کا اضافہ کر کے دیکھیں ضمہ باقی رہتا ہے یا نہیں۔

إنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ، عَلِمْتَ أَنَّ الاِمْتِحَانَ قَرِيْبٌ، كَأَنَّ الْكِتَابَ اُسْتَاذٌ، اَلْحُجُرَاتُ وَاسِعَةٌ لٰكِنَّ الْفِنَاءَ ضَيِّقٌ، لَيْتَ الْفَاكِهَةَ حُلْوَةٌ، لَعَلَّ الْمِصْبَاحَ مُضِيْءٌ.

آپ نے دیکھا ہر جملے کے شروع میں ایک ایک لفظ کے اضافے کی وجہ سے مبتدا پر پیش کی بجائے زبر (ــَــ) آ گیا ہے اور معنی بھی بدل گئے ہیں۔ یہ چھ حروف ہیں:

إنَّ أنَّ كَأنَّ لكِنَّ لَيْتَ لَعَلَّ

یہ سب حروف جملہ اسمیہ (مبتدا، خبر) پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو نصب (زبر ''ـَـ'') دیتے ہیں۔ خبر اپنے حال پر رہتی ہے۔ ان حروف میں سے کسی حرف کے جملہ اسمیہ کے شروع میں آجانے کے بعد مبتدا کو اس حرف کا اسم، اور خبر کو اس حرف کی خبر کا نام دیا جاتا ہے۔ آیئے اب ان الفاظ کو الگ الگ کر دیکھیں۔

(۱) "إنَّ" اور "أنَّ" یہ دونوں حروف جملے میں یقین اور تاکید کے معنی پیدا کرتے ہیں، مثال کے طور پر آپ نے کہا "اَللّٰهُ غَفُوْرٌ" (اللہ مغفرت کرنے والا ہے) اس جملے سے صرف خبر سمجھ میں آتی ہے، لیکن اگر آپ "إنَّ" کا اضافہ کرنے کے بعد کہیں "إنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ" (بے شک اللہ مغفرت کرنے والا ہے) اس جملے سے سمجھ میں آتا ہے کہ کہنے والا اپنی بات میں تاکید اور یقین کے معنی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ "إنّ" اور "أنّ" میں استعمال کا فرق ہے۔ یہاں آپ صرف یہ یاد رکھیں کہ "إنّ" جملے کے شروع میں اور أنّ جملے کے درمیان میں کسی فعل کے بعد آتا ہے، صرف قال اور اس سے بننے والے دوسرے افعال (مضارع، امر نہی وغیرہ) کے بعد إنّ آئے گا۔ أنّ نہیں آئے گا، یہ فرق آپ مثالوں کے ذریعے اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔

(۲) "كأنّ" سے جملے میں تشبیہ کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ آپ نے کہا! "اَلْكِتَابُ أُسْتَاذٌ" (کتاب استاذ ہے) اس میں ایک عام سی خبر ہے، لیکن جب آپ شروع میں "كأنَّ" لگا کر کہیں گے: "كَأنَّ الْكِتَابَ أُسْتَاذٌ" (گویا کہ کتاب استاذ ہے) تو سننے والا سمجھ لے گا کہ آپ کتاب کو استاذ سے تشبیہ دے رہے ہیں۔

(۳) لٰكِنَّ ایسے موقعہ پر بولا جاتا ہے جہاں متکلم اپنے کلام سے پیدا ہونے والی کوئی غلط فہمی ختم کرنا چاہتا ہے۔ مثلاً آپ نے کہا "اَلْحُجُرَاتُ وَاسِعَةٌ" (کمرے کشادہ ہیں) اس سے سننے والا یہ سمجھ سکتا ہے شاید صحن بھی اسی طرح کشادہ ہوگا۔ لیکن آپ غلط فہمی دور کرتے ہیں "لٰكِنَّ الْفِنَاءَ ضَيِّقٌ" (لیکن صحن تنگ ہے)۔

(۴) لَيْتَ اور لَعَلَّ یہ دونوں تمنا اور آرزو کے اظہار کے لئے آتے ہیں۔ "لَيْتَ" سے ایسی چیز کی بھی آرزو کی جاسکتی ہے جو ناممکن اور محال ہو۔ مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں "لَيْتَ السَّمَاءَ اَرْضٌ" (کاش آسمان زمین ہوتا)۔ "لَعَلَّ" کے ذریعہ محض ممکن چیز ہی کی آرزو کی جاسکتی ہے۔ یہ لفظ عام طور پر توقع اور امید کے معنی ادا کرتا ہے۔ "لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ" (شاید کتاب سستی ہے)۔

یہاں یہ بتلانے کی ضرورت نہیں ہے کہ مبتدا کی طرح "إنَّ" اور اس کی بہنوں کا اسم واحد، تثنیہ اور جمع، مفرد اور

مرکب ہوسکتا ہے، جس طرح مبتدا اور خبر بہت سی چیزوں میں ایک جیسے ہوتے ہیں۔ اسی طرح "إنَّ" کا اسم اور اس کی خبر بھی ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

الأمثلة (مثالیں)

إنَّ اللّٰه عَلىَ كُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ	بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔
إنَّ هذَا الْبَيْتَ جَمِيْلٌ	واقعی یہ گھر خوبصورت ہے۔
عَلِمْتُ أنَّ اللّٰه بَصِيْرٌ	میں نے جان لیا کہ اللہ دیکھنے والا ہے۔
سَرَّنِي أنَّ مَحْمُوْداً نَاجِحٌ	مجھے خوشی ہے کہ محمود کامیاب ہے۔
كَأنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ	گویا کہ علم روشنی ہے۔
كَأنَّ الْجَهْلَ ظَلاَمٌ	گویا کہ جہالت اندھیرا ہے۔
اَلْكِتَابُ جَيِّدٌ لكِنَّ الثَّمَنَ غَالٍ	کتاب عمدہ ہے لیکن قیمت گراں ہے۔
اَلدَّوَاءُ مُرٌّ لكِنَّهُ نَافِعٌ	دوا کڑوی ہے لیکن نفع بخش ہے۔
لَيْتَ الْقَمَرَ طَالِعٌ فِي النَّهَارِ	کاش چاند دن میں طلوع ہوتا۔
لَيْتَ الْفَاكِهَةَ حُلْوَةٌ	کاش میوہ میٹھا ہوتا۔
لَعَلَّ التِّلْمِيْذَ نَاجِحٌ	شاید طالب علم کامیاب ہے۔
لَعَلَّ الْأَبَ رَاجِع	شاید والد واپس ہو رہے ہیں۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) مبتدا اور خبر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(۲) إنَ اور أنَ فعلیہ (فعل و فاعل کے) جملوں پر داخل ہوتے ہیں یا اسمیہ (مبتدا خبر) کے جملوں پر؟

(۳) إنَّ اوراس کی بہنیں مبتدا پر کیا عمل کرتی ہیں؟

(۴) إن اوراس کی بہنوں کے معنی کم از کم دو دو مثالوں کے ذریعے سمجھایئے۔

(۵) کیا مبتدا کی طرح إن اوراس کی بہنوں کا اسم بھی واحد، تثنیہ، جمع، مفرد اور مرکب ہوسکتا ہے؟

(۶) إن کا اسم اوراس کی خبر کتنی چیزوں میں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، مشقوں میں دیئے گئے جملوں میں غور کرنے کے بعد جواب دیجئے۔

اَلتَّمرِينَات (مشقیں)

(۱)

(۱) مبتدا اور خبر کے بارہ (۱۲) جملے لکھئے، مبتدا اور خبر دونوں واحد ہوں ۔ پھر إنّ اوراس کی بہنوں کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۲) مبتدا اور خبر کے بارہ (۱۲) جملے لکھئے، مبتدا اور خبر دونوں تثنیہ ہوں ۔ پھر إنّ اوراس کی بہنوں کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۳) مبتدا اور خبر کے بارہ (۱۲) جملے لکھئے، مبتدا اور خبر دونوں واو، ن والی جمع ہوں۔ پھر إنّ اوراس کی بہنوں کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۴) مبتدا اور خبر کے بارہ (۱۲) جملے لکھئے، مبتدا اور خبر دونوں ''ا، ت'' والی جمع ہوں۔ پھر إنّ اوراس کی بہنوں کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۵) مبتدا اور خبر کے بارہ جملے لکھئے، چار جملوں میں مبتدا عام جمع (جیسے کُتُبٌ)، چار جملوں میں مرکب اضافی اور چار جملوں میں مرکب توصیفی ہو۔

(۲)

(۱) حسب ذیل جملوں کے شروع میں إنّ داخل کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

اَلْقَمَرُ سَاطِعٌ، اَلْكِتَابُ صَدِيقٌ، اَلدَّرْسُ مُفِيدٌ، اَلنُّجُوْمُ لَامِعَةٌ.

(۲) حسب ذیل جملوں میں خالی جگہ پر إنّ داخل کیجئے اور ترجمہ کیجیے۔

يَسُرُّنِىْ .... النَّتِيْجَةَ حَسَنَةٌ، مَاعَلِمْتُ .... الصَّدِيْقَ مَرِيْضٌ .

بَلَغَنِيْ .... النِيْلَ مُرْتَفِعٌ، اَخْبَرَ الرَّجُلُ .... الْقِطَارَ مُتَأَخِّرٌ .

(۳) حسب ذیل جملوں کے شروع میں "كَأَنَّ" استعمال کیجئے اور ترجمہ کیجئے:

خَالِدٌ اَسَدٌ، اَلْحَدِيْقَةُ جَنَّةٌ، اَلْمَاءُ مِرْأَةٌ، اَلنُّجُوْمُ مَصَابِيْحُ .

(۴) حسب ذیل جملوں میں خالی جگہ پر کیجئے:

اَلْهَوَاءُ شَدِيْدٌ .... اَلْجَوُّ دَفِيءٌ .

اَلْحَدِيْقَةُ جَمِيْلَةٌ .... اَلْبُسْتَانِيُّ مُهْمِلٌ .

اَلْعَدُوُّ قَوِيٌّ .... اَلنَّصرُ قَرِيْبٌ .

اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ .... اَلثَّمَنُ غَالٍ .

(۵) حسب جملوں کے شروع میں "لَيْتَ" کا استعمال کیجئے اور ترجمہ کیجئے:

اَلْعُطْلَةُ قَرِيْبَةٌ، اَلدَّرَاهِمُ كَثِيْرَةٌ، اَلدَّرْسُ سَهْلٌ، اَلْمُسَافَةُ قَرِيْبَةٌ .

(۶) حسب ذیل جملوں کے شروع میں لَعَلَّ کا استعمال کیجئے اور ترجمہ کیجئے:

اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ، اَلْمَنْزِلُ قَرِيْبٌ، اَلسَّمَاءُ صَافِيَةٌ، اَلاَوْلَادُ صَالِحُوْنَ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ اور ترکیب کیجئے۔

إِنَّ اَبَاكَ طَبِيْبٌ حَاذِقٌ، إِنَّ الصَّنَادِيْقَ مَمْلُوءَةٌ بِالمَلَابِسِ، إِنَّ النَّظَافَةَ تَحْفَظُ الجِسْمَ، إِنَّ مَدْرَسَتَا البَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ وَاسِعَتَانِ، إِنَّ هٰذِهِ الطَّرِيْقَ شَاقَّةٌ، وَجَدْتُ أَنَّ الأَبَ مَرِيْضٌ، سَرَّنِي أَنَّكَ نَاجِحٌ فِي الْاِمْتِحَانِ، يُرَى أَنَّ الطَّقسَ جَمِيْلٌ اَلْيَوْمَ، إِنَّ الْمُجِدِّيْنَ فَائِزُوْنَ، كَأَنَّ الشَّمْسَ قُرْصٌ مِنَ الذَّهَبِ، كَأَنَّ المَاءَ فِضَّةٌ بَيْضَاءَ، كَأَنَّ هَذَا الْقَصْرَ جَبَلٌ شَامِخٌ، لَيْتَ الطَّلَبَةَ نَاجِحُوْنَ، لَيْتَ النَّاسَ

أُمَنَاءُ، هٰؤُلَاءِ مُخْلِصُوْنَ وَلٰكِنَّهُمْ مُخْطِئُوْنَ، مَحْمُوْدٌ مُجْرِمٌ وَلٰكِنَّه مُعْتَرِفٌ، اِشْتَدَّ الْمَطَرُ وَلٰكِنَّ الشَّارِعَ نَظِيْفٌ، اَخْبَرَ الْمُحَافِظُ أَنَّ القِطَارَ مُتَأَخِّرٌ، سَمِعْتُ مِنَ الاِذَاعَةِ أَنَّ الفَيْضَانَ عَظِيْمٌ جِدّاً.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

واقعی ہوا ٹھنڈی ہے، حقیقت میں بخیل اپنا دشمن ہے، واقعی انسان فانی ہے، مجھے خوشی ہے کہ تم نے انعام حاصل کیا، میں نے دیکھا کہ محمود مریض ہے، یہ دوا مہنگی ہے لیکن مفید ہے، گویا استاذ والد ہیں، شاید مزدور تھکے ہوئے ہیں، واقعی لڑکیاں مہذب ہیں، کاش ہر طالب علم محنتی ہوتا، کاش بادشاہ انصاف کرنے والا ہوتا، شاید تاجر نفع اٹھانے والا ہے۔ بارش رک گئی لیکن بادل گھنے ہیں، طالب علم جان گیا کہ امتحان قریب ہے، گویا علم نور ہے، واقعی ادب انسان کے لئے ضروری ہے۔

(۴)

اَلنَّمْلَةُ وَالْحَمَامَةُ

ذَهَبَتْ نَمْلَةٌ إِلَى شَاطِئِ النَّهْرِ، وَ اَرَادَتْ أَنْ تَشْرَبَ الْمَاءَ، فَسَقَطَتْ فِي الْمَاءِ، رَأَتْ حَمَامَةٌ هٰذَا الْمَنْظَرَ، فَعَطَفَتْ عَلَيْهَا، وَحَزِنَتْ لَهَا، حَمَلَتْ غُصْناً صَغِيْراً مِنْ شَجَرَةٍ، وَ رَمَتْ بِه فِي النَّهْرِ، وَقَعَ الْغُصْنُ عِنْدَ النَّمْلَةِ، فَتَعَلَّقَتْ بِه، وَوَصَلَتْ إِلَى الشَّاطِئِ، وَ شَكَرَتِ الْحَمَامَةَ عَلَى صَنِيْعِهَا.

وَبَعْدَ قَلِيْلٍ اَرَادَ رَجُلٌ أَنْ يَّصْطَادَ الْحَمَامَةَ وَصَوَّبَ إِلَيْهَا بِبُنْدُوْقِيَّتِه، فَرَأَتْهُ النَّمْلَةُ، فَلَسَعَتْهُ فِي يَدِه، فَتَأَلَّمَ الرَّجُلُ، وَارْتَعَشَتْ يَدُه، فَلَمْ يُصِبِ الْحَمَامَةَ، وَهٰكَذَا اِسْتَطَاعَتِ النَّمْلَةُ أَنْ تُكَافِئَ الْحَمَامَةَ عَلَى حُسْنِ صَنِيْعِهَا.

چیونٹی اور کبوتری

ایک چیونٹی نہر کے کنارے پر گئی، اس نے پانی پینے کا ارادہ کیا اور پانی میں گر پڑی، ایک کبوتری نے یہ منظر دیکھا تو اسے چیونٹی پر رحم آیا اور وہ اس کے لئے غمگین ہوئی، کبوتری نے ایک درخت سے ایک ننھی سی ٹہنی لی اور اسے نہر

میں پھینک دیا، ٹہنی چیونٹی کے قریب جا کر گری، چیونٹی ٹہنی سے لپٹ گئی اور کنارے تک پہنچ گئی اور اس نے کبوتری کا اس کے حسن سلوک پر شکریہ ادا کیا۔

تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص نے کبوتری کو شکار کرنے کا ارادہ کیا اور اپنی بندوق سے اس کا نشان باندھا، چیونٹی نے دیکھا اور اس شخص کے ہاتھ میں ڈنک مار دیا، اس شخص کو تکلیف ہوئی، اس کا ہاتھ کانپ گیا اور کبوتری پر نشانہ نہ لگ سکا، اس طرح چیونٹی کبوتری کے حسن سلوک کا بدلہ دے سکی۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) آپ اس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی	لفظ	معنی
سَاطِعٌ	روشن	شَاقَّةٌ مذكر: شَاقٌّ	دشوار گذار
دَفِيْءٌ	گرم	اَلطَّقْسُ جمع: طُقُوْس	آب وہوا، موسم
مُهْمِلٌ	لاپرواہ	اَلْمُحَافِظُ	گارڈ
اَلْفَيْضَانُ	طوفان		

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
اپنا دشمن	عَدُوٌّ لِنفْسِه
مہذب	مُثَقَّفٌ مؤنث: مُثَقَّفَةٌ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
بَلَغَنِي	مجھے پتہ چلا	بَلَغَ (پہنچا)	يَبْلُغُ
يُرَى	ایسا لگتا ہے		

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
بارش رک گئی	اِنْقَطَعَ الْمَطَرُ	اِنْقَطَعَ	يَنْقَطِعُ